

# کتاب الایجاب

فتویٰ ڈائجسٹ  
در جواب  
اقتدار ڈائجسٹ

دیوبندیت نمبر  
در جواب  
شیعتہ نمبر

”کیا ناصبی مسلمان ہیں؟“

—: در جواب ہے —

”کیا شیعہ مسلمان ہیں؟“

العلم حقیقت رقم

کمال محمد امجدی

## فہرست

- ۱۔ نا صبیئت کا معنی لسان العرب و تاج العروس کی عبارت ص ۱۳
- ۲۔ معاذیہ مروان اور یزید نا صبیئت کے چیر میں تھے ص ۱۴، ۱۵
- ۳۔ معاذیہ اور یزید سے محبت، محرم کو خوشی نا صبیئت کی خاص نشان ہے ص ۱۶
- ۴۔ امام اہل سنت کا فتویٰ کہ نواصب کئے اور خنزیر کے برابر ہیں ص ۱۸
- ۵۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ نواصب کے نظریات کفر ہیں ص ۱۹
- ۶۔ سپاہ صحابہ کا اللہ کی پاک ذات کے خلاف لڑنا اور لواطہ کا فتویٰ ص ۲۰
- ۷۔ نواصب کا اللہ تعالیٰ کے دوزخی ہونے کا مایہ ناز فتویٰ ص ۲۱
- ۸۔ نواصب کا قرآن پاک کو پلٹنا ب سے لکھنے کے جواز کا ایک عین فتویٰ ص ۲۲
- ۹۔ نواصب کا قرآن پاک سے چومنے کو بدعت قرار دینے کا منہوس فتویٰ ص ۲۳
- ۱۰۔ حضرت عمر کا فتویٰ کہ اصل قرآن ۹۰ پارے کا تھا ص ۲۴
- ۱۱۔ عبداللہ بن عمر کا اپنے باپ عمر کی طرح عقیدہ موجودہ قرآن ناقص ہے ص ۲۵
- ۱۲۔ انور شاہ کشمیری کا فتویٰ کہ موجودہ قرآن پورا نہیں بلکہ ناقص ہے ص ۲۶
- ۱۳۔ امام اہل سنت عثمان اموی کا قرآن پاک کو جلانے کا فتویٰ ص ۲۷
- ۱۴۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ ماں سے زنا اور باپ کے قتل سے ایمان قائم ہوتا ہے ص ۲۸
- ۱۵۔ سپاہ صحابہ کا نبی کریم کے خلاف معاذ اللہ کفر کا فتویٰ ص ۲۹
- ۱۶۔ سپاہ صحابہ کا نبی کریم کے والدین پر معاذ اللہ کفر کا فتویٰ ص ۳۱
- ۱۷۔ امام النواصب ابن کثیر کا نبی پاک کے باپ دادا پر کفر کا فتویٰ ص ۳۳
- ۱۸۔ فخر الدین رازی اور محمد بن مسلم کا نبی کریم کے والدین پر کفر کا فتویٰ ص ۳۴
- ۱۹۔ امام دیوبند ملا علی قاری کا نبی کریم کی ماں پر کفر کا فتویٰ ص ۳۵
- ۲۰۔ سپاہ صحابہ کا نبی کریم کے والدین پر دوزخی ہونے کا فتویٰ ص ۳۷
- ۲۱۔ شیخ کا فتویٰ کہ نبی کریم کے باپ دادا پر کفر کا فتویٰ ص ۳۹

- ۳۳۔ سپاہ صحابہ کا عبدالوہاب نجدی کے پروکاروں پر کفر کا فتویٰ ارتداد کا فتویٰ ص ۷۱
- ۳۴۔ سپاہ صحابہ کا بخیرین لکھی اور کافر ہونے کا فتویٰ ص ۷۱
- ۳۵۔ سپاہ صحابہ کا ابن سعود پر حرم فروش ہونے کا فتویٰ ص ۷۱
- ۳۶۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابیوں کا کفر میوہ و زہار سے زیادہ سخت ہے ص ۷۱
- ۳۷۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابی شیطان سے زیادہ کیتے ہیں ص ۷۱
- ۳۸۔ سپاہ صحابہ کے علامہ شامی کا فتویٰ کہ وہابی مختار جوں کا ایک لڑکے ص ۷۱
- ۳۹۔ سپاہ صحابہ کے محمد مختار کا فتویٰ کہ نجدی بھی خوارج کا ٹوکر ہے ص ۷۱
- ۴۰۔ امام اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابی اور دیوبندی سب مرتد ہیں ص ۷۱
- ۴۱۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابیوں کی عورت اور دیوبندی سے نکاح باطل ہے ص ۷۱
- ۴۲۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابیوں اور دیوبندیوں کا فریجہ نہیں اور حرام ہے ص ۷۱
- ۴۳۔ اہل سنت کا فتویٰ وہابین سے نکاح کے بوجود بلبلا زنا ہے ص ۷۱
- ۴۴۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابی اور دیوبندی سے اولاد اولاد زنا ص ۷۱
- ۴۵۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ کسی وہابی کے جنازے میں شرکت کرنا حلال کفر ص ۷۱
- ۴۶۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابیوں کے مرد کو غسل دینا گناہ ہے ص ۷۱
- ۴۷۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابیوں یا اہل حدیث کے درس میں کچر والی کٹا گناہ ہے ص ۷۱
- ۴۸۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابیوں کے سلام کا جواب دینا گناہ ہے ص ۷۱
- ۴۹۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابیوں کو مساجد میں نماز کی اجازت نہ دی جائے ص ۷۱
- ۵۰۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ جب تک کعبہ پر وہابی قابض ہے حج کو طریقہ کیا جائے ص ۷۱
- ۵۱۔ اہل کثیر شامی نے اہل بیت کو شیخ نجدی کا خطاب دیا ہے ص ۷۱
- ۵۲۔ اہل سنت کی طرف سے پیش کردہ دشمنان اسلام کی ایک فہرست ص ۷۱
- ۵۳۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ اہل حدیث فاسق و فاجر ہیں ص ۷۱

- ۲۲۔ سپاہ صحابہ کا نبی کریم کے منصب مبارک پر ایک منحوس فتویٰ ص ۷۱
- ۲۳۔ سپاہ صحابہ و صحابیات کا حضرت عائشہ پر بہت سنگنا ص ۷۱
- ۲۴۔ سپاہ صحابہ کا حضرت عائشہ پر بغاوت اور کفر کا فتویٰ ص ۷۱
- ۲۵۔ سپاہ صحابہ کی رپورٹ کہ حضرت علیؑ کی بی بی عائشہ دشمن تھی ص ۷۱
- ۲۶۔ سپاہ صحابہ کی رپورٹ کہ جناب فاطمہ بنت رسولؐ کی موت پر عائشہ خوش ہوئی تھی ص ۷۱
- ۲۷۔ سپاہ صحابہ کا صحابہ کرام کے خلاف گنہگار ارتداد کا فتویٰ ص ۷۱
- ۲۸۔ سپاہ صحابہ کا کا خالد بن ولید کے باپ کے خلاف لادہ کا فتویٰ ص ۷۱
- ۲۹۔ اہل اہل سنت کا علماء دین پر روابطہ کرنے اور کروانے کا فتویٰ ص ۷۱
- ۳۰۔ سپاہ صحابہ کا خلفاء پر علت انہ کے مریض ہونے کا فتویٰ ص ۷۱
- ۳۱۔ سپاہ صحابہ کی تحقیق کہ صحابہ کرام اپنے اپنے انجیل سے گزرنے کو دے ص ۷۱
- ۳۲۔ سپاہ صحابہ کی رپورٹ کہ عبداللہ بن مبارک حنفی بھی روابطہ کو دنا تھا ص ۷۱
- ۳۳۔ سپاہ صحابہ کا قاضی کی بن اکثم پر روابطہ کر دینے کا فتویٰ ص ۷۱
- ۳۴۔ سپاہ صحابہ کی تحقیق کہ عثمان کا باپ عصفان عمنٹ تھا ص ۷۱
- ۳۵۔ سپاہ صحابہ نے حضرت عمر کے ماموں پر روابطہ کرنے کا فتویٰ دیا ص ۷۱
- ۳۶۔ سپاہ صحابہ کا خلفاء بنو نمران کے دادا حکم پر روابطہ کا فتویٰ ص ۷۱
- ۳۷۔ سپاہ صحابہ کی مال عائشہ کا عثمان کے خلاف کفر کا فتویٰ ص ۷۱
- ۳۸۔ سپاہ صحابہ کا فاضل کے امام یزید بن معاویہ پر گناہ ہونے کا فتویٰ ص ۷۱
- ۳۹۔ فقر خفیہ میں اجماع کہ محمد بن عبدالوہاب دشمن اسلام ہے ص ۷۱
- ۴۰۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابی مذہب سب سے زیادہ پلید ہے ص ۷۱
- ۴۱۔ سپاہ صحابہ کا وہابیوں کے خلاف کفر کا فتویٰ ص ۷۱
- ۴۲۔ سپاہ صحابہ کا وہابیوں کے خلاف کفر کا فتویٰ ص ۷۱



- ۸۵۔ امام اعظم کے فتوے بکری کی مینگی کے برابر ہیں ص ۱۲۱
- ۸۶۔ اہل سنت کے امام مالک نے بھی دیوبند کے امام اعظم کی مذمت کی ص ۱۲۲
- ۸۷۔ امام مالک کا فتویٰ کہ امام اعظم کا فتویٰ اہلسنت کے فتوے سے کثرت ص ۱۲۳
- ۸۸۔ امام مالک کا فتویٰ کہ امام اعظم نے اسلام کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ص ۱۲۴
- ۸۹۔ اہل سنت کے امام شافعی نے بھی دیوبند کے امام اعظم کی مذمت کی ص ۱۲۵
- ۹۰۔ سپاہ صحابہ شافعیوں نے امام اعظم پر لعنت کا فتویٰ دیا ص ۱۲۶
- ۹۱۔ امام شافعی کا فتویٰ کہ امام اعظم سب سے زیادہ شریعت کا ص ۱۲۸
- ۹۲۔ امام بخاری کے استاد حمید کا فتویٰ کہ امام اعظم کافر تھا ص ۱۲۹
- ۹۳۔ امام سعید کا فتویٰ امام اعظم ابوحنیفہ لعان کا کافر تھا ص ۱۳۰
- ۹۴۔ امام اعظم کا فتویٰ کہ ابو بکر اور ابلیس کا ایمان برابر ہے ص ۱۳۱
- ۹۵۔ دیوبند کے امام اعظم کو کفر پر عقائد سے کسی مرتبہ توبہ کرائی گئی ص ۱۳۲
- ۹۶۔ امام اعظم کو نصرت اور رند اقلیت سے کسی مرتبہ توبہ کرائی گئی ص ۱۳۳
- ۹۷۔ دیوبند کے امام اعظم کی گمراہی پر عالم اسلام کا اجماع ص ۱۳۴
- ۹۸۔ اہل سنت کی تحقیق کہ امام اعظم کے شاگرد بھی اس کی تقلید نہیں کرتے تھے ص ۱۳۵
- ۹۹۔ دیوبند کا امام بھی اور مرجی تھا ص ۱۳۶
- ۱۰۰۔ دیوبند کا امام اعظم حدیث رسول کا مذاق اڑاتا تھا ص ۱۳۷
- ۱۰۱۔ امام اعظم کا فتویٰ کہ حدیث رسول کو خنزیر کی دھم سے لگ کر مٹا دو ص ۱۳۸
- ۱۰۲۔ امام اعظم کی علماء اہل سنت نے جہر پر مذمت کی ہے ص ۱۳۹
- ۱۰۳۔ امام اعظم کی رسول اللہ کی شان میں ستھی ص ۱۴۱
- ۱۰۴۔ امام اعظم پر سپاہ صحابہ نے دمشق کے منبر پر لعنت فرمائی ص ۱۴۲
- ۱۰۵۔ امام اعظم اچھا تو ہے اس کے شاگردوں کا انکار ص ۱۴۳

- ۹۴۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ اہل حدیث کا فرار مرتد اور گمراہ ہیں ص ۹۴
- ۹۵۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل حدیث جہنم کے گئے ہیں ص ۹۵
- ۹۶۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل حدیث کے لئے زیادہ جہنمیں ہیں ص ۹۶
- ۹۷۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ اہل حدیثوں کی روکی سے لگا کر کے بعد ملای بھی رہا ہے ص ۹۷
- ۹۸۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ اہل حدیث کے بچے نماز پر پہنچنے سے عورت حرام ہو جاتی ص ۹۸
- ۹۹۔ حماد الہی ٹیپری کی تحقیق کہ دیوبندی کافر ہیں ص ۹۹
- ۱۰۰۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ دیوبندیوں کے بچے نماز پر پہنچنے والا کافر ہے ص ۱۰۰
- ۱۰۱۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ کسی دیوبندی کو قربانی کا گوشت دینا گناہ ہے ص ۱۰۱
- ۱۰۲۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ درالعلوم ندوہ والے کافر ہیں ص ۱۰۲
- ۱۰۳۔ اہل سنت کا فتویٰ شاہ اسماعیل شہید کا فرار مرتد تھا ص ۱۰۳
- ۱۰۴۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ اہل حدیث کا پوپ پال نذیر دہلوی کافر تھا ص ۱۰۴
- ۱۰۵۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ اشاد اللہ کا فرار اور اس کی پارٹی بھی کافر تھی ص ۱۰۵
- ۱۰۶۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ امام دیوبند کا قسم نانوتوی کا کافر تھا ص ۱۰۶
- ۱۰۷۔ سپاہ صحابہ نے بانی دیوبند ملان قاسم پر سب سے پہلے کفر کا فتویٰ لگایا ص ۱۰۷
- ۱۰۸۔ سپاہ صحابہ نے حسین شہید احمد عثمانی پر ابو جہنم ہونے کا فتویٰ لگایا تھا ص ۱۰۸
- ۱۰۹۔ سپاہ صحابہ نے حسین احمد مدنی پر ابو جہنم ہونے کا فتویٰ لگایا ص ۱۰۹
- ۱۱۰۔ سپاہ صحابہ کا اشرف علی تھانوی پر کفر کا فتویٰ ص ۱۱۰
- ۱۱۱۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ تھانوی کو جو کافر نہ سمجھے وہ بھی کافر ہے ص ۱۱۱
- ۱۱۲۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ رشید گنگوہی کے کفر میں شک کرنے والا کافر ہے ص ۱۱۲
- ۱۱۳۔ اہل سنت کی طرف سے دیوبندی کفر کی ایک فہرست ملاحظہ ہو ص ۱۱۳
- ۱۱۴۔ اہل سنت کا فتویٰ کہ امام اعظم کی خوب مذمت کی ص ۱۱۴



- ۱۰۶ - امام اعظم کی پیروی سے بنی گئی ہے
- ۱۰۷ - امام اعظم کی حضرت ابوبکر نے خدمت فرمائی ہے
- ۱۰۸ - امام اعظم کی امام بخاری نے خدمت فرمائی ہے
- ۱۰۹ - امام اعظم کی اہل سنت کے امام مجتہدین مسلم نے خدمت کی ہے
- ۱۱۰ - امام اعظم کی سنیوں کے امام نسائی نے بھی خدمت کی ہے
- ۱۱۱ - امام اعظم کی موت پر علماء اہل سنت نے خوشخبری فرمائی تھی
- ۱۱۲ - تاریخ بغداد اور اس کے مؤلف کا تعارف
- ۱۱۳ - امام اعظم کے اجتہاد سے امام غزالی نے بھی انکار کیا ہے
- ۱۱۴ - امام اعظم کی علوم عربیہ سے جہالت کا ابن خلدون کی طرف اعلان ہے
- ۱۱۵ - امام اعظم نے اپنے فتوؤں میں ۹ حصے خطا کی ہے
- ۱۱۶ - امام اعظم کا مذہب اس کے شاگردوں نے جھٹلایا ہے
- ۱۱۷ - امام اعظم شریعت کو الٹ ملٹ کر دیا بقول امام غزالی کے
- ۱۱۸ - امام اعظم کی وہ نماز نہیں ہے جسے بنی کریم لائے تھے
- ۱۱۹ - امام اعظم کے فتوے بقول غزالی کے کفر ہیں
- ۱۲۰ - امام اعظم پر سنیوں کے اماموں نے بقول غزالی کے انتہائی
- ۱۲۱ - امام اعظم نے بقول غزالی کے لعنت ہے اور یتیم نہیں ہے
- ۱۲۲ - غزالی اور اس کی کتاب مخول کی عظمت علماء اہل سنت کی نگاہ میں
- ۱۲۳ - امام اعظم کی نماز کچھ اہل سنت کے اماموں نے ٹھکرا دیا ہے
- ۱۲۴ - امام اعظم کی نماز کی کیفیت جسے عالم اسلام نے ٹھکرا دیا ہے
- ۱۲۵ - قتال مروزی کا امام اعظم والی نماز بڑھ کر دکھاتا
- ۱۲۶ - سلطان مراد غزنوی کا حنفی مذہب سے نفرت کر کے شافعی مذہب اختیار
- ۱۲۷ - امام اعظم کی نماز کی بابت عبدالمزاق حنفی کی داوید
- ۱۲۸ - امام اعظم کی نماز کی بابت ملا علی قاری کا علم و فضل
- ۱۲۹ - امام اعظم کی نماز کا مذاق اڑانے والا قتال فرشتہ تھا
- ۱۳۰ - امام اعظم پر جلال الدین سیوطی کی طنز و تشبیہ
- ۱۳۱ - امام اعظم پر صاحب قاموس کی طرف سے کفر کا فتویٰ
- ۱۳۲ - امام اعظم کو احمد بن عثمان ذہبی نے بھی جھٹلایا ہے
- ۱۳۳ - امام اعظم کے خلاف کیا روایتیں والے کا فتویٰ کہ وہ گمراہ تھا
- ۱۳۴ - امام اعظم کے خلاف ابن قیمیہ کا فتویٰ کہ وہ گمراہ تھا
- ۱۳۵ - امام اعظم کی خدمت کرنے والے علماء اہل سنت کی فہرست
- ۱۳۶ - امام اعظم کے شاگرد امام محمد کی علماء اہل سنت نے خدمت کی ہے
- ۱۳۷ - امام اعظم ایرانی ترمذی تھا اور مجتہد الاصل تھا
- ۱۳۸ - امام اعظم کے شاگرد قاضی ابویوسف کی علماء اہل سنت نے خدمت کی ہے
- ۱۳۹ - فقہ حنفیہ نے ماروں کے لئے ماک کی ہم بستی حلال کر دی
- ۱۴۰ - حنفیوں کا فتویٰ کہ امام شافعی شیطان سے زیادہ برا تھا
- ۱۴۱ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ شافعی عورت سے نکاح حرام ہے
- ۱۴۲ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ حنفی مذہب والے کا کفر ہے
- ۱۴۳ - شاہ عبد العزیز کا فتویٰ کہ شافعی حنفی ماک کی جنسی سبب مجھوٹے ہیں
- ۱۴۴ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ شافعی ماک کی جنسی تیزی یعنی ہیں
- ۱۴۵ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ ابن تیمیہ منافق اور کافر تھا
- ۱۴۶ - ماک کا فتویٰ کہ ابن تیمیہ دشمن خدا اور کافر تھا
- ۱۴۷ - ابن حجر مکی کا ابن تیمیہ پر ملامت

- ۱۴۸ - امام اعظم کی نماز کی بابت عبدالمزاق حنفی کی داوید
- ۱۴۹ - امام اعظم کی نماز کی بابت ملا علی قاری کا علم و فضل
- ۱۵۰ - امام اعظم کی نماز کا مذاق اڑانے والا قتال فرشتہ تھا
- ۱۵۱ - امام اعظم پر جلال الدین سیوطی کی طنز و تشبیہ
- ۱۵۲ - امام اعظم پر صاحب قاموس کی طرف سے کفر کا فتویٰ
- ۱۵۳ - امام اعظم کو احمد بن عثمان ذہبی نے بھی جھٹلایا ہے
- ۱۵۴ - امام اعظم کے خلاف کیا روایتیں والے کا فتویٰ کہ وہ گمراہ تھا
- ۱۵۵ - امام اعظم کے خلاف ابن قیمیہ کا فتویٰ کہ وہ گمراہ تھا
- ۱۵۶ - امام اعظم کی خدمت کرنے والے علماء اہل سنت کی فہرست
- ۱۵۷ - امام اعظم کے شاگرد امام محمد کی علماء اہل سنت نے خدمت کی ہے
- ۱۵۸ - امام اعظم ایرانی ترمذی تھا اور مجتہد الاصل تھا
- ۱۵۹ - امام اعظم کے شاگرد قاضی ابویوسف کی علماء اہل سنت نے خدمت کی ہے
- ۱۶۰ - فقہ حنفیہ نے ماروں کے لئے ماک کی ہم بستی حلال کر دی
- ۱۶۱ - حنفیوں کا فتویٰ کہ امام شافعی شیطان سے زیادہ برا تھا
- ۱۶۲ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ شافعی عورت سے نکاح حرام ہے
- ۱۶۳ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ حنفی مذہب والے کا کفر ہے
- ۱۶۴ - شاہ عبد العزیز کا فتویٰ کہ شافعی حنفی ماک کی جنسی سبب مجھوٹے ہیں
- ۱۶۵ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ شافعی ماک کی جنسی تیزی یعنی ہیں
- ۱۶۶ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ ابن تیمیہ منافق اور کافر تھا
- ۱۶۷ - ماک کا فتویٰ کہ ابن تیمیہ دشمن خدا اور کافر تھا
- ۱۶۸ - ابن حجر مکی کا ابن تیمیہ پر ملامت

# ناجیت کا مطلب اور اس کا تعارف کیا

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تانوس ص ۵۵ باب الباء
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاج العروس ص ۲۲۱ الباء لغوی الزییدی
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب لسان العرب ص ۱۱۱ العرب ابن منظور مصری
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ہدیہ السائل ای ادلة المسائل ص ۹۹
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تدریب الراوی ص ۳۱۱ علامہ جلال الدین سیوطی
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اقرب الموارد ص ۱ لغت نصیب

## لسان العرب کی عبارت

والنواصب قوم یلذذون ببغضة علی غیبة السلام  
والنواصب وہ قوم ہے جو حضرت علی سے دشمنی رکھتے ہیں اور اس دشمنی  
کو وہ دین اور ایمان سمجھتے ہیں۔

نوٹ: خدا کی لعنت ایسی قوم پر

## تاج العروس کی عبارت

اہل النصب وہم الملتذون ببغضة سیدنا امیر المؤمنین  
ويعسوب المسلمین علی بن ابی طالب لانهم فضیوہ ای  
ما دویہ و اظہروہ الخلاف -  
ترجمہ: ناصبی وہ لوگ ہیں جو ہمارے سردار امیر المؤمنین یعسوب  
الدین علی بن ابی طالب سے دشمنی رکھنے کو دین سمجھتے ہیں۔

- ۱۳۸۔ سپاہ صحابہ کا ابن قتیبة ابن حزم ابن قیمر یہ کفر کا فتویٰ ص ۱۹۷
- ۱۳۹۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ ابو الحسن اشعری کافر تھا ص ۱۹۸
- ۱۴۰۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ ابراہیم بن عبد اللہ تمام دنیا کا فریب ص ۱۹۹
- ۱۴۱۔ علماء اہل سنت کا فتویٰ کہ صحیح بخاری کفر والا کافر ہے ص ۲۰۰
- ۱۴۲۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ سر سید احمد خان بھی کافر اور بد تھا ص ۲۰۲
- ۱۴۳۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ خاکسار پارٹی والے کافر ہیں ص ۲۰۹
- ۱۴۴۔ سپاہ کا فتویٰ جگڑاوی مذہب والے کافر ہیں ص ۲۱۱
- ۱۴۵۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ مسلم لیگ والے بھی کافر ہیں ص ۲۱۳
- ۱۴۶۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ جمعیت العلماء اور حسین احمد  
اور حسن نظامی اور عبد الشکور لکھنوی کافر تھے ص ۲۲۱
- ۱۴۷۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ صلح کل اور ڈاکٹر اقبال بھی کافر تھے ص ۲۲۲
- ۱۴۸۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ شبلی نعمانی اور رفیع الرحمن اور عطاشاہ بکھاری  
والطاف حسین حالی بھی کافر تھے ص ۲۲۱
- ۱۴۹۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ قائد اعظم محمد علی جناح اور گورنر سابق سرائی  
اور ضیاء الحق ٹیپو بیکار بھی کافر ہیں ص ۲۲۹ تا ۲۳۰
- ۱۵۰۔ سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ حکم دین - چشتی صاحب دہلی اور شرف علی  
تھانوی - رسول ہیں اور پر فریہ ان اللہ ہے ص ۲۳۸ تا ۲۳۹
- ۱۵۱۔ علماء اہل سنت کے فتوے کہ شیخ مسلمان ہیں ص ۲۴۲
- ۱۵۲۔ شیعوں کے توحید و رسالت و خلافت و قرآن و صحابہ کے بارے میں  
عقیدہ و موقف رسالہ کی آخری گزارش ص ۲۴۳



## ناصیت کی علامت اور پہچان

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۵۹
  - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ ص ۲ کید ۴
  - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ عزیزی ص ۱۲۳
- تحفہ اثنا عشریہ مصروان از جلد ۱ فواصل بکرمیں آ کر وہ  
کی عبارت : ا شقاوت پر دلدادہ بود

مروان بھی گروہ فواصل سے تھا بلکہ اس گروہ کا سردار تھا  
نوٹ : کتاب اہل سنت البدایہ والنہایہ ص ۲۵۹ میں لکھا ہے کہ مروان  
ایسا بد بخت تھا کہ ان کیسب علیا کہ وہ حضرت علیؑ کو گایاں دیتا تھا اور  
فتاویٰ عزیزی میں لکھا ہے کہ معاویہ بھی حضرت علیؑ کو گایاں دیتا تھا  
پس مروان اور معاویہ دونوں ناصی تھے اور دشمن علیؑ تھے اور حضرت علیؑ  
کی دشمنی کو دین سمجھتے تھے اور اپنے اس بغض اور نفاق کا کئی طریقوں  
سے اظہار کرتے تھے۔ مروان اور معاویہ کے عقیدت مند بھی ناصی ہیں  
اور حضرت علیؑ کے بہت بڑے دشمن ہیں۔ اپنی تقریروں اور تحریروں  
میں اپنے بغض اور دشمنی کا اظہار کرتے ہیں اور شیطان علیؑ سے بھی  
وہ اسی لئے دشمنی رکھتے ہیں کہ چونکہ شیعہ لوگ حضرت علیؑ کے عقیدہ مند  
ہیں اور جو لوگ شیعوں کے خلاف کفریہ فتویٰ شائع کرتے ہیں وہ سب  
مروان اور معاویہ کی روحانی اولاد ہیں اور حلالہ کی سٹ ہیں۔ اور وہ  
سگھائے بزمیہ اور کلاب بزمروان بھی ہم ان کے فتوؤں سے نہیں ڈرتے  
جو خبیث ناصی ہمیں کافر لکھتے ہیں وہ خود بڑے کافر ہیں۔

## تدریب الراوی کی عبارت

النصب هو بغض علی و تقدیم معاویہ  
توجہ : ناصیت یہ ہے کہ حضرت علیؑ سے دشمنی رکھنا اور معاویہ کو بہتر سمجھنا

## ہدیہ السائل کی عبارت

منجملہ ابتداء نصب است کہ بوتر با شد یہ

نصب تدبیر بغض علی است

توجہ : بدعت کی ایک قسم ناصیت ہے جو بہت بُری ہے اور ناصیت  
یہ ہے کہ امام الہدی حضرت علیؑ کی دشمنی کو دین و ایمان بنا لینا۔  
نوٹ :

ادب اب النصاب ہم نے نہایت دیانتداری سے ناصی فرقہ کا تعارف اہل سنت  
بھائیوں کی کتابوں سے پیش کر کے اہل اسلام کو دعوت فکری ہے کہ ان  
لمبی داھرتوں کو دیکھ کر آپ دھوکہ نہ کھا جائیں ان امیرسریوں میں  
امام الہدی امیر المؤمنین علیؑ بن ابی طالب کے دشمن بھی موجود ہیں اور  
اس دشمنی کا وہ اپنی تقریر اور تحریروں اور عام گفتگو میں اظہار کرتے ہیں  
مگر ایسے انداز سے کہ عام آدمی کو پکڑائی نہیں دیتے۔ ان کا رویہ بالکل منافقانہ  
جیسا ہے منافقین زبانی خدا رسولؐ کا کلمہ پڑھتے تھے مگر دل سے دشمن تھے  
اور ان کی دشمنی کی نشانی بھی یہی قرار دی گئی کہ وہ حضرت علیؑ سے دشمنی اور  
بغض رکھتے ہیں منافق اور ناصی اس نقطہ پر متفق ہیں کہ دونوں حضرت علیؑ کے  
دشمن ہیں اور ان فواصل کی سہان کے لئے چھ مفید معلومات ہم ذکر کرتے ہیں۔

## ”ناصبیت کی اس زمانہ میں ایک خاص پہچان“

اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۲۹ باختلاف فقہ  
 اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۰۲  
 البدایہ کی ص ۲۲۹ قلت الناس فی یزید بن معاویۃ أقسام فممنہم  
 عبادت لمن یحبہ ویؤلفہ وہم طائفة من اهل الشام من انصاب  
 ترقبہ ؛ وکیل معاویہ ابن کثیر دمشق لکھا ہے کہ لوگ یزید کے بارے  
 میں کئی قسموں کے ہیں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو اس پر بخت کو دوست  
 رکھا ہے اور وہ اہل شام سے ناصبیوں کا ٹولہ ہے ۔  
 البدایہ کی ص ۲۰۲ وقد عاکس الشیعة یومر عاشورئى النواصب  
 عبادت لمن اهل الشام ویتمیزون ذلک الیوم عیناً ویستعملون  
 السنن و۔

ترجمہ : امام حسینؑ کی شہادت کے وہ شیعوں کے الٹ اہل شام  
 کے ناصبیوں کا ٹولہ امام یاک کی شہادت کے دن کو عید کا دن بتاتے ہیں  
 اور اس دن خوشی کرتے ہیں ۔  
 نوٹ :

اسباب النفاق ناصبیت کی نمایاں نشانی یزید سے محبت اور اس  
 محرم کو بجائے عمر کے خوشی کرنا ہے اور جو لوگ اس قماش کے ہیں وہی شیعوں  
 کے خلاف کفریہ فتویٰ دیتے ہیں مگر اس اولاد حلالہ کی فتویٰ بازی  
 سے عیان علی گھرا ہے نہیں کیوں کہ عمر ان نواصب کی اس مان کو بھی  
 جانتے ہیں ۔ جو انھیں جن کر پھینک آئی تھی

## معاویہ اور یزید ناصبیت کے چیمپین تھے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۳۴۱ ذکر فضائل علی  
 ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شذرات الذہب ص ۶۹ م صلات الخلیف  
 البدایہ کی م فقال سعد طعاویۃ ۱ جاسنی علی سریرک ثم  
 عبادت یا وقعت فی علی تشتمہ  
 سعد بن ابی وقاص نے معاویہ سے کہا کہ تو مجھے اپنے تخت پر اپنے  
 ساتھ بٹھایا ہے اور پھر تو حضرت علیؑ کو گالیاں دینے لگا ۔  
 نوٹ : اس روایت سے معلوم ہوا کہ معاویہ خود حضرت علیؑ کو گالیاں دیتا تھا  
 شذرات الذہب م قال الذہبی یزید معاویۃ کما ناصبیا  
 کی عبادت یا فلما علی غطا لیتا ولی المکر  
 ترجمہ : امام اہل سنت امام زہبی فرماتے ہیں کہ یزید بیٹا معاویہ کا دشمن  
 علیؑ تھا اور ناصبی تھا بد شعلی اور بد مزاج اور شرابی تھا ۔  
 نوٹ :

ارباب النفاق :

معاویہ اور یزید دونوں ناصبی تھے امام الحدی حضرت علیؑ  
 کے یہ دونوں بدترین دشمن تھے اور ان کے عقیدت مند بھی خاندان نبوت  
 کے بدترین دشمن ہیں اور شیعان علیؑ کے خلاف جو کفریہ فتویٰ شائع  
 ہوتے ہیں وہی اپنی نواصب کی بے حیائی ہے یہ اولاد حلالہ شیعوں کو  
 کافر کہہ کر اپنی دشمنی کی آگ کو بکھاتے ہیں اور ہم شیعہ لوگ ان نواصب  
 فتویٰ کو کراہی کی بنا پر ان کی کتوں کے جھونکنے سے کوئی فرق نہیں



## امام اہل سنت شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ کہ نواصب کتے اور خنزیر کے برابر ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اشاعہ عشریہ ص ۷ ذکر مذہب  
اہل سنت نواصب را بدترین کلمہ حیوان و ہمسر  
کلاب و خنا ذیر میداند

ترجمہ: علماء اہل سنت و عثمانی علی ابن طالب کو یعنی نواصب کو  
بدترین کلمہ گو سمجھتے ہیں اور ان کو کتے اور خنزیر کے برابر جانتے ہیں  
نوٹ: ارباب انصاف جو ملاں فتوے دیتے ہیں کہ اوپر سے شیعہ بانی پی رہا ہو  
تو نیچے سے تم نہ پینا اور اگر اوپر سے کتہ بانی پی رہا ہو تو تم نیچے سے پی لینا  
اس فتویٰ کا راز معلوم ہو گیا اور وہ یہ ہے ہر جس کو اپنی جنس بھلی لگتی ہے  
بقول شاہ عبدالعزیز جو نواصب کتے اور خنزیر کی مثل ہیں ان کو کتے  
اور خنزیر کا جوٹھا اچھا لگتا ہے۔

میرے ختم قارئین جو مذمت نامہ ملاؤں کی مناظر اہل سنت  
شاہ عبدالعزیز نے فرمادے ہیں اب اس پر کوئی زیادتی کرے تو  
کیا کرے۔

اہل مقصد شاہ صاحب کا یہ ہے کہ جن طرح کتا اور خنزیر نجس  
ہیں۔ اسی طرح نواصب و عثمان علی بھی نجس اور پلید ہیں

سٹر گنجی نہنڈاں کی اور پچوڑ ناکی

## شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ کہ نواصب کتے اور خنزیر ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اشاعہ عشریہ ص ۲۲ طہ سبیل اکیڈمی  
توجہ: بحث امامت ذکر دلائل عقلیہ دلیل نمبر ۶ کے ذیل میں  
شاہ صاحب لکھتے ہیں یہ کہنا کہ حضرت علیؑ پر کسی نے کوئی اعتراض نہیں  
کیا۔ اگر اعتراض نہ کرنے والوں سے مراد خوارج اور نواصب ہیں تو یہ  
درست نہیں ہے کیونکہ خارجی اور ناصبی لوگوں نے اس مسئلہ میں اپنے  
سیاہ چہروں کی طرح کئی کتابیں سیاہ کی ہیں اور ان کے کفریات کا اس  
جگہ ذکر کرنا بے ادبی ہے مگر مجبوری کی وجہ سے کفر والی بات کو بیان  
کرنا کفر نہیں شمار ہوتا۔

نوٹ:

رباب انصاف ان مطالب کو تفصیل کے ساتھ ہم نے اپنی کتاب  
کر دار معادویہ اور یزید میں ذکر کیا ہے اس جگہ صرف یہ بتلانا مقصود  
ہے کہ ایک گروہ خاندان نبوت سے منہ پھیرے ہوئے ہے اور وہ ناصبی  
گروہ ہے اور حضرت علیؑ کے عقیدہ مندوں پر بھی وہی لوگ کفر کے فتوے  
لگاتے ہیں اور ان نواصب کی ایک خاص نشانی یہ بھی ہے کہ یہ لوگ اہل  
سنت و ستون کو صحابہ کرام کا ہمدرد بن کر دھوکہ دیتے ہیں۔ بظاہر صحابہ  
کی تعریف کریں گے اور ساتھ ساتھ خاندان رسالت اور آل نبیؐ کی توہین  
کر دیں گے اور صحابہ کرام کی خامیاں کا ذکر کر کے ان کی بیعت توہین کریں گے اور اس کو  
پھر شیعوں کے کھاتہ میں ڈال کر پچارے شیعوں پر کفر کا فتویٰ لگا دیں گے  
اور کفر ان کے گھر میں اتنا سمٹا ہے کہ انہوں نے بنی کیم کے والدین شریفین  
پر بھی بلکہ خود بنی کیم پر بھی کفر کے فتوے لگائے ہیں اور ان کی اور بہت سی

معاذ اللہ۔ اللہ پاک کے دوزخی ہونے کے بارے میں کافوتی

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۱۲ تفسیر سورۃ ق

قاصا الناد فلا تموتی حتی یضیع رجلك فتقول قط قط

محمد بن اسماعیل بخاری ایرانی مجوسی النسل لکھتا ہے کہ آگ یعنی دوزخ

قیامت کے دن نہیں بجھے گا۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اپنا پاؤں اس میں ڈالے

گا پس اس وقت وہ بجھ جائے گا اور عرض کرے گا کہ بجھ گیا، بجھ گیا، پریشانیوں

نوٹ :

ارباب انصاف جب اللہ پاک دوزخ میں پاؤں ڈالے گا تو وہ پاؤں

بھی تو اللہ پاک کا ہے پس جب اللہ تعالیٰ کا ایک حصہ دوزخ میں چلا گیا

تو گویا اللہ پاک دوزخ میں چلا گیا اور اللہ کے دوزخ میں جانے کے بعد

نواصب پھر دھڑا دھڑا دوزخ میں پھیلانگے لگائیں گے میرے محرم

قارئین یہ ہیں نواصب اور سپاہ صحابہ کے کارنامے اور اعتقادات کہ دنیا

میں ہر برائی کی حتیٰ کہ لواطہ اور زنا میسر برائیوں کی ذمہ داری وہ خدا تعالیٰ

پر ڈالتے ہیں اور پھر قیامت کے دن وہ اللہ تعالیٰ کو دوزخ میں داخل

کرتے ہیں اور توحید کے بارے وہ اپنے اس غلط عقیدے پر خوشی

سے ڈانٹتے بھی کرتے ہیں اور حد ہے ان کی بے حیائی کی کہ وہ اپنے ان کفریہ

عقائد کے باوجود بچا رہے شیعوں پر کفر کے فتوے لگاتے ہیں ان کی وہی مثال

بلے بلے کوئی آدمی مسجد میں گدھی کے ساتھ بد فعلی کر رہا تھا اوپر سے کوئی

بچھلے انس آیا اور اس کو منگیا اور وہ مسجد میں بھٹوک بیٹھا۔ اس دوسرے

نے گدھی کو چھوڑ دیا اور اس کے گلے پڑ گیا کہ تم نے مسجد کی توہین کیوں کی ہے

سپاہ صحابہ کا اللہ تعالیٰ کی پاک ذات  
پر کفر و شرک۔ زنا اور لواطہ کافوتی

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فقہ الاکبر ص ۱۲ از امام اعظم

والقدر فیسره و شریعہ من اللہ تعالیٰ

ترجمہ: سپاہ صحابہ کی ایک مایہ ناز مستی ابو حنیفہ امام اعظم حضرت

نعمان بن ثابت کوئی فرماتے ہیں مسلمان بننے کے لئے اس بات پر ایمان

لانا بھی ضروری ہے کہ حیر اور شریکی اور بدی اچھائی اور برائی سب اللہ

تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

نوٹ :

ارباب انصاف اس فتویٰ کا مطلب یہ ہے کہ انسان مجبور محض ہے

اور بالکل بے بس ہے ہر کام اللہ تعالیٰ کا خود کرتا ہے آدمی قلم یا توار یا

سائیکل کی طرح ایک آلہ ہے خالق کی مرضی کہ اس کو سیسے چلائے مبدہ کے

اختیار کا کوئی عمل دخل نہیں ہے میرے محرم قارئین اس فتویٰ مبارک

کا نتیجہ یہ نکلا کہ جناب عثمان کو اللہ تعالیٰ نے قتل کر دیا تھا اور حضرت

حنظلہ کو خدا نے طلاق دلوائی ہے اور دنیا میں جو کچھ خانے چل رہے یہ خدا

چلو رہا ہے اور جو لوگ کفر اور شرک یا زنا اور لواطہ اودھسے بازی، یا

چوری اور ڈاکہ زنی، جوا اور شراب پینا وغیرہ یہ سب کام اللہ تعالیٰ کو واجب ہے اور

صحابہ کرام کے موافق یا خلاف دنیا میں جو نعرہ بازی ہو رہی ہے اس کی ذمہ داری بھی

اللہ پاک پر ہے نہ انہی پر۔ عذرا گنجی نہا وہاں کی اور بچہ نہا



## نواصب کا قرآن پاک کو معاذ اللہ پیشاب سے لکھنے کا فتویٰ

اہل سنت کی کتاب فتاویٰ قاضی خان صلی اللہ علیہ وسلم کتاب الخطر  
نوکتب بالبول او بالدم او علی جلد اہیئتہ لا باس بہ  
سپاہ صحابہ کایہ جبریل لکھتا ہے کہ قرآن پاک کو پیشاب یا خون کے  
ساتھ یا مردار کی کھال پر لکھا جائے تو گناہ نہیں ہے۔  
نوٹ:

ارباب انصاف یہ نواصب اسلام اور قرآن کے ٹھیکے دار بنے  
پھرتے ہیں۔ میں تمام عالم اسلام کو دعوت نکرتے دیتا ہوں کہ وہ اپنے کتاب  
کو دیکھیں اگر میری خیانت نظر آئے تو آیت لعنة الله علی الکذبین پڑھیں  
اگر حوالہ درست ہے تو پھر ان نواصب کی بے حیائی کا نوٹس لیں کہ جو  
قرآن کے بارے میں اس قسم کے بیہودہ فتوے دے کر اسلام کے ٹھیکیدار  
بن بیٹھے ہیں۔ ان دشمنان اسلام کی مثال اس بدکار عورت کی سی ہے کہ  
تین آدمی دوست تھے اور انہوں نے صلاح کی، اس عورت سے زنا کیا  
جائے چار روپیہ فی پھیرا پر سودا ملے ہو گیا۔ جب دو فارغ ہو کر بیٹھ گئے  
تو تیسرے کو بھیجا وہ بچار ابرٹا شریف تھا اس نے کجی سے کہا کہ تم  
چار روپیے لے لو اور میں یہ کام نہیں کرتا جب میرے ساتھی پوچھیں  
تو تم کہہ دینا کہ اس نے بھی کیا ہے وہ کجی بولی کہ میں چار روپیہ کی  
خاطر جھوٹ منہیں بولوں گی۔ یہ نواصب کی ایک طرف خادم قرآن بنے  
پھرتے ہیں اور ایک طرف قرآن کو پیشاب سے لکھنے کے فتوے دیتے

## نواصب کی بکواس کہ قرآن پاک چومنا بدعت ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب الدر المختار ص ۱۵۵  
تقیل المصحف بدعت۔ کہ قرآن مجید کا چومنا بدعت  
نوٹ:

ارباب انصاف یہ نواصب آج کل محافظ عظمت قرآن بنے پھرتے  
ہیں جس طرح اولاد زنا اپنے نسب کو چھپاتی ہے اسی طرح یہ لوگ اپنے  
دشمن قرآن معیتوں کے فتویٰ کو چھپاتے ہیں ان کے دل میں قرآن پاک  
کی عزت اپنی للو بیوی جتنی بھی نہیں ہے۔ ان کے ذیل مذہب میں  
بیوی کو چومنا بدعت نہیں ہے مگر قرآن پاک کو چومنا بدعت ہے  
ایک لطیفہ: ایک ویران مسجد میں ایک بندر آیا اور محراب  
میں سو گیا۔ پھر ایک بکرا آیا اور اسی محراب میں میگنیاں کرنے لگا بندر  
نے اٹھ کر تنبیہ کی کتاب شروع کر دی کہ تم کو شرم و حیا نہیں ہے  
برٹے بے غیرت ہو کہ خدا کے گھر میں محراب مسجد میں آ میگنی کرتے ہو  
بکرے نے کہا۔ جی ہاں جی۔ اللہ میاں نے آپ کو شکل بڑی  
خوبصورت دی ہے کہ جس کی وجہ سے تم اللہ میاں کی دھڑل اور  
طرف داری کرتے ہو۔ ارباب انصاف نواصب کا مذہب بھی جس میں  
قرآن چومنا بدعت ہے بالکل بندر کی شکل جیسا ہے ہمیں ہنسی آتی ہے  
جب وہ اس خوب صورت مذہب کی طرف داری میں بچارے شیعوں پر  
کفر کا فتویٰ لگاتے ہیں۔ قرآن پاک پیشاب اور خون سے لکھنا ان کے ذیل  
مذہب میں عبادت ہے اور قرآن کو چومنا بدعت ہے مگر کئی نہادوں کی اور بچران کی



## حضرت عمر کا ارشاد کہ موجودہ قرآن ناقص ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر القرآن ص ۸۷  
القرآن الف الف حرف و سبعة وعشرون الف حرف  
توضیح: سقیفہ کی اسمبلی کے سیکر جناب عمر بن خطاب فرماتے ہیں  
کہ قرآن پاک کے دس لاکھ ستائیس ہزار حرف ہیں۔  
نوٹ:

ارباب انصاف موجودہ قرآن پاک تین لاکھ تیس ہزار چھ سو اچھتر  
حروف سے مرتب ہے اور حضرت عمر کی تحقیق مطابق قرآن پاک تقریباً  
نویسے پارے کا ہونا چاہیئے تھا۔ اور ہم پچارے نو اصیب کو پرستہ  
دیتے ہیں کہ ان کا بہت بڑا نقصان ہوا ہے کہ ساٹھ پارے ان کے  
قرآن کے ضائع ہو گئے ہیں اور بقول ان کے جو قرآن پاک میں کمی کا  
عقیدہ رکھے وہ کافر ہے پس حضرت عمر کے بارے میں صحیح فیصلہ نواصب کی توجہ  
ایک لطیفہ: ایک ناصبی کی ماں بیوہ اور بوڑھی تھی اور پچارے ایک مرتبہ  
بیمار ہوئی وہ ناصبی حکیم کو بلا کر لایا حکیم نے دیکھا کہ وہ بوڑھی سرخ کپڑے  
پہنے ہوئے ہے۔ حکیم نے کہا کہ اس بوڑھی کی شادی کی جائے ناصبی نے  
کہا کہ یہ تو ضعیف العمر ہے اس کو شادی کی ضرورت نہیں۔ بوڑھی نے کہا  
کہ بہت حکیم کی بات توجہ سے سنو۔ نواصب کو ہمارا یہ مشورہ ہے کہ وہ  
پچارے شیعوں کو برا کہنا چھوڑ دیں اور اپنے حضرت عمر کی بات اور تحقیق  
پر غور کریں۔ قرآن میں کمی کے عقیدہ سے جو کفر پیدا ہوتا ہے اس کفر میں حضرت  
عمر بھی مبتلا ہیں۔ عاتری زلف میں پہنچی تو حسن کہلائی

## عبداللہ بن عمر کا فتویٰ باپ کی تائید میں کہ قرآن ناقص ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر درمنثور ص ۸۷  
لا یقولون احدکم قد احدث القرآن کلمة قد ذہب منه قرآن کثیر  
ترجمہ: تم سے کوئی شخص یہ دعویٰ نہ کرے کہ میں نے تمام قرآن کو  
پایا ہے۔ کیونکہ زیادہ قرآن ضائع ہو گیا ہے۔  
نوٹ:

ارباب انصاف نو اصیب لعنة الله علیہم نے تکفیر ووافض  
کے لئے یہ ایک پھنڈ بنایا ہوا ہے کہ روافض کا عقیدہ ہے کہ قرآن میں  
کمی ہے اور جس کا عقیدہ یہ ہے وہ کافر ہے پس روافض کا فریب ہم کہتے  
ہیں کہ قرآن پاک میں کمی کا عقیدہ تو حضرت عمر کا اور ان کی اولاد کا بھی ہے  
پس اگر اس عقیدہ والا شخص کافر ہے تو اس حمام میں کمی ننگے ہیں پس کسی کو  
کافر کہنا اور کسی کافر کو امام ماننا یہ نو اصیب کی بے حیائی اور بے شرمی ہے  
ایک لطیفہ: ایک مکان کی چھت پر بکر اکھڑا تھا اور بیٹے سے پھرٹا  
گزرا بکرے نے بھیڑیے کو دیکھ کر اس کو گالیاں دینا شروع کر دیں۔  
بھیڑیے نے سن کر کہا کہ یہ گالیاں تو نہیں دے رہا بلکہ یہ تمام خرابی اس  
مکان کی ہے جس پر تو کھڑا ہے۔ ارباب انصاف آج ٹکے ٹکے کے ملاں  
بھی شیعیان حیدر کرار پر کفر کے فتوے لگا رہے ہیں اور ہم شیعوں کو  
یہ کہتے ہیں یہ فتوے درحقیقت ان ناصبی ملاؤں کی نہیں ہے بلکہ تمام  
خرابی اس حکومت کی ہے کہ جس کی چھت پر چڑھ کر یہ بھیڑیے کو لگا رہے  
ہے۔



# سپاہ صحابہ کے چیئر مین انور شاہ کا فتویٰ کہ قرآن میں تحریف واقع ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فیض الباری ص ۳۹۵ کتاب الشهادات والذی تحقیق عندی ان التحریف فیہ لفظی ایضا امامانہ عن عمد منہما اول غلطتہ -

ترجمہ : انور شاہ کشمیری ، دیوبندی نے اپنی کتاب فیض الباری علی صحیح البخاری میں لکھا ہے کہ میری تحقیق یہ ہے کہ قرآن پاک میں لفظی تحریف بھی واقع ہے اور یہ کارنامہ عثمان پارٹی کی غلطی سے واقع ہوا ہے یا انہوں نے جان بوجھ کر یہ مکالمہ ملاں ہے -

نوٹ : ارباب انصاف مولانا انور شاہ نے یہ فتویٰ دے کر سپاہ صحابہ کی ناک بیڑ بھری کے کاٹی ہے۔ نواصب کی بے حیائی کی کوئی حد نہیں ہے۔ اگر تحریف کا عقیدہ رکھنے والے کافر ہیں تو یہ عقیدہ صحابہ کرام اور علماء عظام کا بھی ہے ایک لطیفہ : دو آدمی سفر میں گئے جب بغداد شریف پہنچے تو ایک بیمار ہو گیا دوسرے نے دالپی کا ارادہ کیا تو بیمار نے کہا کہ میرے گھر والے کو کہنا کہ اس کے سر اور دانتوں میں شربہ درد تھا اور اس کے گردے ناکارہ ہو گئے تھے اور اس کے ہاتھوں میں ریشہ تھا اور اس کے دونوں پاؤں میں ورم تھا اور اس کی کمر اور پیٹ میں بھی درد تھا۔ اور چھاتی میں کینسر کا مچھوڑا تھا اور ہر روز اس کو تھے اور پیس آتے ہیں۔ دالپس آنے والے نے کہا کہ بھائی یہ تو کہوں گا کہ وہ بیمار ہوا ہے اور مر گیا ہے۔ نواصب تو شیعوں کو کافر بنانے کے تمام تر حربے استعمال کرتے ہیں اور ہم کہتے ہیں کہ یہ نواصب دشمن علی بن ابی طالب

# چیئر مین سپاہ صحابہ کا قرآن پاک کو جلا کے بار میں فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۱۸۴ باب فضائل قرآن فامہ بكل مصحف عثمان ، ان یحرق

ترجمہ : نواصب کے عجیب رہنما شیخ بنو امیہ عثمان نے حکم دیا تھا کہ جو قرآن میری گورنمنٹ کی نگرانی میں تیار ہوا ہے اس کے علاوہ تمام قرآن آگ میں جلا دیے جائیں۔

نوٹ :

ارباب انصاف نواصب کو تحریف قرآن کو بہانہ بنا کر آج کل اپنی مسلمانوں کو کافر بنانے والی فیکٹری کو تیز کیا ہوا ہے اور اپنی قوم کو خوب سمجھا رہے ہیں کہ شیعوں کو رشتہ نہ دیا جائے کیونکہ وہ دشمن صحابہ ہیں اور کافر ہیں اور میرا بھی اپنی قوم شیعہ کو غلطانہ مشورہ ہے کہ کسی ناصبی دشمن علی بن ابی حبیہ بیٹے سے نکاح نہ کریں کیونکہ وہ چار یار کی محبت میں گرفتار ہے صرف ایک یار کی محبت رکھنے والی عورت کو کوئی غیر تہہ شریف قبول نہیں کرتا اور چار یار کی عورت کسی چیلے کے قابل ہے کسی شریف گھر قابل نہیں اہل سنت شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ ہے کہ ناصبی لوگ کہتے اور خنزیر کی مثل ہیں۔

پس شیعوں کو چاہیے کہ کسی ناصبیہ ، کینا اور بھوہن کو زوجہ نہ بنائیں کیوں کہ وہ ان کے پاک گھر کو پلید کر دے گی۔ چار یارن سے بغیر شادی کے رہ جانا ہی بہتر ہے۔

حق بات سچ لگداؤن ہے پھٹت تلواریاتے



نواصب کا نبی کریم کی ذات گرامی پر معاذ اللہ کفر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر ص ۳۲۲ پ ۳ آیت فوجہک ضالک  
فا علم ان بعض الناس ذهب ای اسے کان کافرا فی اول الامر

ثم هداہ الله وجعلہ نبیاً قال الکلبی وجہک ضالاً یعنی  
کافراً فی قوم ضلال فہذاک للتوفیق وقال السدی کان  
علی دین قومہ الرعین سنۃ  
توجہہ ۱

کچھ نامی لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ ابتداء میں نبی کریم معاذ اللہ کافر  
تھے پھر ان کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی تھی اور نبی بنایا تھا اور ایک معاویہ  
میں علامہ علی کہتا ہے کہ یہ آیت کہ آپ کو ضال پایا اس کا مطلب ہے کہ آپ  
کو گمراہ پایا اور اس کا فرق قوم میں آپ کو کافر پایا پس پھر توحید یعنی خدا کو  
واحد ماننے کی طرف تم کو ہدایت کی اور ایک معاویہ خیل علامہ سعدی کہتا  
ہے کہ نبی کریم معاذ اللہ نبی کافر قوم کے مذہب پر ۴۰ سال تک رہے۔  
نوٹ:

شہدہ عبدالعزیز نے تحفۃ اشاد عشریہ ص ۱۹ میں فرمایا ہے کہ سدی  
میرزا معتبرین وثقات اور اہل سنت است کہ سدی کبیر اہل سنت کے  
معتبر اور قابل اعتماد بزرگوں میں سے ایک ہیں۔

ارباب انصاف کما دت مشہور ہے کہ ظاہر رحمٰن کا اور باطن شیطان کا  
پیش ان نواصب ملاؤں پر فٹ آتی ہے۔ ان کی لمبی داھڑیوں کو دیکھ کر دھوکہ  
کھائیں ان شیعوں کے خلاف کفریہ فتاویٰ کو پڑھ کر اس کے گمراہی کو

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ ماں سے زنا اور باپ کے قتل سے  
قائم ہوتا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۴۴ ذکر لغمان  
سئل عن ابی حنیفۃ ما تقول فی ذل قتل اباء وکلی امہ  
وشرب الخمر فی داس البیہ فقال موثمن۔

ترجمہ کچھ معاویہ خیلوں نے امام اعظم لغمان صاحب سے پوچھا  
کہ ایک شخص ماں سے زنا کرتا ہے اور باپ کو قتل کرتا ہے اور اس کی  
کھوپڑی کے پیادہ میں شراب پیتا ہے اس کے ایمان کے بارے میں کیا حکم  
ہے قوم معاویہ کے امام صاحب نے فرمایا کہ وہ مومن ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف دیکھا آپ نے کہ نواصب کے مفتی نے کس  
احتیاط سے کام لیا ہے اگر ان کا اپنا آدمی ماں سے زنا کرے تو اس کے ایمان کا  
کچھ نہیں گڑھتا اور نامعلوم بچارے شیعوں نے ان نواصب کی کون سی جندری  
توڑی ہے کہ ان کے خلاف بات بات پر کفر کے فتوے۔ ان کا حال قاضی بغداد  
ایک لطیفہ: ایک آدمی کا بھیڑوں کا ریوڑ تھا اور اس نے ان کی  
حفاظت کے لئے ایک کتا بھی رکھا ہوا تھا وہ کتا اس کو بہت پیارا بھی تھا ایک  
دفعہ وہ کتا بیمار ہوا اور مر گیا اس کے مالک نے وہ کتا مچان صحابہ اہل اسلام کے

قبرستان میں دفن کر دیا جب یہ خبر قاضی بغداد کو پہنچی تو اس نے حکم دیا کہ اس کو  
جلا دیا جائے۔ مالک نے کہا کہ مجھے قاضی سے ملایا جائے، ملنے کے بعد اس  
نے قاضی سے عرض کی میں نے وقت موت کتے سے پوچھا کہ اپنے بعد ان بھیڑوں  
کی بابت کوئی وصیت اس نے بھیڑوں کے بارے میں آپ کے گھر کی طرف اشارہ  
تھا۔ قاضی نرم ہو گیا اور کہا کہ مرحوم کی بیماری کیا تھی۔ اللہ اس کو جنت نصیب کرے۔



## سپاہ صحابہ کا نبی کریم کے والدین پر معاذ اللہ کفر کا فتویٰ

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح مسلم ج ۳ کتاب الجنائز
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابن ماجہ باب ماجاء فی زیارۃ قبور المشرکین
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن نسائی ج ۹ باب زیارۃ القبور
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابی داؤد ج ۲۱ کتاب الجنائز
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن الکبریٰ ج ۸ باب زیارۃ القبور
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مشکوٰۃ شریف ج ۱۳۹ باب زیارۃ القبور
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب منہاجی عنوانہ ج ۹۹ باب لا یدخل الجنۃ الا فیس مسلمۃ
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب منہاجی خلیفہ ج ۱۵
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب منہاجی امام احمد - منہاجی عبد اللہ بن مسعود ج ۲۴
- ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح فقہ اکبر ملا علی قاری ج ۱۲
- ۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ مولانا عبدالحی ج ۸۴
- ۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر لابن کثیر ج ۳۹۵ س توبہ آیت ۱۱۵
- ۱۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر خازن ج ۱۲۹ توبہ آیت ۱۱۵
- ۱۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر ج ۳۱۵ سورۃ الشعراء
- ۱۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر روح المعانی ج ۱۱۵ توبہ - آیت ۱۱۵
- ۱۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر غرائب القرآن ج ۳۱۵ توبہ - آیت ۱۱۵
- ۱۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر منہجی ج ۳۱۵
- ۱۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر الدر المنثور ج ۱۸۴ التوبہ
- ۱۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نووی شرح مسلم ج ۲۱۵

یہ وہ ارباب و عوام ہیں جن کے تحقیق کے محاذ پر نبوت کے تقدس کو کھینچ کر دیا گیا ہے کفران لعین ملاؤں کی گھٹی میں ڈالا گیا ہے کفر سے نبوی دینے میں ان کی زبان کی تلوار اتنی تیز ہے کہ انبیاء کے سردار پر بھی چل گئی ہے میں تمام عالم اسلام کو دیانت و انصاف کا واسطہ دے کر دعوت فکر دیتا ہوں کہ وہ خدا را تفسیر کبیر میں آیت فوجدک ضالاً کی تشریح کو خود پڑھیں اگر میری خیانت نظر آئے تو بے شک آیت لعنة الله علی السکا ذین فیہیں اور اگر میرا حوالہ درست ہے تو تمام عالم اسلام مل کر ان نواصب پر لعنت بھیجے اور ان کی اس ماں پر لعنت بھیجے جس نے ان کو جن کر چھپک دیا تھا اور چھپاتا بھی نہیں تھا کیوں کہ یہ نکاح جماعت کی پیداوار تھے۔

اس حوالہ کے ذکر کرنے سے میرا مقصد یہ ہے کہ جن نواصب نے نبی کریم کی ذات گرامی پر کفر کا فتویٰ دینے سے شرم و حیا نہیں کیا انھیں بے حیل ملاؤں نے شیعیان حیدر کو اس پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔ جس طرح ان کے فتوے سے انبیاء کے سردار کی شان پر کوئی حرف نہیں آتا اسی طرح ان کے فتوے سے شیعوں کی شان پر بھی کوئی حرف نہیں آتا۔

شیعوں پر بڑا الزام یہ ہے کہ وہ صحابہ کرام کو گالیاں دیتے ہیں پس وہ کافر ہم کہتے ہیں یہ نواصب رسول اللہ کو گالیاں دیتے ہیں پس یہ بھی کافر ہیں۔  
معاذ اللہ حکیم اور خطرہ جان - نیم ملاں اور خطرہ ایمان  
ارباب انصاف اگر اہل دنیا ان ناصبی ملاؤں کے فتویٰ پر اسلام کی بنیاد رکھ لیں تو پھر اس عالم میں مسلمان کا ملت ناممکن ہے کیونکہ کوئی فرقہ کوئی مذہب کوئی محدث کوئی علامہ کوئی صحابی کوئی خلیفہ حتیٰ کہ نبی کا کلمہ بھی ان کے کلمے کے فتوؤں کی زد سے محفوظ نہیں ہے



## ناصیت کے چیرمین کا نبی پاکؐ کے باپ پر معاذ اللہ کفر کا فتویٰ

سیوت نبویہ باب لحدیث صحیح اسلام الوبیہ ص ۲۳۹ قال البقی  
کی عبارت مافی دلائل النبوة وکیف لایکون ابواء وعبء  
بهذا الصفه الاشره وقد کانون یعبدون الوثن حتی ما توذکفرهم  
لا یقدح فی نسبہ لان انکتمہ الکفار صحیحہ

ترجمہ: ابن کثیر دمشقی ایک اور معاویہ خیل بہت ہی کو ساقط نہ کر  
تھکھا ہے کہ آخرت میں نبیؐ کے دادا اور ماں باپ دوزخی کیوں نہیں ہو سکتے  
وہ بتوں کی پوجا کرتے تھے اور بتوں کو پوجتے ہوئے مر گئے تھے اور ان  
کا کفر ہونا نبی کریمؐ کے نسب میں کوئی عیب نہیں لگاتا۔ کیونکہ کفار کے نکاح صحیح ہیں

نوٹ: ارباب انصاف سپاہ صحابہ کے اس چیرمین نے اپنی کتاب البدایہ  
والنہایہ اور اپنی تفسیر میں بھی اپنے لعنت زدہ سر سے لے کر اپنے نجس پاؤں  
تک زور لگایا ہے اور اپنے مخصوص خرافات سے نبی کریمؐ کے ماں باپ  
کا کفر ثابت کرنے کی ناکام کوشش کر کے اپنے منحوس اور ملعون چہرے کو سیاہ کیا ہے  
اور ان اولاد حلالہ کے خرافات کو میں اس لئے لکھ رہا ہوں کہ اہل اسلام کو معلوم  
ہو کہ کفر ان ملعون ناصیوں کی گھٹی میں ڈالا گیا ہے کسی خدا پرست کے حق میں  
کفر کا فتویٰ دینے میں یہ اتنے تیز ہیں کہ بچارے شیعوں کس کھاتے میں ہیں ان ناصیوں  
کا بد زبانی اور کفر کے فتوؤں سے نبی کریمؐ کے ماں باپ اور دادا بزرگ وار بھی  
مفلوظ نہیں رہ سکے ڈاکن کی طرح یہ اولاد حلالہ چار حرف تو پڑھ گئے ہیں  
ان سے اسلام کو نفع کے بجائے نقصان ہوا ہے عظیم ملان اور خطرہ ایمان

۲۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مرقات شرح مشکوٰۃ ص ۱۳۱ باب البیوت  
۲۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر فتح القدیر ص ۱۱۱ التوبۃ آیت ۱  
۲۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ خمیس ص ۲۳ ذکر ایثار ابوہریرہ  
۲۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مدارج النبوة رکن ۳ باب ۴ فصل ۲۱ حدیث  
۲۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میرت جلیبہ ص ۸۲ باب وفات والد النبوی  
۲۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میرت نبویہ ص ۲۳۹ ب لم یصح اسلام الوبیہ  
۲۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۸۱ ب رضاع النبوی  
مشوٰح فقہ اکبوم ووالد رسول اللہ ما تا علی الذکر رسول اللہ ص  
کی عبارت مافی ایمان۔

کہ نبی کریمؐ کے والدین معاذ اللہ کفر پر مرے ہیں اور خود وہ ایمان پر ہیں  
عالم اسلام کو دیانت و انصاف کے واسطہ دعوت فکر

ارباب انصاف یہ فتویٰ سپاہ صحابہ کے چیرمین ابو حنیفہ نعمان بن ثابت کوئی  
امام اعظم صاحب ہے اور یہ بچارہ تو م معاویہ خیل میں شریف ترین ہستی شمار ہوتا  
ہے۔ اور ان نواصب کے شرف دکاہ یہ حال ہے کہ نبی کریمؐ کو گایاں دیتے ہیں  
کیونکہ نبی کریمؐ کے ماں باپ کو معاذ اللہ کافر کہنا یہ نبی کریمؐ کو گالی دینا ہے۔  
پس غور طلب یہ بات ہے کہ بقول سپاہ صحابہ اگر کوئی صحابہ کرام کی توہین  
کرتا ہے تو وہ کافر ہے ہم پوچھتے ہیں کہ جو ناصی نبی کریمؐ کی توہین کرتا ہے وہ بڑا  
کافر نہیں تو اور کیا ہے ہم اپنے زمانہ کے بدھوازم کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ نعمان  
تمہارا امام ہے اور کفر کے فتویٰ دینے کی اس کی تلوار اتنی تیز تھی کہ نبی پاکؐ کے ماں باپ  
پر بھی چل گئی ہے اگر آج تم شیعان حیدر کرار کے کفر کا فتویٰ دیتے ہیں ہو تو کوئی  
عجب بات نہیں ہے۔



سپاہ صحابہ کے ایک اور جرنیل کا نبی کریم کے والدین پر

تکفیر کا حمله

صحیح مسلم ۱ عن ابی ہریرۃ قال قال النبی قبر امیہ فکی و ابی کی عبارت ما من مولہ فقال استاذنت ربی فی ان استغفر لہا فلما یادنی -

ترجمہ: اہل حدیث کے مایہ ناز راوی ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم نے اپنی ماں کی قبر کی زیارت کی اور اتنا روئے کہ قریب بیٹھے والوں کو بھی ڈلا دیا اور فرمایا کہ میں نے رب تعالیٰ سے اجازت مانگی کہ اپنی ماں کی خاطر طلب مغفرت کروں مگر اجازت نہیں ملی

نوٹ: ابواب انصاف یہ کتاب نواصب کے مذہب میں بڑی مقدس شمار ہوتی ہے کیونکہ یہ صحاح ستہ میں دوسرے نمبر پر شمار ہوتی ہے اور اس کا مؤلف امام مسلم امام بخاری کے بعد اسی طرح ہے جس طرح ابوبکر کے بعد حضرت عمر ہیں اور اس نے بھی نبی کریم کی ماں کو مشرک ثابت کیا ہے اور علامہ جلال الدین سیوطی اور قاضی ابن عربی نے فرمایا ہے کہ جو شخص نبی کریم کے والدین کو کافر اور مشرک کہتا ہے وہ خود کافر ہے اور نبی کریم کو اذیت دیتا ہے اور نبی کریم کو اذیت دینے والا لعنتی ہے۔ ہماری بات تو زخون پر ہونے کی طرح لگتی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ یہ سپاہ صحابہ خود اپنے منہ سے ایک دوسرے کو کافر اور لعنتی کہتی ہے اور ہمیں خوشی ہے کہ یہ نواصب ایک دوسرے کو لعنتی اور کافر کہتے رہیں۔ بقول ان کے دشمن صحابہ اگر لعنتی نہ ہے تو دشمن رسول اللہ بھی بڑا کافر اور لعنتی ہے۔

سپاہ صحابہ کے چیمپین فخر الدین رازی کا نبی کریم والدین پر کفر کا فتویٰ

تفسیر کبیر ۱ ص ۳۲۳ آیت و قلبک فی الساجدین کی عبارت اور المہمان المرافضة ذهبوا ای ان اباہم کانوا مؤمنین و تمسکوا بهذا الایۃ وبالخبیر - - -

واما اصحابنا فقد ذموا والد رسول اللہ کان کافر ترجمہ: سپاہ صحابہ کے جرنیل امام انواصب فخر الدین رازی کہ شیعہ کا عقیدہ یہ ہے کہ نبی کریم کے باپ دادا مؤمن تھے اور انہوں نے اس آیت سے دلیل پکڑ لی ہے اور ہم ناصبیوں کے اصحاب کا قرآن کہ نبی کریم کے والدین کافر تھے۔

نوٹ:

ابواب انصاف کہاوت مشہور ہے کہ مشت نمونہ از فلوار کے والدین شریفین کے بارے میں بدھوازم کے جن اماموں نے کفر کا فتویٰ ان میں سے نمونہ کے طور پر ابو حنیفہ نعمان اور ابن کثیر دمشقی اور فخر الدین کوہم نے معاویہ خیلون کی عدالت کے کھڑے میں پیش کر دیا ہے اور اسلام کو دعوت فکر ہے کہ علامہ جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب منیفہ فی آباء الشریفین میں قاضی ابوبکر بن عربی سے یہ نقل کیا ہے کہ نیز اپنے رسالہ طراز العمامہ فی الفرق بین العمامۃ والعلماء میں ابن عربی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص نبی کریم کے والدین کو کافر اور دشمن کہے گا وہ لعنتی ہے۔



## ایک اور معاویہ خیل کا نبی کریم کے والدین کے دوزخی ہونے کا فتویٰ

معارض النبوة اذ ان زن پر سیدم کہ تو کیستی و این جوان  
کی عبادت سبہ تو کیست گفت اے جان مادر مرا منی  
شناسی من مادر تو من آمنه و این پدر تو عبد الله -

ترجمہ :

ملا معین کا شفیق اس بدھوکا شمار صوفیاء کرام میں ہوتا ہے اپنی کتاب  
معارض کے باب المعراج میں لکھتا ہے کہ نبی کریم فرماتے ہیں کہ معراج کی  
رات میں دوزخ کے کنارے کھڑا تھا اور ایک مرد اور ایک عورت کو میں نے  
دوزخ میں جلتے ہوئے دیکھا۔ پس میں نے دوزخ کے انچارج سے پوچھا کہ یہ  
کون ہیں اس نے کہا ان کا تعارف کروانے میں مجھے شرم آتی ہے۔ آپ ان سے  
خود پوچھیں۔ نبی کریم فرماتے ہیں کہ میں نے اس عورت سے پوچھا تو کون ہے  
اور یہ جوان کون ہے اس عورت نے کہا اے میری جان نہیں پہچاننا میں آمنہ  
آپ کی ماں ہوں اور یہ عبد الله آپ کا باپ ہے۔ کئی لاکھ گنا، گار تیری شفاعت  
سے بخشے گئے مگر تیرے ماں باپ تیری شفاعت سے محروم ہیں۔ نبی کریم  
یہ سن کر دوکھی ہوئے اور آپ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اچانک غیب  
سے آواز آئی کہ یا امت کی بخشش کریں یا اپنے ماں باپ کی شفاعت کریں  
آنحضور نے امت کی شفاعت کو اختیار کیا اور ماں باپ کو اللہ کے حکم پہ چڑھایا  
نوٹ: بے شک از باب انصاف اصل کتاب کو دیکھیں اگر ہماری  
خیانت نظر آئے تو ہمارے اوپر لعنت اور اگر حوالہ صحیح ہے تو سپاہ صحابہ پر ہمار

## سپاہ صحابہ کے ایک اور جہل کی نبی کریم کے والدین کے حق میں گستاخی

مرقات شرح اقل زیارتہ اسے صحیح انہا کافرة تعلیم  
مشکرات کی عبارتہ الامتہ فانه لا یستحق قضاء حقہا مع کفرہ  
ترجمہ: صحابہ کا سب سے بڑا ہمدرد ملاں علی قاری حنفی لکھتا ہے کہ  
نبی کریم نے اپنی کافران کی قبر کی زیارت اس لئے فرمائی تھی کہ امت کو  
ماں کا حق بتلانا تھا۔ آنجناب نے اپنی ماں کے کافر ہونے کے باوجود اس  
کے حق کی رعایت فرمائی ہے۔

نوٹ:

از باب انصاف سپاہ صحابہ کے اراکین کو ہم دیانت و انصاف کا واسطہ  
دے کر سوال کرتے ہیں کہ بقول ان کے صحابہ کو گالیاں دینے والے کافر ہیں  
اور کسی کو کہنا کہ تیری ماں اور باپ کافر ہیں یہ بھی گالی ہے اور جن لوگوں نے  
یہ گالی نبی کریم کو دی ہے ان کو تم اپنے مذہب کا امام سمجھتے ہو۔ او بدھوازم  
تم نے فرما نہیں ہے خدا کو کیا جواب دو گے۔ شیعوں پر تم کفر کے فتوے  
لگاتے ہو کہ وہ گستاخ صحابہ ہیں۔

حالانکہ جو گستاخ رسول ہیں ان کو تم اپنا امام مانتے ہو۔ اگر سپاہ صحابہ  
میں غیرت اور شرم ہو تو کسی پیاپی میں بانی ڈال کر ڈوب مریں کیوں کہ  
ان کے مذہب کے امام ان کی ناک کاٹتے ہیں بغیر چھری کے۔ ہمارے  
ہی علماء کے فرامین دیانت داری سے پیش کر کے تمہیں دعوت دے دیتے  
ہیں۔ محمد نیم ملاں خطرہ ایمان



## نبی کریم کے والدین کے بار میں شیعوں کا عقیدہ

اہل شیعہ کی کتاب اصول کافی ص ۲۴ باب مولد النبی  
عن ابی عبد اللہ علیہ السلام قال نزل جبریل علی النبی  
قال یا محمد ان ربک یقرنک السلام ویقول انی قد صرمت  
لار علی صلب انزلک ولبطن صلبک وحجر کفلبک فصلب  
لب ابدیک عبد اللہ عبد المطلب ولبطن النبی صلبک  
حنہ بنت وہب واما حجر کفلبک فحجر ابی طالب  
ترجمہ :

امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ نبی کریم کی خدمت میں جبریل آئے  
اور عرض کی اے محبوب خدا رب تعالیٰ پُر درود و سلام بھیجتا ہے اور فرماتا  
تھ کہ میں نے دوزخ کی آگ حرام کر دی اس صلب پر جس میں تیرے نور  
و اتار اور اس شکم پر بھی جس نے تجھے اٹھایا اور اس گود پر بھی جس  
میں تو پرورش پایا اور اس صلب سے مراد تیرے باپ عبد اللہ کی صلب  
بھی ہے اور رحم سے مراد تمہاری ماں آمنہ کا رحم ہے اور گود سے  
مراد تمہارے چچا ابو طالب کی گود ہے  
نوٹ :

ارباب انصاف ایک طرف سپاہ صحابہ قوم معاویہ نواسب کا یہ  
عقیدہ ہے کہ نبی کریم کے والدین اور خود نبی پاک معاذ اللہ کافر تھے اور  
والدین آنجناب کے دوزخی تھے دوسری طرف شیعان حیدر کرار کا عقیدہ ہے  
کہ وہ مومن اور جنتی تھے۔ اہل اسلام خود فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کس عقیدہ داں  
ہیں یا کافر ہیں۔

## پاکستان کے غیور مسلمانوں کو دعوت فکر

ارباب انصاف آپ نے کئی کتابوں اور رسالوں کو پڑھا ہوگا کہ جن  
میں پچارے شیعوں مسلمانوں کو کافر اور مشرک لکھا گیا ہے لکھنے والا پاکستان  
کا ملاں ازم ہے۔ ہم نے مذکورہ حوالہ جات دے کر آپ کو دعوت فکر دی  
ہے کہ کہادت مشہور ہے کہ عظیم ملاں اور خطرہ ایمان۔

یہ ملاں ازم وہ سپاہ صحابہ ہے جس نے نبی کریم کے والدین شریفین  
کے بارے میں کفر کا فتویٰ دیا ہے بلکہ خود نبی کریم کے بارے میں بھی یہ فتویٰ  
دیا ہے کہ آنجناب ۴۰ برس تک توبہ معاذ اللہ کافر تھے پھر ان کو اللہ نے  
ہدایت فرمائی تھی۔ پس اگر کوئی شخص اسلام کی صحیح پہچان کی خاطر ان  
ناصبی ملاؤں پر ہمدرد نہ کرے گا تو راہ حق سے تنہا ہو جائے گا۔ کیونکہ  
ان کے فتوؤں کی روشنی میں ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا ہے یہ بدھوازم صرف  
اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہے اور ان ناصبیوں کو ہر طرف باقی کلمہ کو کافر  
نظر آتے ہیں۔ اور شیعوں کے توبہ ناصبی بدترین دشمن ہیں۔

اور ہم شیعان حیدر کرار بھی ایک باہمت قوم ہیں ہم کسی عین ناصبی  
کے فتویٰ سے نہیں ڈرتے۔ اگر یہ لوگ۔ شیعوں کے جنازے میں شامل  
نہیں ہوتے تو بے شک نہ ہوں ہم شیعہ بھی نہیں چاہتے کہ کوئی ناصبی  
ملعون منافق ہمارے جنازوں میں شریک ہو اور اگر کوئی ناصبی اپنی بیٹی  
کا رشتہ ہمیں نہیں دیتا تو نہ دے کیوں کہ ہم بھی کسی ناصبیہ عورت کو  
اپنے گھر میں لا کر اپنے آپ کو اور اپنے گھر کو نجس نہیں کرنا چاہتے اور  
جو لوگ ہمارے اوپر کفر کا فتویٰ دیتے ہیں وہ خود بد نظرت اور بد باطن ہیں



## سپاہ صحابہ کا جناب عائشہ کی ذات گرامی پر تہمت لگانا

اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۱۳۱ ذکر اہل  
اسرا بنی مصلح بن اثاثہ و حسان بن ثابت و جہنۃ بنت جحش  
و کانوا ممن اَفْضَحَ بِالْفَاحِشَةِ فَضْرًا مَدْهَمًا  
ترجمہ :

حضرت عائشہ کی ذات گرامی سے نا جائز تعلقات کی تہمت لگائی  
گئی اور یہ جرم - حضرت ابو بکر کے خالہ زاد بھائی مصلح بن اثاثہ اور بنی کریم  
کی سالی جہنۃ بنت جحش اور دربار رسالت کے نایہ ناز شاعر حسان بن ثابت  
نے کیا تھا - انہوں نے علی الاطلاق حضرت عائشہ پر برائی کا الزام لگایا تھا  
پس نئی کریم نے حکم دیا کہ ان کوڑے مارو اور ان کو کوڑے مارے گئے  
نوٹ :

ارباب انصاف جو نواصب یا انچس ٹھہریں کہہ کر کہتے ہیں کہ شیعہ  
لوگ نبی بل عائشہ پر تہمت لگاتے ہیں پس شیعہ کافر ہیں - ہم ان کو دعوت  
نکد دیتے ہیں کہ تمہاری ماں عائشہ پر صحابہ کرام نے تہمت لگائی تھی پس  
وہ صحابہ کرام بھی کافر ہو گئے تھے اگر معیار کفر اور اسلام کا حضرت عائشہ پر  
ہے تو حضرت عائشہ سے تو حضرت عثمان بھی بغض رکھتے تھے -

نواصب کی بے حیائی کی حد ہے کہ جرم ان کے اپنوں کا ہے اور حق پر  
شیعوں پر دیتے ہیں -

## نواصب کا بنی کریم کے نسب پر نازیبا حملہ

اہل سنت کی معتبر کتاب المعارف ص ۲ ذکر انساب عرب  
واما کنا ننتہ بن خزیمہ و کان خلف علی امراءۃ ابیہ  
بعده وھی یزیدۃ بنت مرافق تمیم بن مرہ فولدت کنایتہ  
النصر -

ترجمہ :

کنا ننتہ خزیمہ کا بیٹا ہے اور اس نے باپ کی بیوی یعنی اپنی ماں سے  
نکاح کیا تھا - اس عورت کا نام یزیدہ بنت مرہ ہے پس کنا ننتہ سے نصر  
پیدا ہوا ہے  
نوٹ :

ارباب انصاف - کتاب المعارف کا مصنف بھی سپاہ صحابہ کا ایک  
رکن اعظم ہے اور سنگ در صدیق اکبر ہے - صحابہ کا بیڑا سہارا ہے مگر پہلے درج  
کا گستاخ رسول ہے - کیونکہ بنی کریم کے دادا کی شان میں گستاخی کی ہے اور یہ  
لوگ شیعوں پر جھوٹا الزام لگاتے ہیں کہ وہ صحابہ کی شان میں گستاخی کرتے  
ہیں - پس معاذ اللہ شیعہ کافر ہیں اور ہم شیعہ ان نواصب کے منبر پر یوں  
جوتا باندھتے ہیں - مگر گئی نہاد و ناں کی اور نہ جوڈ ناں کی - فرض کیا کہ گستاخ  
صحابہ کافر ہے مگر یہ نواصب تو گستاخ رسول اللہ ہیں اور سب سے بڑے  
کافر خود ہیں - افسوس اس ملاں ازم پر کہاوت مشہور ہے کہ بڑھی کنجری تیل دا اچھا  
اور نامہی ملاں ایمان کا اجاڑا - ان کے کفریہ فتوؤں کا صحیح جواب یہ ہے -

مگر سٹری جیجہ علاج تیزاب تیرا



## سپاہ صحابہ کا حضرت عائشہ پر کفر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب مودۃ القربی ص ۳۲ مودۃ سوم

عن عروۃ عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ ان اللہ قد

عہد ای ان من خرج علی فی فہو کافر فی النار قیل لہ

فرقت علیہ قالت انا نسیت ہذا الحدیث یومہ المجلد حتی

ذکر تہ بالبحرۃ استغفر اللہ وما عی ان یکون -

ترجمہ :

جناب عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی پاک نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے

مجھ سے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا ہے کہ جو شخص حضرت

علیؑ کی خلافت کو تسلیم نہیں کرے گا اور ان کے خلاف بغاوت اور خود

کر کے ان سے جنگ کرے گا وہ کافر ہے اور دوزخی ہے۔

کسی نے سوال کیا کہ تم نے خود حضرت کے خلاف بغاوت اور جنگ

کیوں کی جناب عائشہ نے کہا اس حدیث کو میں جنگ جمل کے دن بھول گئی

تھی اور واپس بصرہ میں آکر یاد کی تھی اور میں اللہ پاک سے اس جرم سے

بخشش کا سوال کرتی ہوں اور میں نہیں سمجھتی کہ اللہ پاک میرا یہ گناہ

بخشے گا۔

نوٹ :

ارباب انصاف یہ ہے حضرت عائشہ جس کو نواصب نے معیار کفر

اور اسلام بنایا ہوا ہے اور جھوٹے القابات لگا کر اس کو مریم سے ملایا ہوا ہے

## سپاہ حضرت عائشہ کو دعوت انصاف

ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا تعالیٰ کو اپنے اعمال کا جواب دینا ہے

ارباب تحقیق بے شک اصل کتاب کو دیکھیں اگر میری خیانت نظر آئے

بھوٹوں پر لعنت والی آیت ضرور پڑھےیں اگر حوالہ دوست ہے تو شیعوں

کفر کے فتویٰ کو وہ چھوڑیں اور اپنی اس مال کی بخشش کی فکر کریں کیونکہ

میں نے وہ گناہ کبیرہ کیا ہے جس کے کرنے کے بعد وہ اپنے فرمان اور نبیؐ

میں کے فرمان کے مطابق کافر ہو گئی تھی۔

ارباب تحقیق اس بات کی طرف بھی متوجہ رہیں کہ اس حدیث کا حوالہ

مفتی محمد قلی رحمۃ اللہ علیہ نے تشدید المطاعین میں دیا ہے اور نواصب

اس حدیث کا یہ جملہ وما عسی ان یکون بعد میں کاٹ دیا ہے اور ان

حال ابو عبیدہ بصری والا ہے۔

ایک لطیفہ - ابن خلکان نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ ابو عبیدہ تمیمی

مری قوم لوط والا کام کرتا تھا جس ستون مسجد کے ساتھ بیٹھ کر وہ درس

دھاتا تھا۔ اس پر کسی نے لکھ دیا کہ ابو عبیدہ خرقہ میں لوط صبح جب ابو عبیدہ

نے دیکھا تو کسی سے کہا آپ میرے کاندھوں پر سوار ہو کر اس جملہ کو کہہ کر مٹا

یں وہ مثلے لگا ابو عبیدہ جو بوڑھا تھا اور جلدی تھا۔ کیا پوچھا کہ کتنا

ٹ گیا ہے اور کیا باقی ہے اس مثلے والے نے کہا کہ صرف لوط باقی ہے اس

کا ہاتھ جلدی مٹاؤ اسی لفظ نے مجھے رسوا کیا ہے۔ ارباب انصاف اگر یہ

اسب اپنی تمام کتابیں مٹا دیں اور صرف لفظ لوط رہ جائے تو ہمارا مطلب پورا ہے



سیاہ صحابہ کا جناب عائشہؓ پر اولیاء اللہ سے دشمنی کا فتویٰ  
اہل سنت کی معتبر کتاب مختصر الرجال ص ۱۰۳ کتاب المواعظ فی طبیعت طویل  
فاما عائشہؓ قادر کھارامی النساء و شعی کان فی نفسہا علی یغنی  
فی ہونہا کا اطر بل ولود عیت لقتال من غیر مانت ای لم یقتل

ترجمہ :

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ کی مجھ سے ملنے کی وجہ یہ ہے  
کہ ایک تو اس میں عورتوں والی ناقص رائے تھی اور دوسری بات یہ ہے کہ  
اس کے دل میں میرے خلاف کچھ کینہ تھا اور وہ اس کے دل میں یوں کھولتا  
تھا جیسے ہانڈی کھولتی ہے اور جس طرح اس نے میرے ساتھ جنگ کی  
ہے اگر میرے غیر کے ساتھ جنگ بگلائی جاتی تو ہرگز جنگ نہ کرتی۔

نوٹ :

کتاب اہل سنت عمدۃ القادی شرح بخاری میں ص ۱۰۳ باب حد  
المریض میں لکھا ہے کہ حضرت عائشہؓ حضرت علیؓ کے ذکر خیر کو گوارہ نہیں  
کرتی تھی اور یہ باتیں اس کے دشمن علیؓ ہونے کے ٹھوس ثبوت ہیں اور ان  
باتوں کے راوی ضعیف ہونے کے بہانے سے نواصب کا جان چھڑ  
معقول نہیں ہے۔ کیونکہ تاریخ اسلام میں ان باتوں کی ایک دوہائی

ارباب انصاف ابوبکرؓ اور عمرؓ کو کون سے سرخاب کے پر لگے ہو  
تھے کہ اگر کوئی شخص ان سے دشمنی رکھے تو کافر اور مرتد ہو جاتا ہے  
اور امیر المومنین حضرت علیؓ سے جناب عائشہؓ دشمنی رکھے تو اس کو  
نہیں بگڑتا۔

عائشہؓ کا جناب فاطمہؓ بنی کی بیٹی کی موت پر خوش ہونا

اہل سنت کی معتبر کتاب شرح نہج البلاغۃ ابی الحدید ص ۱۰۳  
قطبہ لاهل البصرۃ۔ لما ماتت فاطمۃ فجاد النساء و مول

اللہ کلہن ابی بنی ہاشم فی العشا الا عائشہؓ فانہا طرقات  
واظہرت صرھا و نقل ای علیؓ عنہا کلام یرید علیؓ السرور

ترجمہ :

جب بنی کریم کی بیٹی فاطمہؓ کی وفات ہوئی تو بنی کریم کی تمام بیویاں بنو  
ہاشم کو پر سادیئے آئیں سو اسے حضرت عائشہؓ کے پس وہ تہ آئی اور  
اپنے آپ کو بیمار ظاہر کیا اور حضرت علیؓ کی خدمت میں عائشہؓ کی طرف سے  
ایسا کلام پہنچایا گیا جو اس بات کی دلالت کرتا تھا کہ حضرت فاطمہؓ کی  
موت پر بنی کریم کی عائشہؓ کو خوشی ہوئی ہے۔

نوٹ :

نواصب

ارباب انصاف کا ان باتوں سے جان چھڑانے کا صرف یہ بہانہ  
ہے کہ ان حدیثوں کے راوی ضعیف ہیں۔

ایک لطیفہ۔ ایک انگریز اور ایک اہل حدیث ایک کشتی میں  
ہمسفر تھے۔ انگریز نے ایک جام شراب کا پیا اور ایک جام اس اہل حدیث  
کو بھی دیا۔ اہل حدیث نے پینا شروع کر دیا انگریز نے کہا یہ شراب ہے  
اہل حدیث نے کہا اس کے شراب ہونے کا ثبوت ہے انگریز نے کہا  
میرے عجوسی نوکر نے ایک یہودی دکان دار سے خریدا ہے۔ اہل  
حدیث نے کہا کہ عن نصرائی عن عجوسی عن یہودی۔ یہ روایت ضعیف ہے



## نواصب کا صحابہ پر گھر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبہ صحیح بخاری ص ۱۹۱ باب الخوض

عن ابی بنی قال یرد علی یومہ القیامۃ رھط من اصحابی فیمحون من الخوض فاقول یارب اصحابی فیقول انک لا علم لک بما اعدوا لبعثک انھم ارددوا علی ادبارھم القہقری۔

ترجمہ

محمد بن اسماعیل بخاری ایرانی مجوسی النسب لکھتا ہے کہ نبی پاک فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن میرے اصحاب کا ایک گروہ میرے خوض کوثر پر پہنچے گا اور ان کو خوض کوثر سے بٹا دیا جائے گا۔ میں رب تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کروں گا کہ اے ربایہ لوگ میرے اصحاب ہیں حق تعالیٰ فرمائے گا۔ ان لوگوں نے آپ کے بعد بدعات کی ہیں ان کا تمہیں علم نہیں ہے یہ لوگ تیرے بعد کافر اور مرتد ہو گئے تھے۔

نوٹ:

ارباب انصاف کہاوت مشہور ہے حج پرچہ بات لگالوں ہے پھٹ سکوارتے۔

یہ بی صحابہ کرام جن کو مرتد کہنے کا شیعوں پر الزام لگا کر شیعوں پر گھر کا فتویٰ لگایا جاتا ہے۔ نواصب کو اولاد و علائہ کو کم یوں دعوت فکر دیتے ہیں کہ ان صحابہ کو مرتد کہنے سے اگر کوئی شخص کافر ہو جاتا ہے تو تمہارے مذہب کا پوپ پال ابن اسماعیل بخاری بھی کافر تھا۔  
جو بتری زلف میں پہنچی تو حسن کہلائی۔

## نواصب پاکستان کو دعوت فکر

ارباب انصاف پاکستان میں آج کل نواصب نے شیعوں کے گھر کے فتویٰ دینے پر زور دیا ہوا ہے اور اپنی اس برائی کے جواز پر حضرت عائشہ پر قذف کا سہارا لیتے ہیں۔

ارباب تحقیق نواصب کی یہ ایک کھنڈ باری ہے۔ آج تک کسی شیخ جناب عائشہ کی ذات پر کوئی تہمت نہیں لگائی البتہ جو خامیاں برادر اہل سنت نے حضرت عائشہ کی اپنی کتابوں میں بیان کی ہیں۔ ان کو شیخ علماء بر ملا بیان کرتے ہیں۔

اور جناب حضرت عائشہ کے دل کے ٹھہرے ہونے کی غامی اس ہے کہ جسے قرآن پاک میں بیان کیا گیا۔ ہمیں بہت افسوس ہے اس ملکہ پر کہ سب برائیاں عائشہ کی خود ان کے علماء بیان کرتے ہیں تو وہ مسلمان اور اگر شیعوں لوگ بیان کرتے ہیں تو نواصب ان پر گھر کا فتویٰ لگاتے ہیں ہم نے نہایت دیانت داری سے قرآن و سنت کا مطالعہ کیا ہے ہمیں آیت اور حدیث سے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ایمان اور کفر کے معیار میں عائشہ کا بھی کوئی دخل ہے۔

ارباب انصاف: یہ نواصب وہ بے حیا قوم ہیں جو کہ کے گھر پھینکنے والی توپ اتنی سخت ہے کہ جس کی زد سے اللہ تعالیٰ نبی کریم اور نبی کریم کے والدین بھی محفوظ نہ رہ سکے۔ جس طرح ان کے فتوے مذکورہ ہستیوں کا گھر نہ بگاڑ سکے اسی طرح شیعوں کا بھی کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔  
عہدین ملاں فی سبیل اللہ فساد۔

## سپاہ صحابہ نے حضرت خالد بن ولید کے باپ پر بھی لواطہ کرانے کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر روح المعانی ج ۲۹ ص ۲۹۰ و القلم  
قولہ تعالیٰ عقی بعد ذلک فیمنہ و فی رواۃ ابن ابی قحطہ  
الذینہر اسنہ معسوف بالأسنة و الطراء من ہذہ الایۃ  
ولید بن المغیرۃ الخنزوی و قحطہ بن عامر و القحطہ  
ترجمہ

امام اہل سنت علامہ الالبانی فرماتے ہیں کہ شیخ الحدیث معسور قرآن ابن  
ابی حاتم فرماتے ہیں کہ زینم وہ شخص ہے جو گناہ مرتا ہو اور اس آیت سے  
مراد میں آدمی ہیں (۱) حضرت خالد بن ولید بن مغیرہ (۲) خلفاء بنو مروان  
کا داد حکم بن عامر (۳) حضرت فاروق کا مانوں جان ابو جہل ۔

نوٹ :

بابا نا بصیت منظور المعانی نے شیعوں کے خلاف کفر کے فتاویٰ جمع کر  
کے اقرا ڈیجٹل میں شیعیت نمبر شائع کرایا ہے اور اپنے اس کارنامے  
پر بغلیں بکائی ہیں ۔

ہمارا اس نا صبی کو یہ مشورہ ہے کہ اب وہ اپنے بزرگن کا بیع صحابہ  
اور خلفاء اور قضاة اور فقہاء اور علماء کے لواط ڈیجٹل شائع کرانے  
تاکہ حکومت کو اور اہل اسلام کو اُسے بہت بڑا انعام دیے کا موقع  
لائے آئے ۔

## اولاد حلالہ کو دعوت انصاف

میرے محرم قارئین

نواصب پاکستان جو خاص حلالہ کی سٹ ہیں ۔ آج کل انہوں نے  
علامہ اقبال کے ایک شعر کے اس مصرع کی بڑے زور شور سے تصدیق  
شروع کی ہوئی ہے کہ

محر دین ملاں فی سبیل اللہ فساد

یہ نا صبی ملاں آج کل چھ ماہ کا خرچہ پلے بانڈھ کر اور لاطہ دھو کر  
بچارے شیعوں کے نگر لگ گئے ہیں کہ یہ شیعہ مسلمان کا فر ہیں اور ہم شیعہ لوگ  
ان اولاد حلالہ کے فتوؤں سے بالکل ہمیں درتے کیونکہ ہم ان ملاؤں کی  
اس مان کو بھی جانتے ہیں جو ان کو جن کہ اندھیری رات میں کہیں پھینک کر  
آئی تھی ۔ کفر کے فتوے دینے والی ان کی زبان کی تلوار اتنی تیز ہے کہ  
وہ اہل اسلام کے ہر فرقہ کے سر پر چلی ہے حتیٰ کہ وہ تلوار بنی کریم کے  
والدین کے سر پر بھی بلکہ خود بنی کریم علی ان ملا عین کے منحوس اور ملعون فتوے  
سے ہمیں بچ سکے ۔ صحابہ کے ارتداد کا طبقہ وہ بچا کر یہ لوگ اہل اسلام کو  
دھوکہ دیتے ہیں کہ شیعوں کا عقیدہ ہے کہ صحابہ مرتد ہو گئے تھے ۔ مگر یہ  
بے غیرت یہ نہیں سوچتے کہ صحابہ کے کافر اور مرتد ہونے والی بات ان کی  
اپنی کتابوں میں لکھی ہے ۔ اور عام کتابوں کی بات نہیں ہے بلکہ ان کی  
صحاح ستہ میں لکھی ہے

مگر انہوں نے یہ ملا عین اپنی چار پائی کے نیچے ڈانگ نہیں پھیرتے  
صرف شیعوں کے حق میں عیو کرتے ہیں ۔



## نواصب کا علماء اسلام پر لواطہ کرنے کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ لابن خلدان ص ۳۹  
وامام اہل سنت ابو عبیدہ انصاری کے حالات میں لکھا ہے  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ابا عبیدہؓ کو لواطہ کرنے کا فتویٰ دیا  
اور ان کی قوم پر رحمت ہو اسے ابو عبیدہ

دو ایک صاحب علت اُنہ کے دانت نفع دہندہ خلیفہ  
اکثر ای دوا استعمال فرمودند (صفت) آن  
یہو تر خشک دو درم - کشینس دو درم و غیر تکمہ کا سنی  
مخرفہ ازہریک سسہ درم - گل مسرخ - پنج درم  
رقطونادہ درم - شربتی دو درم تا سسہ درم یا نیمہ  
یہ سرقتہ باب آ میختہ در حقنہ کوون بشراب  
دری نیمہ سود دارو - انتہی بلطفہ

ترقیہ  
حکیم اجمل خاں دہلوی کے والد حکیم شریف خاں نے اپنی بیاض خاص  
الامراض فصل مفتی مقالہ جہارم دہم ص ۳۲ قلمی میں لکھا ہے کہ وہ  
جو اُنہ کے (یعنی علت المشرع کے) بیماریوں کو نفع دیتی ہے  
تو تاب خلیفہ دوم اس دوا کو زیادہ استعمال فرماتے  
تھے دوا یہ ہے کہ مذکورہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سرکہ میں پانی ملا کر  
اب انگوڑی لے کر ان دواؤں میں اس کو ملا کر بعض اُنہ کو حقنہ کیا جائے  
نوٹ :

منظور نعمانی کو یہ نسخہ ہدیہ کیا جاتا ہے کیونکہ جس شریف قوم کی وہ  
فرماتے ہیں ان کو اس دوا کی سخت ضرورت ہے۔

## نواصب کا علماء اسلام پر لواطہ کرنے کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ لابن خلدان ص ۳۹  
وامام اہل سنت ابو عبیدہ انصاری کے حالات میں لکھا ہے  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ابا عبیدہؓ کو لواطہ کرنے کا فتویٰ دیا  
اور ان کی قوم پر رحمت ہو اسے ابو عبیدہ  
دیانت داری سے بتانا۔  
نانت غندی بلا شک یقینہ  
تو یقینی طور پر یقینہ قوم لوط ہے۔ جب سے تو باغ ہوا ہے اور اب  
جب کہ شیریں سے اوپر ہے  
نوٹ :

کسی اہل سنت نے اس ستون مسجد پر یہ اشعار لکھ دیئے تھے کہ جس کے  
ساتھ ابو عبیدہ بیٹھ کر درس دیتا تھا۔ ابو عبیدہ نے یہ اشعار پڑھ کر کسی سے  
کہا کہ اب میرے کانڈھوں پر سوار ہو کر ان اشعار کو دیکھ کر متادیں وہ مثلاً  
لگا ابو عبیدہ بچا را بوڑھا آدمی تھا۔ جلدی تھک گیا اور پوچھا کہ میری تو  
گردن ٹوٹ رہی ہے کتنا مٹ گیا ہے ادھر کیا باقی ہے اس نے عرض کیا کہ باقی  
مٹ گیا ہے صرف لوط باقی رہ گیا ہے ابو عبیدہ نے کہا جلدی کرو اسے  
مٹاؤ پھر پوچھا کہ کیا باقی ہے اس نے عرض کیا کہ صرف ط باقی ہے ابو عبیدہ  
نے کہا کہ ابی حرف تو پورے قصہ کی نشاندہی کرتا ہے اسے خوب متادو۔

نوٹ : نواصب نے آج کل اپنی کتابوں کی کاٹ بھانٹ شریعت کی ہوائی  
ان کے خلاف لواطہ ڈائجسٹ شائع نہ ہو سکے۔

## بد زبان منظور نعمانی کے منہ میں لگام

ارباب انصاف اس ناصبی کافر ملاں نے شیعوں پر کفر کا فتویٰ لگوانے میں جناب ابوبکر اور عمر کی ذات گرامی کو خوب استعمال کیا ہے اور ملاں ہم کو جو دوسرے معنی میں بدھوازم ہے۔ خوب اُکوتا یا ہے۔

میرے محترم قارئین عمر اور حضرت ابوبکر کو شیعیان علیؑ، بالکل گالیں نہیں دیتے۔ البتہ جو کچھ ان کی برائیاں علماء اہل سنت نے اپنی کتابوں میں لکھیں فرمائے ہیں ان کو شیعہ لوگ برملا بیان کرتے ہیں اور ان برائیوں میں سے ایک برائی ارتد صحابہ ہے اور صحابہ کی یہ برائی اہل سنت کی صحاح ستہ میں لکھی ہے۔

اور ملت نواصب کو میرا یہ چیلنج ہے کہ کسی عدالت میں، آئین اور میں صحاح ستہ سے ثابت کروں گا کہ یہی کریم کے بعد صحابہ مرتد ہو گئے تھے اور اگر ارتد اور کفر کے کوئی کافر ہو جاتا ہے تو تمہارے مذہب کے مشائخ اہل بیت مسلم اور بخاری کے کافر تھے۔

اور صحابیت کی چادر میں اتنے سوراخ ہیں کہ تمہاری ماں کہ تمہاری ماں کا نام زندگی ٹاکیاں لگاتی رہے تو پوری نہیں آئے گی اور حضرت عمر کے دے میں جو لواطہ والی دپورٹ حکیم اجمل خاں دہلوی کے والد نے پیش کی ہے۔ اس کی بابت شیعوں کا بھی فاضلہ نریج کافی ہے کہ کھجلی کا علاج ہی کروا تا ہے جس کو کھجلی ہو۔ اگر نواصب میں شرم ہو تو چلو بھریانی

و ڈوب مریں

مگر نہ تم صدے نہیں دیتے نہ ہم فریادوں کرتے۔

## غوغاء شیطانی بر زبان منظور خبیث نعمانی

ارباب انصاف کراچی میں ناظم آباد سے ایک اقرار و انکبار شائع ہوتا ہے اس کے شمارہ جہاد الثانی سنہ ۱۴۱۸ھ اور ماہ فروری ۱۹۸۸ء شیعیت غیر کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے۔

اس نمبر میں ایک خبیث ناصبی ولد الحیض، ولد المحلہ۔ ولد نطفہ نا تحقیق محمد منظور نعمانی نے اپنے لعنت زدہ منہ سے لے کر اس مخموس گاندڑ تک زور لگایا کہ جو گاندڑ سخی کے پیالہ کی طرح کٹا ہوا اور کھلی ہے اور تمام دنیا کے اولاد زنا کے فتوے کو بھونک رہا ہے کہ معاذ اللہ جو لوگ خاندان نبوتؐ و رسالت کی محبت کا دم بھریں اور حضرت علیؑ علیہ السلام سے لے کر امام محمدؑ تک ۱۲ ائمہ اہل بیت و رسالت کو امام برحق مانتے ہیں اور اثنا عشری کہلاتے ہیں اور

امیر المومنین حضرت علیؑ کی خاص بیروی کی وجہ سے شیعیان علیؑ کہلاتے ہیں یہ شیعہ اثنا عشری معاذ اللہ شمعاذ اللہ کہ کافر ہیں۔ اور ان کے نبوت میں تو بین ابوبکر و عمر کا جھوٹا بہانہ بنایا ہے

میرے محترم قارئین اس ناصبی لعین کے فتوے جمع کر دینے ہمیں کوئی خطرہ نہیں ہے کیونکہ وہ خبیث ملاں ازم ہے جس نے نبیؐ اور انجناب کے والدین پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔

اس خبیث ناصبی کی اس ماں کو بھی ہم جانتے ہیں کہ جس نے

کو جن کو پھینک دیا تھا۔



## نواصب کا صحابہ کرام پر لواطہ کرانے کا فتوے

## کتاب ایرانی انقلاب - امام خمینی اور شیعت کی تالیف پر نعمانی کا غرور

اہل اسلام کی معتبر کتاب تنزیہ الانساب ص ۶۴  
قد ذکرنا طبعی و بعض مشرّاح القانون ان بعض  
قد اتبى بهذا الداء و شاع ذالک المفسر فقال  
معالجہ لیس علیک شی لان الک طیار و الشارح قد  
الشافہ و المحققة و مثلهما هذا و ان قد کونہا  
استقون ذکر اسمہ  
ترجمہ  
محمد ماہ عالم چشتی فرماتے ہیں کہ کتاب حاشیہ افسرانی مطبوعہ  
لکھنؤ میں لکھا ہے کہ حکیم مسیحی اور قانون ابوعلی سینا کے بعض  
نے لکھا ہے کہ آنہ کی بیماری کچھ صحابہ کرام یعنی ایران کی اس بیماری  
بھی ہوئی تھی۔

پس ان صحابہ کرام کے معالج طیب نے فرمایا کہ گانڈ مرد  
آپ کو کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ اطباء اور حاکم شریعت نے یہ  
کی تھی اور حق نے کی نگی گانڈ میں داخل کرنے کی اجازت دی ہے اور  
آلہ تناسل بھی حق نے کی نگی کی مثل ہے اگرچہ افع سے گزرنے کر دے  
تذکرہ کتاب میں تفصیل سے لکھا ہے مگر اس صحابی کی عزت کا  
ہوئے اس کا نام ذکر نہیں کیا جاتا۔

ابواب انصاف مذکورہ کتاب کی تالیف پر اس ناصبی کا فر نعمانی نے  
بڑا فخر اور غرور کیا ہے۔ مگر رومنی یا رانوں نے لے لے تاں بھراؤں دا  
ہم لوگ پاکستانی ہیں اور ایک دوسرے کے شجرہ نسب کو خوب جانتے ہیں  
پاکستان کے شیعہ لوگ اللہ پاک کی رحمت سے اور خاندان نبوت کی نگاہ کرم  
سے اپنے ملک اور دیس میں زندہ و سلامت ہیں۔ اہل ایران نہ ہی ہمارے  
خدا ہیں اور نہ ہی ہماری روزی اور موت و زندگی ان کے ماتحت ہیں۔ البتہ  
اہل ایران کی زیادہ آبادی سے ہمیں محبت ہے اور محبت کی وجہ ان کی دولت نہیں  
ہے وہ اپنی دولت اپنے گھر رکھیں جو دولت کسی کو غلام بنائے اس دولت پر  
ہم نصرت بھیجتے ہیں۔ ہماری ان سے محبت کا راز یہ ہے کہ وہ ہمارے پیر  
بھائی ہیں ان کا اور ہمارا مرشد ایک ہے ہمارا عقیدہ یہ ہے۔  
مگر دوام مدت قلندر۔ علی کا پہلا نمبر

اور اہل ایران کی زیادہ آبادی کا بھی یہی عقیدہ ہے اور اس عقیدہ والا  
آدمی خواہ سعودی عرب ہو یا انڈیا یا افغانستان یا ایران یا دنیا کے  
کسی ملک میں بھی موجود ہے وہ ہماری ایمانی بھائی ہے اور ہمیں پیارا ہے ہم اس  
کو دوست رکھتے ہیں اور اگر منظور نعمانی کو اس بات سے مرعوب گئی ہیں تو یہ سنگ  
سے نواصب کو پتہ ہے کہ اہل ایران کو درمیان میں نہ لائیں اور ہم سے آکھ ملایں۔ ان  
کی کھجلی کا علاج بھی ہم جانتے ہیں۔

## مفتیان نواصب کو دعوت انصاف

اسے دنیا بھر کے وہ بے غیرت مفتیان اسے دشمنان اسلام تم نے شیطان حیدر کرام پر بے نیاد الزامات لگا کر ان کے خلاف کفر کے فتاویٰ لگائے ہیں اور توہین صحابہ کا ظہورہ بجا بجا کر تم نے شیعوں کو بدنام کیا ہے لعنت تمہاری اس ماں پر جو تمہیں جن کو اندھیری رات میں کسی جگہ بھینک آئی تھی۔

قرآن پاک اور حدیث رسول میں کسی جگہ بھی یہ نہیں لکھا ہے کہ جو شخص ابو بکر اور عمر کو خلیفہ نہ مانے وہ کافر ہے یا ان کو گالیاں دے تو وہ کافر ہے یا ان کو توہین کرے تو وہ کافر ہے۔ آج تک تمہارا کوئی پوپ یا ایک آیت یا ایک حدیث پیش نہیں کر سکا۔ محبان علیؑ کے کفر کے بارے میں تمہارا کوئی بنائی ہوئی ٹیکوس ہے اور توہین صحابہ کے مروڑ تمہارے ہر ملل کے پیٹ میں موجود ہیں۔ بے شک حب صحابہ کا جلاب دے کر آپؐ پر کفر کی تفسیر صحابہ کے لیے لے کر لے کر لے کر مروان تک اور مروان سے لے کر منظور نعمانی شیطان تک سب کے بیٹوں میں موجود ہیں۔

اگر ان بے غیرت مفتیوں کے فتوؤں کو دیکھا جائے تو ان لوگوں نے بنی کریم اور آنجناب کے والدین پر بھی کفر کے فتوے لگائے ہیں اور صحابہ کرام پر اور حضرت عمرؓ پر لواطہ کر دانے کے الزام لگائے ہیں۔ توہین صحابہ کی ضرورت ان پر بھی لگتی ہے یہ خود بھی کافر ہیں۔

مگر بتری زلف میں پہنچے تو حسن کہلائی

## سپاہ صحابہ کا امام اعظم کے شاگرد عبداللہ

### بن مبارک پر لواطہ کر دانے کا فتویٰ

ابو سنت کی معتبر کتاب محاضرات ص ۱۹۹ الحمد للہ  
وعبداللہ بن مبارک کان یروی بالابنہ فقال ایھا الامیر انما  
احتاج الی ریا لی یعینونی فقال قد بلخی ذالک۔  
ترجمہ :

امام اہل سنت علامہ راغب اصفہانی نے بیان فرمایا ہے کہ حاکم طبرستان نے عبداللہ بن مبارک کو قاضی بنایا اور یہ عبداللہ بن علی بن ابی طالب کے بیٹے تھے۔ انہوں نے حاکم سے کہا کہ سر دار مجھے کچھ مردوں کی ضرورت ہے جو میری مدد کریں۔ حاکم نے فرمایا کہ مجھے اس طلب کی وجہ پہلے سے معلوم ہے۔

### نوٹ:

ابو اب انصاف کتاب اہل سنت عقد منظوم فی ذکر افاضل روم و نونہ علی بن ابی نہیں لکھا ہے مگر بن نور الدین فاضل رومی کو بھی علت ائبہ تھی ان باتوں کی یاد دہانی سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ اس منظور نعمانی کی مثل نواصب ایسے بے غیرت اور بے حیاء ہیں کہ دنیا کا کوئی سر شریف ان کی بدزبانی سے محفوظ نہیں ہے۔ جس طرح یہ لوگ شیعوں پر کفر کے فتویٰ لگاتے ہیں۔ اسی طرح یہ لوگ اپنے بزرگان دین پر لواطہ کر دانے کے فتویٰ لگاتے ان نواصب پر یہ کہادت فٹ آتی ہے۔ مگر سرور گنجی تے کنگھیاں دوہتیں



شیخ الاسلام قاضی نجی بن اکثم پر نواصب بنیوں  
فتویٰ بھی لگایا ہے کہ وہ لواطہ کرتا بھی تھا اور کڑا بھی تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب محاضرات ص ۳۵۱ الحمد للہ اسی عشر  
علامہ راعی اصفہانی امام اہل سنت لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ مامون  
عباسی کے پاس ایک شریف لڑکا بھیجا تھا مامون نے قاضی نجی سے فرمایا  
تھا کہ اس لڑکے کی عقل کا اندازہ کرنے کی خاطر اس لڑکے سے کوئی  
سوال فرماؤ۔ قاضی نے کہا بیٹا بولو کیا خبر ہے لڑکے نے کہا کہ زمین کی  
خبریہ ہے کہ تو لوڈ سے باز ہے اور آسمان کی خبر یہ ہے کہ تو علت آئینہ  
کا مرہض ہے قاضی نے کہا صحیح خبر کون سی ہے لڑکے نے کہا کہ آسمان کی  
خبر غلط نہیں ہو سکتی اور کتاب اہل سنت تاریخ بغداد میں لکھا ہے کہ  
ایک مرتبہ اپنی تقریر سننے کی خاطر اپنے ایک دوست سے قاضی نے  
پوچھا کہ لوگ میری بابت کیا کہتے ہیں اس نے کہا۔

سمعتہ من یوم القاضی بالانہ فصیح وقال المشہور غیر ذلک  
کہ لوگ کہتے ہیں کہ قاضی صاحب کو آئینہ کی بیماری ہے قاضی صاحب ہنس  
پڑے اور فرمایا کہ مشہور اس کا غیر ہے کہ قاضی لوڈ سے باز ہے کتاب  
اہل سنت روضۃ المناظر ابن شہینہ میں لکھا ہے کہ کسی نے قاضی کی تقریر میں یہ بھی کہا  
مقی تعلیٰ الدینا و لعلہا وقاضی القضاۃ اہلسین یلوط  
اہل دنیا کی اصلاح کس طرح اور کب ہوگی جب کہ ان کی عدالت کا چیف  
جس لوڈ سے باز ہے۔ ابواب انصاف منظور لغائی جیسے نواصب سے کسی  
شریف کی عزت محفوظ نہیں رہی۔

تو اصب نے امام اہل سنت شیخ الاسلام قاضی  
نجی بن اکثم پر لواطہ کروانے کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۱۹۸ ذکر نجی بن اکثم  
حاکمنا یرتشی وقاضینا یلوط والرائس شرعنا  
ہمارا حاکم رشوت لیتا ہے اور ہمارا قاضی لواطہ کرتا ہے۔  
لا اصب الجور ینقضی علی الامۃ والی من آل عباس  
اور جب تک اس امت پر بنو عباس کی حکومت ہے مجھے ظلم کے ختم  
ہونے کی امید نہیں۔ احمد بن ابی نعیم نام معقول شاعر نے یہ اشعار امام  
اہل سنت قاضی نجی کے بارے میں ارشاد فرمائے تھے۔

قاضی نجی امام اہل سنت تھا

قلت وکان نجی بن اکثم سلیمان المدعۃ لعلہ منہب اهل السنۃ والجماعۃ  
تاریخ بغداد کے صفحہ مذکورہ میں حافظ ابو بکر فرماتے ہیں کہ قاضی نجی  
بن اکثم اہل سنت والجماعۃ کی ماہ نامزد مستحق تھی اور ان میں کسی تمک کی کوئی  
بدعت نہیں تھی۔ مقصد حافظ ابو بکر کا یہ ہے کہ گاندھروانا یہ کوئی  
بدعت نہیں تھی۔ بلکہ یہ تو علت المشائخ اور سنت المشائخ ہے۔

منظور بغدادی کہتا ہے کہ میں نے شیعوں کی کتابوں کو پڑھا ہے  
اور ہم کہتے ہیں کہ اس نادان نے اپنی کتابوں کو بھی نہیں پڑھا۔ اگرچہ  
ہوتا تو شیعوں سے چھڑ چھاڑ نہ کرتا۔

## حضرت عمر کے ماموں پر نواصب نے لواط کروانے کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب مجمع الاشیال ص ۲۵۲ باب فیما اولہ الخ  
افنت من هیئت الاضنت من دلال افنت من مصفر استہ  
توجہ

امام اہل سنت علامہ میدانی فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں کچھ آدمی  
وط کر دیتے تھے (۱) طویس (۲) دلال (۳) نسیم (۴) نومتہ الضحا  
(۵) برد الغواد (۶) نخل الشجر اور تیسری مثل کا شان نزول یہ ہے کہ اہل  
مدینہ اس مثل سے حضرت فاروق کے ماموں حیان و اور عکرمہ صحابی کے والد  
محمد ابو جہل کو مراد لیتے تھے۔ جناب عمر کے ماموں ابو جہل کو انہ کی بیماری  
تھی اور اس کی دیر میں برص کے سفید داغ تھے اور برص والی جگہ کو وہ  
زعفران سے رنگت تھا کہ کسی کا ہک کو نفرت نہ ہو۔

نوٹ:

ارباب انصاف منظور نعمانی جیسے مفتیوں کے فتوؤں کی وجہ سے اس  
جگہ روافض نے اس طرح محقق بننے کی مذموم کوشش فرمائی ہے الولد الامانی شبہ  
بالغافل کہ حملی بیٹا اپنے ماموں کے مشابہ ہوتا ہے پس اگر حضرت فاروق باقر بن  
حملی تھے تو لواط کی بیماری میں اپنے ماموں ابو جہل کے مشابہ ہوں گے۔ اور اب  
اہل اسلام اس مصیبت میں پھنسے ہوئے ہیں کہ نواصب کے کس فتویٰ کو مابین  
اور کس فتویٰ کو نہ مابین۔ جو سچ بات لگدا لون ہے پھٹ تلوار آتے

## سپاہ صحابہ کا حضرت عثمان کے والد پر لواط کا فتویٰ

عالم اسلام کی باریک ناز کتاب المثالب ذکر عفان بن عاص  
وعفان بن عاص کان یتخت ویلعب

کہ جناب عثمان کے والد عجز حضرت عفان سے غنٹ کا کام لیا جلتا تھا  
نوٹ:

ارباب انصاف۔ منظور نعمانی جیسے نواصب کی کس کس حماقت کا  
آپ روزگار میں گئے۔ ان کے فتویٰ کی توپ نے کسی شریف گھر اسے ٹوٹا  
نہیں کیا۔ کسی کے خلاف نفاق کا فتویٰ اور کسی کے خلاف کفر کا فتویٰ اور  
کسی شریف پر لواط کرنے یا کروانے کا فتویٰ اور حد ہو گی۔ ان کی فتویٰ  
بازی کی ان لوگوں نے شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے لگائے ہیں اور  
حضرت عثمان کے والد کے خلاف لواط کروانے کے فتوے لگائے ہیں  
اور یہ فیصلہ کرنا کہ کون سا فتویٰ صحیح ہے اور کونسا غلط ہے یہ اہل اسلام  
کے لئے ایک اور عذاب ہے۔

منظور نعمانی کا یہ دعویٰ کہ میں نے شیعوں کی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے  
بالکل غلط دعویٰ ہے اگر اس نامی نے شیعوں کی کتابوں کو پڑھا ہوتا تو  
شیعوں کے خلاف ماں کے فتوے جمع نہ کرتا اور اپنے بزرگان دین کو رسوا  
کرنے کی شیعوں کو دعوت نہ دیتا۔

کہاوت مشہور ہے کہ مٹا نہیں کتے اور چڑھے شکار ہر لہ۔ ان اولاد  
حلالہ کی باسی بانڈی میں رہ رہ کے اباں آتا ہے اور اہل اسلام کے خلاف  
کفر کے فتوے دے کہ اپنے منہ پر لعنت کی سیاہی ملتے ہیں۔



## جناب حکم بن عاصی عثمان کے چار نواصب نے لواطہ کروانے کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ النحویان ص ۱۸۱ لغت و زرع  
وکان حکم بن عاصی یرمی بالابنہ  
ترجمہ :

امام اہل سنت علامہ ومیری فرماتے ہیں کہ خلفاء نبویہ وان کا داد اور  
حضرت عثمان کا چچا اور مروان نامی کا والد محرم بھی علت النہ کا بیمار تھا  
اور صواعق محرقة ص ۱۸۱ خاتمہ کتاب میں امام اہل سنت ابن حجر مکی نے  
حضرت حکم صحابی کی صفائی میں یہ روزناویا ہے کہ وہ قبح ای قبیح ان ہوی  
صحابی بذاتہ کہ کتنا برا ہے کہ کوئی صحابی لواطہ کروانا جو۔ حضرت حکم صلی  
ہونے سے پہلے لواطہ کرواتے تھے۔  
نوٹ :

ارباب انصاف ان فتوؤں کو جرح کر کے آپ کو دعوت فکر دینی ہے  
کہ منظور نعمانی جیسے نواصب نے جو فتویٰ سازی کی فیکٹریاں لگائی ہیں۔ ان  
میں ہر قسم کا مال اور فتویٰ تیار ہوتا ہے۔ معاذ اللہ بنی پاک پر کفر کا فتویٰ  
آنجناب کے والدین پر کفر کا فتویٰ۔ خلفاء پر لواطہ کا فتویٰ شیعوں پر  
کفر کا فتویٰ صحابہ کرام پر مرتد ہونے کا فتویٰ اللہ پاک پر تمام برائیوں کے  
کروانے کا فتویٰ۔ علامہ اسلام پر کاڈمروانے کا فتویٰ۔

محکم دلائل سے مزین مکتب کار لفظوں تمام خواہشمند

## نواصب کا یزید بن معاویہ پر لواطہ کروانے کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۶۴ ذکر عبد الملک  
ولست بالخلیفۃ المستضعف یعنی عثمان ولا الخلیفۃ المداحین  
یعنی معاویہ ولا الخلیفۃ المأیون یعنی یزید بن معاویہ  
ترجمہ :

امام النواصب ابن کثیر دمشقی فرماتے ہیں کہ عبد الملک بن مروان  
نے خطبہ میں کہا تھا کہ میں مثل عثمان کروں خلیفہ نہیں ہوں اور مثل معاویہ  
مکار بھی نہیں ہوں اور مثل یزید کا نڈی بھی نہیں ہوں۔  
نوٹ :

ارباب انصاف یہ نواصب ایسے بدھو ہیں کہ ایک طرف یزید کو امام  
حق کا درجہ دیتے ہیں اور ایک طرف اس معین کو لواطہ کرنے والوں  
کی فہرست میں شمار کرتے ہیں۔

میرے محترم قارئین مجھ منظور نعمانی نے معبان علی کے بارے نامی  
لاڈل کے فتوؤں کو جمع کر کے اہل اسلام کو دھوکہ دینے کی مذموم کوشش  
کی ہے اور ہم نے بھی ان نامی لاڈل کے فتوؤں کو جمع کر کے اہل اسلام  
جائیوں کو دعوت فکر دی ہے کہ بات مشہور ہے۔ ظہیم ملان اور خطہ المان  
اگر ان نواصب ملاؤں کے فتویٰ کو ایمان اور کفر کا معیار قرار دیا  
یائے تو اس دنیا میں مسلمان کا ملنا دشوار ہے بلکہ کسی شریف کی عزت  
ان کے فتوؤں کی روشنی میں محفوظ نہیں ہے کیونکہ ہر طبقہ کے شرفاء پر  
انہوں نے لواطہ کا الزام لگایا ہے۔

## حضرت عائشہ کا عثمان کی خلاف ورزی کا فتویٰ

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سیرت جلیلیہ ص ۳۶۳ معجزات البی
  - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرہ خواص الامۃ ص ۲۸ ذکر جمل
  - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب التعلیقات ص ۱۱۱
- وَقَتْلُ ابْنِ مَرْثَدَةَ اِمَامٍ عَدُوٍّ لِلْاِسْلَامِ  
اَقْتُلُوْا لَعْنَةُ اللّٰهِ لَعْنَةً فَهَذِهِ كُفْرٌ
- ترجمہ :

قاضی حلیہ بریان الدین سیرت جلیلیہ میں لکھتے ہیں کہ امیر المؤمنین علی بن ابی طالب نے حضرت عائشہ کو جنگ جمل شروع ہونے سے پہلے ایک خط لکھا تھا اس میں جملہ تھا کہ لا تک تو خودیہ کہتی تھی کہ اس عثمان کو قتل کر دو۔ خدا عثمان کو قتل کرے عثمان کافر ہو گیا ہے۔

نوٹ :  
ارباب انصاف عائشہ کا عثمان پر کفر کا فتویٰ لگانا وہ بات ہے جس کو شعرا نے بھی نظم کیا ہے۔

وانت امرت بقتل الامام وقلمت لنا اسه قد کفر  
عید بن ابی سلمہ شاعر جناب عائشہ کو خطاب کرتے ہوئے کہتا ہے  
کہ تو نے عثمان کے قتل کا حکم دیا تھا اور فتویٰ دیا تھا کہ وہ کافر ہے۔  
منظور نعمانی کو دعوت فکر ہے کہ صرف شیعوں کے بارے کفر کے  
فتاویٰ نہیں ہیں بلکہ تمہارے مرشد عثمان کے بارے میں بھی تمہاری مال  
نے کفر کا فتویٰ دیا تھا۔

## پیاد صحابہ کا بابا نا بصیت ابن سعود پر حرم فروش کا فتویٰ

کتاب اہل سنت فتنہ نجدیت ص ۳۲ مولف حاجی نواب دین  
گولڑوی - مکتبہ خوشہ تلم لکٹ روڈ چکوال  
مفتی اعظم مولوی ظفر علی خاں -

ابن سعود کیا ہے فقط اک حرم فروش۔  
برطانیہ کی زلف گیر کا اسیر  
اسلامیوں پر اس نے برسواٹیں گویاں۔

پھر کیوں نہ کشتی ہو زمیندار کا مدیر  
نگارستان ص ۲۵۵ از ظفر علی خاں

## پیاد صحابہ کا ابن سعود پر برطانیہ کے پیشوا ہونے کا فتویٰ

کتاب اہل سنت فتنہ نجدیت ص ۳۲ حاجی نواب دین  
اگر کسی وقت امیر فیصل شریف کہ برطانیہ کے خلاف ہو جائیں تو نظر  
مفظہ مقدم ایک دوسرے چھو کبھی تیار کر لیا ہے اور وہ ابن سعود ہے جسے  
ساتھ ہزار پونڈ (۹۰) لاکھ روپیہ سالانہ دیئے جاتے ہیں تاکہ بوقت ضرورت  
اس کو شریف کی جگہ بٹھایا جائے۔ از تقاریر مفتی اعظم مسٹر محمد علی صاحب مدنی  
معنی المطالب دہلی حصہ دوم ص ۱۱۱



## وہابی شیطان سے زیادہ کینے میں

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ رضویہ ص ۱۹۴ از احسان الہی  
والہ الوہابین از من ابلیس و افسد متہ داخل  
ان الدینان لا یلفظ و هو لا یریکون

توسید

تحقیق وہابی شیطان سے زیادہ فساد کرنے والے ہیں اور ابلیس سے  
زیادہ رذیل اور کینے میں۔

ص ۱۹۴ وہابی کافر اور مرتد اور منافق ہیں۔

ص ۱۹۵ خدا و بایوں پر لعنت کرے وہ جہنم کے آخری درجہ میں ہوں  
گے ان کے نصیب میں کفر ہے

ص ۱۹۵ وہابیوں کے پیچھے بڑھتا جا کر نہیں ہے۔

ص ۱۹۵ وہابیوں کی مسجد مسجد نہیں ہے کیونکہ وہ کفار ہیں۔

ص ۱۹۵ وہابیوں کی آذان شریعت میں آذان نہیں ہے۔

ص ۱۹۶ اگر وہابی کسی پر غار حنظلہ پڑھیں تو وہ حنظلہ صحیح

نہیں ہے۔

نوٹ :

ارباب انصاف یہ سب وہ حوالہ جات ہیں جو احسان الہی یعنی حمار الہی

پر نے وہابیوں کے کفر کو ثابت کرنے کے لئے اہل سنت و ستوں کی

مذہبوں سے نقل کئے ہیں اور ہم صرف عالم اسلام کو دعوت فکر دیتے ہیں

مفتی کا مسلمان ہونا ضروری ہے پس کس وہابی کا فتویٰ شیعوں کی خلاف ورزی ہے

## سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابیوں کا کفر یہود و نصاریٰ سے بھی زیادہ سخت ہے

۹۸

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ رضویہ ص ۹۸  
مولف حاجی نواب دین مکتبہ خوشہ تلک گنگ (روڈ چکوال)  
وہابیوں کا رد ایسے الفاظ پر مشتمل ہوتا تھا جس کے صاف معنی ان پر  
تلعن اور ان کی تکفیر تھے ہم نے سیکڑوں مرتبہ والد مرحوم سے سنا کہ ان وہابیوں  
کا کفر یہود و نصاریٰ کے کفر سے بھی اشد ہے یہود و نصاریٰ بھی اپنے  
پیشواؤں کے منکر نہیں ہیں یہ خبیثت تو خود اپنے پیغمبر کے منکر ہیں۔  
منقول از آزاد کی کہانی ص ۳۵۱

## وہابی اور وہابین سے نکاح صحیح نہیں ہے

کتاب اہل سنت فتاویٰ رضویہ ص ۹۸ م حاجی نواب دین  
مولوی ابوالکلام آزاد اپنے والد ماجد کے عقیدے کے بارے میں  
لکھتے ہیں۔

جہاں تک مجھے خیال ہے وہ وہابیوں کے کفر پر دثوق کے ساتھ  
یقین رکھتے تھے انہوں نے بار بار فتویٰ دیا کہ وہابی یا وہابی کے ساتھ  
نکاح جائز نہیں آزاد کی کہانی ص ۱۶۱

سپاہ صحابہ کے جنرل علامہ شامی کا فتویٰ کہ  
نجدی وہابی بھی خارجیوں کا ٹولہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب فتنہ وہابیت ص ۳۳ م نواب دیکھ  
کماوقع فی زماننا فی اتباع عبدالوہاب الذین تشرعوا  
تخمدو تغلبو علی المسلمین وکانوا یتبعوا مذهب الخوارج  
الغیہ۔  
ترجمہ :

ہمارے زمانہ میں عبدالوہاب نجدی کے پیروکاروں میں یہ ہوا کہ انہوں نے نجد سے خروج کیا اور مکہ و مدینہ پر قبضہ کر لیا۔ اور وہ حنبلی مذہب کے پیروکار کہلاتے تھے لیکن وہ عقیدہ رکھتے تھے کہ صرف وہی مسلمان ہیں اور جو لوگ ان کے عقیدہ میں ان کے مخالف تھے ان کو وہ مشرکین سمجھتے تھے اور اسی وجہ سے وہ اہل سنت کو قتل کرنا مباح سمجھتے تھے اور اہل سنت کے علماء کو وہ قتل کرنا جائز سمجھتے تھے۔

منقول از شامی طبع جدید مصر ۳۳۹/۳

نوٹ :

خارج وہ گروہ ہے جس کی مذمت حدیث شریف میں آئی ہے کہ اس کے سر روڑے ہوں گے دھڑیاں گھٹی ہوں گی اور وہ قرآن پڑھیں گے مگر قرآن ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا اور وہ دین سے یوں خارج ہوں گے جیسے تیرکان سے نکلتا ہے۔

سپاہ صحابہ سے محمد تھانوی کا فتویٰ کہ  
نجدی وہابی خوارج کا ایک ٹولہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب فتنہ نجدیت ص ۳۳  
ان الذین یدینون دین عبدالوہاب النجدی ویدعون فی بلدنا  
باسم الوہابین وغیر المقلدین ہم فرقة من الخوارج وقد  
صرح به العلامة الشامی فی کتابہ ملخص۔  
حاشیہ نسائی شریف ص ۳۳ از محمد تھانوی

ترجمہ :

وہ لوگ جو عبدالوہاب نجدی کے پیروکار ہیں اور ہمارے ملک میں وہابی کہلاتے ہیں اور اپنے آپ کو غیر مقلد سمجھتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ چار اماموں میں سے کسی کی بھی تقلید کرنا مشرک ہے اور ان کا مخالف مشرک ہے اور ہم اہل سنت کی غور توں کو کینہی ہیں اور ہمیں قتل کرنا حلال سمجھتے ہیں وہابی بھی خوارج کا ایک گروہ ہے علامہ شامی نے اس بات کی اپنی کتاب میں تصریح فرمائی ہے۔

نوٹ :

فتنہ نجدیت میں حاجی نواب دین نے طبرانی شریف ص ۳۳ سے اور حیات المؤمنین ص ۳۳ سے روایت نقل کی ہے۔ الخوارج کلاب النار کہ خارجی لوگ جہنم کے کتے ہیں گویا نتیجہ نکلا کہ وہابی غیر مقلدین و درخ کے کتے ہیں اسی لئے ان کو معاویہ سے زیادہ محبت ہے۔



## امام اہل سنت احمد رضا کا فتویٰ وہابی دیوبندی وہابی غیر مقلد سب مرتد ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب حنفیت اور مرزائیت ص ۳۵  
مولف مولانا عبدالغفور اثری ناشر جامعہ ابراہیمیہ سیالکوٹ۔ وہابی  
دیوبندی۔ وہابی غیر مقلد۔۔۔ ان سب کے ذبیحہ محض تجس و مردار قلعی  
ہیں اگرچہ لاکھ بار نام الہی لیں اور کیسے ہی متقی بہرہ گاہ بننے ہوں کہ یہ سب  
مرتد ہیں۔

بحوالہ احکام شریعت حصہ اول ص ۱۲۲

نوٹ:

ارباب انصاف آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ امام اہل سنت احمد رضا  
کی زبان مبارک پر کس طرح کلمات حق جاری ہو گئے۔ اور منظور نعمانی کی  
پارٹی کو کس طرح اعلیٰ حضرت بریلوی نے پوری ذمہ داری کے ساتھ کافر  
لکھا ہے۔

نعمانی جلیث کو ہم دعوت فکریہ دیتے ہیں کہ مفتی کے لئے مسلمان  
ہونا ضروری ہے اور جن وہابیوں کے فتوے اس نے شیعوں کے خلاف  
جج کئے ہیں وہ وہابی خود کافر ہیں۔  
مگر بے بے سروں نیچے تے لکھیاں دو ہتھیں

## عالم اسلام کو دعوت انصاف

آج کل دیوبندیت کو سرخاب کے پر لگے ہوئے ہیں اور اولاد و  
کی یاسی ہانڈی میں اُبالا ہوا ہے۔

کماوت مشہور ہے مگر ڈکی کھرتے تو غصہ کھارتے  
دیوبندیوں اور دیوبندیوں کو غصہ تو کسی اور پر ہے مگر وہ اپنے غصہ  
کی گرمی شیعوں کے خلاف نکال رہے ہیں کہ معاذ اللہ شیعہ کافر ہیں کیونکہ  
ابوبکر اور حضرت عمر کو نہیں مانتے۔

ہم ان نام نہاد مسلمانوں کو دیاخت و انصاف کا واسطہ دے کر پوچھ  
ہیں کہ تمہارے آقا اور سردار وہابیوں پر بھی کفر کا فتویٰ اہل اسلام نے عطا  
کر لگایا ہے۔

حالانکہ وہ تو حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کو بھی مانتے ہیں۔ معذور  
ہوا کہ ابوبکر و عمر تو ایسی شخصیتیں ہیں کہ اگر کوئی ان کو نہیں مانتا تو بھی بقول آپ  
کے وہ کافر ہے اور اگر مانتا ہے تو بھی کافر ہے۔

پس آپ کو برا دار نہ مشورہ ہے کہ آپ بچا کر سے شیخین کو درمیان میں کر  
گھسیٹ رہے ہیں۔ شیعوں سے جو آپ کو تکلیف ہے آپ اس کی فضا  
کریں۔

ارباب انصاف دراصل کفار کی طرف سے اہل اسلام کو آپس میں لڑا  
کی جو سازش ہے اس کی خاطر چند ملاؤں کو وظیفے ملتے ہیں اور وہ شیعا  
ملاں اس مال کو تنظیم کرنے کی خاطر مفسدانہ اور گمراہ کن کا  
کرتے ہیں۔

## اہل سنت احناف کا اجماع کہ محمد بن عبد الوہاب دشمن اسلام ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۸۲  
تالیف امتسان الہی ظہیرنا شہر ادارہ ترجمان السنۃ  
لاہور و ان کل اهل السنة والافتاء علی وجہ الارض متفقون  
مجمعون قاطبہ ان محمد بن عبد الوہاب کان قاریاً باغیاً  
ومن اعتقد بعتقادہ فهو عدو للدين  
ترجمہ:

تمام اہل سنت اور احناف جو زمین پر موجود ہیں ان کا اجماع اور  
اتفاق ہے کہ محمد بن عبد الوہاب خارجی اور باغی تھا اور جو شخص اس نجدی  
والا عقیدہ رکھے گا تو وہ دشمن اسلام ہے۔  
نوٹ:

ارباب انصاف اہل سنت سپاہ صحابہ سے جتنے فتوے ابن  
عبد الوہاب نجدی اور اس کے پیروکاروں کے بارے میں کفر کے ذمے ہیں  
ان کو دہائیوں کے ایجنٹ علامہ احسان الہی ظہیر نے اپنی کتاب البریلویت  
میں دہائیوں کو رسوا کرنے کی خاطر چھپا دیا ہے اور ہم بھی اس عمار الہی ظہیر  
پر بھر دسہ کرتے ہوئے اس کے منقولہ فتاویٰ کو آپ کے سامنے پیش کرتے  
ہیں۔ عالم اسلام کو دعوت انصاف دیتے ہیں کہ وہابی تو خود کافر ہیں وہ دوسرے  
کو کافر کس طرح کہتے ہیں۔

## اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابی مردانہ و بائیس سے اور اسی طرح دیوبندی عورت سے نکاح باطل ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب خفیت اور مراثیت ص ۳۵  
وہابی، دیوبندی جملہ مرتدین ہیں کہ ان کے مرد و عورت کا تمام جہان  
میں جس سے نکاح ہوگا، مسلم ہو یا کافر اصلی یا سرمد انسان ہو یا حیوان  
محض باطل اور زنا خالص ہوگا اور اولاد و ولد الزنا۔  
بحوالہ ملفوظات حصہ دوم ص ۱۱۱ - ۱۱۲

نوٹ:

ارباب انصاف یہ حال ہے ان وہابی عورتوں کا کہ جن کو اہل سنت  
بھی اپنے گھروں میں بیاہ کرے آنا گناہ سمجھتے ہیں کیوں کہ یہ وہابین جو بچے  
جنم ہی میں وہ اولاد زنا ہوتے ہیں۔

کھوتی سے (گدھی) مجامعت کا اتنا گناہ نہیں ہے جتنا کسی  
وہابین یا دیوبندی سے ہمبستری کا گناہ ہے کیوں کہ کھوتی سے کرنے کی سزا  
سنگسار نہیں ہے اور زنا کی سزا سنگسار ہے منظور نعمانی کو دعوت فکر ہے  
کہ شیعوں کے خلاف فتوے جمع کرنے سے پہلے وہ اپنی پارٹی کے بارے  
میں علماء اہل سنت کے فتوے دیکھ لیتا۔

نہ تم صدے ہمیں دیتے نہ ہم قہر لادیں کرتے



## سپاہ صحابہ کا وہابیوں کے خلاف کفر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنہ  
ص ۱۰۰ مؤلف ناصر سنتی البوطاہر محمد طیب صدیقی دانا پوری  
فاضل مرکزی انجمن حزب الاحناف لاہور حسب فرمائش اراکین  
جمعیت اہل سنت جام جوہر چھوڑ کاٹھیا دار و دفتر جماعت مبارکہ اہل  
سنت محلہ بھورے خال پٹی بھیت سے شائع ہوا بریلی الیکٹرک پریس  
بریلی طبع شد ۱۳۶۱ھ

### استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں  
کہ وہابیوں، دیوبندیوں، خاکساریوں، چکروالویوں، بیگیوں، مرتد  
حسن نظامی اور احرار یوں۔ نجدیوں، صلیبیوں کے عقائد کفریہ کیا ہیں  
اور سنی مسلمانوں کو ان کے ساتھ کیا برتاؤ کرنا چاہیے  
مینو ایا لکتاب تو قبر و یوم الحساب المستفتی حاجی عثمان عبداللہ  
کھڑی رضوی۔

مالک رضوی سوپ فیکٹری، جام جوہر چھوڑ کاٹھیا دار  
نوٹ: کتاب اہل سنت کا پورا نام بھیج اس کے مؤلف کے  
اور مطبع کے ہم سے تمام لکھ دیا ہے۔ آئندہ صرف اس کا نام  
لکھا جائے گا۔

یہ فتویٰ ہمارا الہی نے احمد سعید کالجی کی کتاب الحق المبین ص ۱۱۱  
سے اور امجد علی سنی کی کتاب بہار شریعت ص ۱۱۱ سے نقل کیا ہے

## وہابی ہر پلید مذہب سے زیادہ پلید ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب البرہان ص ۱۸۱  
ان انہا یسین اخبت و انہم و انہم من الیہود و  
النصارى والوثنيين والمجوس  
ترجمہ:

تحقیق وہابی مذہب والے یہود اور نصاریٰ سے اور بت پرستوں  
اور مجوسیوں سے زیادہ خبیث اور زیادہ نقصان دہ اور زیادہ نجس ہیں

ص ۱۸۱ ان اخبت انہم و انہم من الیہود و  
تحقیق مرتد لوگوں میں سے زیادہ خبیث وہابی ہیں  
ص ۱۸۴ نام نہاد مسلمانوں میں جو وہابی ہیں اور رشید احمد گنگوہی کے  
مرید ہیں یہ سب کافر ہیں۔

ص ۱۸۹ ان شیطان وہابیوں میں سے اشرف علی تھانوی بھی ہے  
ص ۱۹۰ اشرف علی کے کافر ہونے میں شک کرنے والا بھی کافر ہے  
اس کے پیروکار سب مرتد ہیں اس کی کتاب ہستی زیور کو پڑھنا گناہ ہے  
نوٹ:

جو ملا شیخوں کے کفر کے فتوے شائع کر کے بغلیں بجاتے ہیں وہ  
کو دعوتِ فکر ہے کہ وہ پہلے خود اپنا مسلمان ہونا ثابت کریں۔

## پاکستان کے اہل اسلام کو دعوت انصاف

ارباب انصاف :

آج کل پاکستان میں۔ دہلوی، دیوبندی، اہل حدیث اسلام کے ٹھیکیدار بنے پھرتے ہیں اور خاندان نبوت کے عقیدت مندوں کو اور شیخان علی بن ابی طالب کو کافر بنانے میں ایٹری چوٹی کا زور لگا رہے ہیں اور کوئی محمد منظور تعالیٰ ہے اس نے اس حملہ کو خوب گرم کیا ہوا ہے ہم اپنے ملک کے تمام مسلم بھائیوں کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ سچ لکھی نہاوناں کی اور پختہ ناں کی

مفتی کے لئے مسلمان ہونا ضروری ہے اور جن مفتیوں نے ہم شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے دیئے ہیں خواہ وہ اہل حدیث ہوں یا دہلوی دیوبندی ہوں وہ بچارے خود کافر ہیں اور میں نے اہل سنت بھائیوں کی بار بار کتب تجاہل اہل سنت اہل البدعت سے ان کے کافر اور مرتد ہونے کے فتوے پیش کر دیئے ہیں

کہادت مشہور ہے کہ سچ آنکھوں سے اندھی اور نام نور بھری اہل حدیث ویابیوں اور دیوبندیوں کا یہی حال ہے کہ اہل سنت مسلمانوں کی نگاہ میں وہ خود کافر مرتد ہیں مگر وہ اپنے آپ کو اسلام کا ٹھیکے دار سمجھتے ہیں۔

پس ان مرتدین کفار کو ہم چیلنج کرتے کہ تمہارے خلاف سنی مسلمانوں نے کفر کے فتوے دیئے اگر کسی دیوبندی یا اہل حدیث میں جرأت ہے تو تردید کر کے دکھائے۔ بصورت دیگر ہمارا یہ نعرہ جاری رہے گا کہ کافر کافر ناجی کافر۔

## جواب، سوال اول

محبین عبدالوہاب نجدی کے ماننے والے کو وہابی کہتے ہیں اور اس کی کتاب، کتاب التوحید کا ترجمہ ہندوستان میں اسماعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان کے نام سے شائع کیا ہے جس میں صد کفریات ہیں۔ جو لوگ وہابیہ یا غیر مقلدین ایسے کفریات کے معتقد ہیں وہ سب بحکم شریعت کافر و مرتد ہیں۔

## سپاہ صحابہ کا دیوبندیوں کے خلاف کفر کا فتویٰ

## جواب سوال دوم

دیوبندیت اسی وہابیت کی شاخ ہے اس کا مطیع فطری بھی انبیاء اولیاء کی توہین ہے۔ ہر دیوبندی وہابی ہے اور بعض وہابی دیوبندی نہیں ہیں بلکہ غیر مقلد ہیں۔

دیوبندی حنفی بنتے ہیں اور غیر مقلد اپنے آپ اہل حدیث کہلاتے ہیں ان کے کفریات بہت ہیں۔ وہابیہ غیر مقلدین بھی عموماً تقویۃ الایمان کی جملہ عبارات کثیرہ ملعونہ کو ان کے معانی صریحہ پر حق و صحیح مانتے ہیں اور دیوبندیہ مرتدین کو ان کے کفریات قطعید یقینیہ پر مطلع ہوتے ہوئے بھی مسلمان جانتے ہیں۔ لہذا بحکم شریعت مسطرہ ان پر بھی بیعت وہی حکم شرعی ہے جو دیوبندیہ مرتدین پر ہے۔



## سپاہ صحابہ کا ویاہرہ نجدیہ پر کفر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت ۲۶۳

بہر حال شک نہیں کہ ویاہرہ نجدیہ علیہم اللعنة السرمویہ اپنے ان عقائد کفریہ قطعیہ کے سبب سے حکم شریعت قطعاً یقیناً کافر و مرتد ہیں اور بے قویہ مرے تو مستحق نادر ابد ہیں۔  
نوٹ:

اس بحث میں عالم سنت مولف کتاب مذکورہ نے اپنی مذکورہ کتاب میں امیر نجد اور اس کی پارٹی کو درج ذیل القابات سے نوازا ہے۔

۲۵۶ ابن سعود خذہ الملک المجدد

۲۵۹ ابن سعود قبحہ الملک الودود

۲۶۰ مروود ابن سعود

۲۵۸ ختایہ نجد

۲۵۹ ملا عنہ نجد ۲۵۹ کفرہ نجد

۲۶۰ مردہ نجد ۲۶۰ کفار نجد

۲۶۰ مرتدین نجد ۲۶۰ بیدینان نجد

۲۶۰ ملعونین نجد ۲۶۰ خزاعہ نجد ۲۶۰ بیدیناں نجد

۲۶۰ شیاطین دیوبند۔

سن مسلمانو! ملاحظہ فرماؤ: ناپاک اگندے کفری عقیدہ رکھنے والی ملعونہ کو دیوبندی دھرم کا گرو خلیل احمد انہی حکومت اسلامیہ بتاتا ہے اسے تو معلوم ہوا کہ دیوبندی نجدی کفر اور تہذیب دونوں ایک دوسرے کے جلتی ہیں

## سپاہ صحابہ کا عبد الوہاب نجدی کے

## پیرکاری پر کفر ارتداد کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنہ ۲۵۶ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم صوبہ نجدی کے مسلمانان اہل سنت کی نمائندہ مذہبی انجمن تبلیغ صداقت شائع کردہ مجموعہ فتاویٰ مسیحی بنام تاریخی سلسلہ انصوارم التصدیہ علی حلیف شیاطین التجدیہ سے علماء اہل سنت پر یہی حکیت کا فتویٰ جابکہ پیش کر دیں۔

نوٹ:

فتویٰ طویل کے آغاز میں خطبہ کے چند جملہ ملاحظہ ہوں۔

۲۵۶ الحمد للہ نازل باسک الشدید عن کذبک اور اھل

جیلک و عاب۔ لا یسما باطل تدین المبتدعین الملتبعین لابن عبد الوہاب و من اکرہم

ترجمہ: اے خدا یا اپنا عذاب سخت نازل فرما ان لوگوں پر جنہوں نے تیرے حبیب کو جھٹلایا اور اس کی توہین کی اور عیب جوئی کی خصوصاً عذاب نازل کر ان بدعت پر جنہوں نے عبد الوہاب کی عزت کی یا پیروی کی کیونکہ وہ لوگ مرتد ہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف کھادت مشہور ہے کہ نگلی نہانا کی اور بچہ زنا کی عبد الوہاب نجدی اور اس کے پیروکار خود کافر اور مرتد ہیں پس ان مرتدوں کو پہلے اپنا اسلام ثابت کرنا چاہیے۔

## پاکستان کے اہل اسلام کو دعوت فکر

۲۴۳ ملت نجدیہ خیمہ کے بارے میں عالم اہل سنت محمد طیب صدیقی نے جو فتویٰ دیا ہے کتاب تجانیات اہل سنت کے صفحہ ۲۴۵ پر درج ذیل علماء کی صدیقی صاحب سے موافقت بھی لکھی ہے۔

(۱) محمد حشمت خاں قادری محلہ بھورے خاں سیلی پختیت

(۲) ملاں محمد ضیاء الدین مفتی شہر سیلی پختیت

(۳) ملاں ابوسراج عبدالحق رضوی

(۴) ملاں حبیب الرحمن خطیب جامع مسجد و ناظم مدرسہ اشفاق شہر سیلی

نوٹ :

ارباب انصاف محمد منظور نعمانی دیوبندی نجدی نامی اہل حدیث خیمہ

کا شیعہ کہ اقرار ڈائجسٹ میں شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے جمع کرنے سے پہلے۔ علماء اہل سنت کے وہ فتوے بھی لکھ دیتا جن میں علماء اہل سنت نے دیوبندیوں اور بانیوں کو صاف صاف کافر اور مرتد اور عین اور خبیث اور شیطان لکھا ہے تو تحقیق کا حق ادا ہو جاتا ہے۔

مگر اس نامی نے نہایت ہی بددیانتی سے کام کیا ہے۔ اور اس نطقہ نامہ تحقیق نے صرف شیعوں سے بغض کی خاطر ان کے خلاف ان لوگوں کے فتوؤں کو جمع کر دیا ہے جن کی نہ ماں کا پتہ ہے اور نہ ہی ان کے باپ کا۔

ارباب انصاف -

اگر کفر اور اسلام کا معیار فتوؤں پر ہے تو اہل حدیث۔ اہل نجد، اہل دیوبند میں سے کوئی بھی مسلمان نہیں ہے۔

## سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابی دیوبندی وہابی غیر مقلد کا ذبیحہ نجس مردار حرام ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب خفیت اور مرئیت صفحہ ۳۵ امام اہل سنت احمد رضا بریلوی فرماتے ہیں کہ یہودی کا ذبیحہ حلال ہے جب کہ نام الہی لے کر ذبح کرے وہابی، دیوبندی، وہابی غیر مقلد ان سب کے ذبح عرض نجس و مردار حرام تھی ہیں۔ اگرچہ لاکھ نام الہی لیں اور کیسے متقی۔ پرہیز گار ہو۔ کہ سب مرتدین ہیں بحوالہ احکام شریعت حصہ اول ۱۲۲

نوٹ :

پاکستانی بھائیو آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ امام اہل سنت نے وہابیوں کی تمام اقسام کو یہودیوں سے بھی بدترین قرار دیا ہے۔ اگر یہودی حیوان کو ذبح کرے تو حلال اور اگر وہابی دیوبندی ذبح کرے تو حرام ہے۔

منظور نعمانی نے جن وہابیوں کے فتوے شیعوں کے خلاف جمع کئے ہیں۔ ان وہابیوں کو امام اہل سنت یہودیوں سے بھی بدتر جانتے ہیں پس جو وہابی اہل سنت بھائیوں کی نگاہ میں قوم یہود سے بدترین ہیں ان ناہول کے فتوؤں کو ہم شیعوں کو جو تیرے لکھتے ہیں۔

حکمر پلے نہیں دھیلے تے کردی نے میلہ میلہ



سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابی، دیوبندی  
نکاح کے ساتھ ملاپ کرنا بھی زنا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۸  
ان الوہابی المحدث لا یتزوج فان یتزوج لیکون ذنا محضا

ترجمہ :

وہابی عورت اور مرد سے نکاح جائز نہیں ہے اور اگر کسی نے نکاح  
کیا تو ملاپ ان کا خالص زنا ہوگا۔

۱۹۸۵ء اہل حدیث وہابیوں کے نام نہاد شہید نے صفحہ مذکورہ میں  
اہل اسلام سے یہ بھی نقل کیا ہے کہ اگر کسی نکاح میں خطبہ نکاح یا صیغہ  
نکاح کسی وہابی نے پڑھا تو نکاح باطل ہے۔ اسی طرح اگر کسی نکاح  
میں وہابی گواہ بنا ہے تو بھی نکاح باطل ہے۔

نوٹ :

ارباب انصاف نجدی وہابی جو آج کل اسلام کے ٹھیکہ دار بنے ہوئے  
ہیں علماء اہل سنت نے ان کے خلاف کفر کے فتوے تھوک کے حساب  
سے لگائے ہیں۔ وہابی مفتی اعظم خضر علی خاں کے اس شعر کے مولو  
آنے مصداق ہیں۔

صورت تو مومنانہ ہے بے شک حضور کی

سیرت کا گوشہ گوشہ مگر سہروانہ ہے

اگر وہابی میں شریعت ہے تو چلو بھر بانی میں شرم سے ڈوب مرے

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابی، دیوبندی  
عورت سے چونکے پیدا ہوں گے۔ وہ  
حرام زادے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب حنفیت اور مزائیت ص ۳۵  
وہابی، دیوبندی جملہ مرتدین ہیں کہ ان کے مرد یا عورت کا تمام  
جہان میں جس سے نکاح ہوگا، مسلم ہو یا کافر، اصلی یا مرتد انسان ہو  
یا حیوان محض باطل اور زنا خالص ہوگا اور اولاد ولد الزنا۔  
بحوالہ ملفوظات حصہ دوم ص ۱۱۱ - ۱۱۲

نوٹ :

ارباب انصاف منظور نعمانی جس نے شیعوں کے خلاف اولاد زنا  
کے فتوے جمع کئے ہیں اور جس نے اپنی ان لڑکیوں کو ہمیں دینے سے بخل  
کیا ہے ہم اس نعمانی کو دعوت نکمر دیتے ہیں کہ تم اپنی لڑکیوں کا گھروں  
میں ایسا ڈالیں کیونکہ تمہاری وہابی اور دیوبندی جن لڑکی کو خواہ وہ حسن و  
جمال میں لیڈی ڈیانا یا حوراں پیری ہی کیوں نہ ہو۔ کوئی سنی مسلمان بھی  
گھر میں لینے کے لئے تیار نہیں ہے

پس جس وہابی عورت کو ہمارے سنی بھائی میوی بنانے کے لئے تیار  
ہیں انہیں ہم شیعہ لوگ بھی اپنے سنی بھائیوں کے ساتھ ہیں اور ہم بھی اس  
دعا پر ہر فتوے کے لئے تیار بھی نہیں

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابیوں کا مردہ  
گویا ایک گدھے کا مردہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۴  
وان ماتوا فمسلّمون صوامر وحمل دینا ترہم صوامر ملخص  
ترجمہ: علامہ حمار الہی ظہیر فرماتے ہیں کہ وہابیوں سے ملاقات کرنا  
گناہ ہے اگر وہ بیمار ہوں تو ان کی تیمارداری کرنا گناہ ہے اور وہ مر  
جائیں تو ان کو غسل دینا گناہ ہے ان کی میت کو جنازہ گاہ کی طرف اٹھا کر لے  
جانا گناہ ہے ان پر جنازہ پڑھنا کفر ہے۔  
نوٹ:

ارباب انصاف جو اہل حدیث کافی بھیش کی طرح ہم شیعوں کو دیکھتے ہیں  
انہیں دعوت مکر ہے کہ سپاہ صحابہ اہل سنت نے اہل حدیث وہابیوں کو اسلام  
سے خارج کر دیا ہے اور ہندوؤں اور سکھوں کا ان کو درجہ دیا ہے۔

حقیقی اہل سنت کو وہابیوں کے گھر کا پانی نہ پینا چاہیے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۴  
ولا یجوز لہم مناف ان لیشربوا الماء من بیت الوہابیین  
ترجمہ:

حقیقی مسلمانوں کو چاہیے کہ وہابیوں کے گھر سے پانی نہ پئیں۔  
علاوہ سب سب نوں سپ تے دس کہنوں

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ کسی وہابی کے جنازہ  
میں شریک ہونے والا یا ان کو مسلمان سمجھنے والا  
کافر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۶ حمار الہی  
ان الوہابیۃ کفرۃ مستردون ومن علی علیہم فقد کفر  
ترجمہ: علامہ حمار الہی فرماتے ہیں کہ وہابی مذہب والے کافر  
اور مرتد ہیں اور جو لوگ ان کے مردے پر جنازہ پڑھیں گے وہ کافر  
بن جائیں گے۔

وہابیوں کو مسلمان سمجھنے والا کافر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۴  
من اعتقد ان الوہابیین مسلمون فہو کافر ولا یجوز  
الصلوۃ فلتہ

ترجمہ: جو شخص بھی وہابیوں کے مسلمان ہونے کا عقیدہ رکھے گا وہ  
بھی کافر ہے اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔

نوٹ: علامہ حمار الہی کی تحقیق گواہ ہے کہ اہل حدیث وہابی کا  
اور مرتد ہیں۔ پس ہماری دعا ہے کہ سچے طاعون اور جائیں بے پہلے  
اور یہ تمام اہل حدیث وہابی اہل سنت اصناف کی نظر میں کافر و منافق  
ہیں۔ اور اگر ملان ازم کے فتوؤں پر اسلام کا معیار رکھا جائے تو پاکستان  
کو وہابی مسلمان بن جائے گا۔



سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل حدیث و بایوں  
کے درس میں بچوں کو داخل کروانا گناہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۸  
ان تدریس الاطفال عند الوهابیین حرام حرام حرام  
ومن فعل ذلک فهو مردود ولا ولد  
ترجمہ: وہابی معلمین اور استاذوں سے بچوں کو تعلیم دلوانا  
گناہ ہے اور جو ایسا کرے گا وہ اولاد کا دشمن ہے۔  
نوٹ:

اہل حدیث و بایوں کے نام نہاد شہید ص ۱۹۸ میں یہ بھی نقل کرتے  
ہیں کہ وہابیوں کو زکوٰۃ دینا گناہ ہے۔

ص ۲۰۰ ان مطالعہ کتب الوهابیین حرام

کہ اہل حدیث و بایوں کی کتابوں کا مطالعہ کرنا گناہ ہے خاص کر ابن  
تیمیہ اور ابن القیم کی کتابوں کو پڑھنا تو بہت گناہ ہے خاص کر یہ دونوں  
وہابی اہل حدیثوں میں زیادہ پیید اور گمراہ ہیں۔

ارباب انصاف:

ہمارے مقصد ان فتوؤں کو جمع کرنے سے یہ ہے کہ اگر ملاں ازم کے  
فتوؤں پر اسلام کی بنیاد ہے تو اس پاکستان میں کوئی بھی مسلمان انہیں  
ہے علامہ حماد الہی نے اہل حدیث و بایوں کو کافر ثابت کرنے میں کمال  
کی ٹانگ توڑ دیں۔

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابیوں پر سلام کرنا  
اور ان کے سلام کا جواب دینا گناہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۶ حماد الہی ظہیر  
والصالحۃ بطہم حرام والاسلام علیہم ورد السلام  
علیہم حرام والاستمتاع الی حدیثہم حرام والمجلوس فی  
مجالسہم وخطباتہم حرام  
ترجمہ:

وہابیوں سے ہاتھ ملانا گناہ ہے اور ان پر سلام کرنا اور ان کے سلام  
کا جواب دینا گناہ ہے اور ان کی باتیں سننا اور ان کے پروردگاروں میں  
شرکت کرنا اور ان کے خطبے سننا گناہ ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف۔ نواصب کے ایجنٹ اور اہل حدیثوں کے نام نہاد  
شہید کی تحقیق کو ہم نہایت ہی احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ کیوں کہ اس  
حماد الہی ظہیر نے بریلوی اہل سنت کی کتابوں سے وہابی، اہل سنت کو کافر  
منافق، مرتد بے دین، بد مذہب ثابت کرنے میں کمال کی ٹانگ توڑ  
دی ہے۔ اور ہم صرف اس بات پر خوش ہو رہے ہیں کہ سپاہ صحابہ کا جو تا  
ہے اور سپاہ صحابہ ہی کا مرہ ہے۔

طریق بات گلدائون ہے بھٹ تلوار آتے  
عکڑے سپ فو سپ تے وس کہنوں

و یابیوں کو مساجد میں نماز کی اجازت نہ دی جائے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۶۶ احسان الہی تلہیر  
لا یؤذن للکوفہاء بینہن اُن یصلو فیہا

علامہ حمار الہی فرماتے ہیں کہ سپاہ صحابہ اہل سنت نے ایک  
کتاب لکھی ہے جس میں یہ فتویٰ موجود ہے کہ و یابیوں کو کسی مسجد میں نماز  
نہ پڑھنے دی جائے اور میں نے خود لاہور شہر میں دو مسجدیں دیکھیں جن  
کے گیٹ پر لکھا تھا۔

یا شیخ عبدالقادر بیلانی شیشا اللہ

اور اس کے نیچے یہ لکھا ہے

اس مسجد میں و یابیوں کا داخلہ ممنوع ہے

نوٹ:

ارباب انصاف اگرچہ حمار الہی ایک دھماکہ کے حادثہ میں ہلاک ہو  
گیا ہے مگر ہم اس نام نہاد شہید کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ کیونکہ  
و یابیوں کو کافر ثابت کرنے کے لئے اس نے بڑی محنت سے کام لیا  
ہے اور عالم اسلام کو دعوت فکر ہے۔

کہ عجمی نہادوں کی اور پھوڑناکی جو اولاد نہ آج ہمارے خلاف کفر  
کے فتوے شائع کرتی ہے

وہ تمام اہل سنت کے سپاہ صحابہ کی نگاہ میں خود بھی کافر اور منافق  
اور مرتد ہے۔

سپاہ صحابہ کا و یابیہ دیوبندیہ قادیانیہ

و یابیہ بہائیہ و یابیہ غیر مقلدین و یابیہ نجدیہ

پر کفر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل السنہ ص ۴۵۳

جواب: سوال ۵۵ و یابیہ۔ دیوبندیہ، قادیانیہ، خاکساریہ

حکمرانیہ، احراریہ۔ و یابیہ، بہائیہ و یابیہ غیر مقلدین و یابیہ نجدیہ  
اپنے عقائد کفریہ کی بنیاد پر حکم شریعت یقیناً اسلام سے خارج اور کفار  
مرتدین ہیں جو دعویٰ اسلام ان میں سے کسی کے یقینی کفریہ یقینی اطلاع رکھتے  
ہوئے بھی اس کو مسلمان کہے یا اس کے کافر اور مرتد ہونے میں شک رکھے یا  
اس کو کافر کہنے میں توقف کرے وہ بھی یقینی کافر مرتد ہے اور بے توبہ مرے  
تو مستحق لعنہ ہے۔

نوٹ:

یہ ملان کافروں کو دولت اسلام کیا دے گا

اسے کافر بنانا بس مسلمانوں کو آتا ہے

ارباب انصاف کوئی دلدل الزنا لہائی کراچی سے شیعوں کے خلاف کفر  
کے فتوے شائع کر رہا ہے اور ہمیں اس لعین ناصی پر افسوس ہے کہ بچا ہے  
شیعوں نے ان کی کون سی جذری توڑی ہے کہ اس خبیث نے صرف شیعوں  
کو اپنے کفریہ گونوں کا نشانہ بنایا ہوا ہے۔ کیا نجدی اور دیوبندی اس کی ماں  
یا بہن کے بارگاہ تھے ہیں۔ اہل سنت نے ان کے بھی کفر کے فتوے دیئے ہیں



## سپاہ صحابہ کے نزدیک دشمنان اسلام کفار کی ایک فہرست

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت ص ۲۶۲  
مسلمانوں باطل فرقے مثل برساتی مینڈکوں کے نکل چکے ہیں۔ اور  
شرعی کفر و بدعت و ضلالت سے بھرے ہوئے ہمارے اس زمانہ میں ایسے  
فرقے موجود ہیں جن کی فہرست یہ ہے۔

(۱) متقدم و غیر متقدم و مابنی جن کا امام اول ابن عبدالوہاب نجدی اور  
امام ثانی امیغل دہلوی ہے اور ان کا ایک امام قاسم نانوتوی ہے بانی مدرستہ  
دیوبند اور ان کا ایک امام اشرف علی تھانوی ہے اور ان کا ایک رشید احمد  
گلگامی ہے اور ایک خلیل احمد انہوی ہے اور یہ سب اپنی خیاباٹ میں  
بڑے ہیں۔

(۲) چنگیز الوہی۔ اس کا بانی عبداللہ چنگیز الوہی اہل قرآن  
احادیث اور ارشادات صحابہ و تابعین و قیاس مجتہدین کا  
کامیگر۔

(۳) سرسید احمد خاں علی گڑھی اور اس کے عقیدہ پر چلنے  
والے ہم عقیدہ وہم خیال سب کے سروں پر ارتداد و کفر کا وبال  
(۴) مسٹر عنایت اللہ خاں مشرقی بانی مذہب خاکسار اور حیلہ  
وہ لوگ جو اس کو مسلمان جانتے ہیں۔

## سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ جب تک کعبہ پر وہابی قابض ہیں حج کو ملتوی کیا جائے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلوت ص ۲۰۱  
ومن بغض البریلوتین انہما افتوا بسقوط فیضان  
الحج وقد اصدر کتیباً باسم فتویٰ الحجۃ فمن یجوز التواجد الحجۃ  
توجہ :-

اہل سنت بریلویوں کے بغض کی دہائیوں سے یہ دلیل ہے کہ  
انہوں نے ایک کتابچہ لکھا ہے جس میں انہوں نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ جب  
تک کعبہ پر دہائیوں کا قبضہ ہے حج کو ملتوی کیا جائے۔

نوٹ :-

ص ۲۰۱ میں اہل حدیث کے اس نام نہاد شہید نے یہ بھی لکھا ہے  
کہ ان مطالعہ کتب الوہابیین حرام  
کہ وہابیوں کی کتابوں کو پڑھنا حرام اور گناہ ہے  
اور باب النصف :-

ہمارے ان حوالہ جات کے نقل کرنے سے آپ پر یہ بات روشن  
گئی ہے کہ جو اولاد حلالہ میری شیعہ برادری کے خلاف کفر کے فتوے  
کرتی ہے وہ لوگ خود بھی کافر ہیں منافق ہیں مرتد اور بد مذہب ہیں  
شیعوں کے خلاف وہابیوں کے کفریہ فتووں کو ہم اپنے جوتے پر لکھتے  
وہابی خود کافر ہیں اور مفتی کے لئے مسلمان ہونا ضروری ہے۔

(۵) مسٹر محمد علی جناح بانی فرقہ مسلم لیگ اور تمام افراد جو اسے مسلمان جانتے ہیں۔

یہ سب کے سب علاحدہ و ملا عنہ جہنم کے

دوزخاے پر کھڑے ہیں

یہ لوگ اپنی طرف مسلمانوں کو بلاستے ہیں جس شخص نے ان نمبروں سے کسی کو اپنا پیشوا یا دینی دین جانتے ہوئے ان کی دعوت قبول کی اُس کو پکڑ کر انہوں نے دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ میں پھینک دیا۔ جو ہمیشہ کے لئے اُس کا مسکن قرار پایا۔

نوٹ:

ارباب انصاف جس منظور نعمانی حلالہ کی سٹ نے پچارے شیعوں پر کفر کے فتوے شائع کئے ہیں اس نطفہ حیض سے کوئی پوچھے کہ محمد قاسم نانوتوی اور رشید احمد گنگوہی اور اشرف علی تھانوی پر بھی اہل سنت نے کفر کے فتوے شائع کئے ہیں اپنی بی بی اور بہن بیویوں یا روں پر وہ کفر کے فتوے شائع کیوں نہ کئے۔

اس خبیثت ناصبی کے افراد ڈاکٹریٹ میں شیعیت نمبر شائع کیا ہے اور ہمیں اتحادیین المسلمین کا خیال ہے ورنہ ہم اس قسم کے ناصبیوں کا واسطہ نمبر یا حلالہ نمبر یا اس کی مال کی فرخ کا نمبر شائع کرتے۔

جو خبیثت ملاں رات بھر اپنے مشائخ کی طرح افیج سے گزرتے کرتے ہیں ان کے فتوؤں کو ہم جوتے کی نوک پر لکھتے ہیں۔

خبر بدتم صد سے ہمیں دیتے نہ ہم فریادیوں کرتے۔

سپاہ صحابہ کے جرنیل ابن کثیر نے ابلیس کو شیخ نجدی کا لقب عطا کیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۱۵۱  
فما تعرض ہم ابلیس فی ہیئتہ شیخ بلیل علیہ بت  
قالوا من الشیخ قال شیخ من اهل نجد

ترجمہ:  
رحمہ اللہ سے پہلے کفار مکہ نے ہمارے سردار نبی کریم کو قتل کرنے کا منصوبہ بنانے کی خاطر ایک ٹینگ بلالی اُس ٹینگ میں شیطان ایک نجدی بزرگ کی شکل بنا کر ظاہر ہوا کفار نے پوچھا کہ جناب کی تعریف، شیطان نے جواب دیا کہ میں ایک نجدی بزرگ ہوں آپ کی تجاویز سننے آیا ہوں کفار نے کہا تشریف لائیے۔

نوٹ:

ارباب انصاف منظور نعمانی جو کسی نیک بندے کے حلالہ کی سٹ ہے کیا وضاحت کر سکتا ہے کہ ابلیس کو اہل نجد کا حلیہ کیوں پسند آیا۔ شیعوں پر طعن کرنا کہ وہ فطرت ابن سبا ہیں یہ طعن غلط ہے کیونکہ ابن سبا پر شیعوں قوم لعنت بھیجتی ہے۔

منظور نعمانی اور اسی قماش کے دوسرے ملاں شیخ نجدی کا نطفہ ہیں کیونکہ خدا قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ اے ابلیس و شہادک ہم فی الاموال والاولاد۔ کہ دشمنان علی کی اولاد اور مال میں تو شریک ہو جا۔



## سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل حدیث کافر اور مرتد اور گمراہ ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۷۱

وان اهل الحديث كلهم كفرة مرتدون ان غیر المقلدين

اهل الحديث (ضادون مضمون وبقول الفقهاء كفرة مرتدون ترجمہ:

علامہ احسان الہی ہلہ نقل کرتے ہیں کہ علماء اہل سنت کا یہ فتویٰ ہے کہ اہل حدیث خود سارے کے سارے کافر اور مرتد ہیں اور غیر مقلد اہل حدیث خود گمراہ ہیں اور دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں اور فقہاء کے فرمان کے مطابق یہ کافر ہیں۔

نوٹ:

ارباب انصاف۔ اہل حدیث۔ دہلوی۔ غیر مقلد یہ تینوں نام ایک مذہب کے ہیں اور پاکستان میں آج کل یہ اسلام کے ٹھیکیدار بنے ہوئے ہیں ان کی صورت کو دیکھ کر کوئی شخص دھوکہ نہ کھائے۔ مفتی اعظم طفری خاں نے ان کو اس شعر میں خوب کھینچا ہے۔

صورت تو مؤمنانہ ہے بے شک حضور کی

سیرت کا گوشہ گوشہ مگر ہندوانہ ہے

## سپاہ صحابہ جہنمی مذہب کا فتویٰ کہ غیر مقلد اہل حدیث فاسق ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب طبقات الخصال ص ۳۱ از قاضی ابن ابی یعلیٰ  
ومن زمراتہ لایریری التقید ولا یقلد دینہ انداً فہو قول  
فاسق عند اللہ

ترجمہ:

جس شخص کا یہ عقیدہ ہے کہ تقلید کوئی شے نہیں ہے اور دین کے امور میں کسی کا مقلد نہیں ہے یہ نظریہ اس آدمی کا ہے جو اللہ پاک کی نگاہ میں فاسق ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف۔ آج کل برساتی مینڈکوں کی طرح سپاہ صحابہ میں کیڑے رنگ برنگے مذہب نکل آئے ہیں اور ان نام نہاد مسلمانوں میں ایک مذہب اہل حدیث کا بھی ہے اور یہ اہل حدیث اپنے سوا ان تمام مسلمانوں کو گمراہ سمجھتے ہیں جو کسی مجتہد کے مقلد ہیں خواہ وہ حنفی یا شافعی یا مالکی یا حنبلی ہوں اور اہل حدیث کی بھی ان چار مذہبوں نے خوب خبر لی ہے اور ان پانچ مذہبوں میں آپس میں بھی وہ اختلاف ہے۔ جو کفر اور اسلام کی حد تک پہنچا ہوا ہے۔

اور ان پانچ مذہبوں میں اتنی گندگی اور غلاظت بھری ہوئی ہے کہ وہ کسی سمجھوتے کی پانی سے صاف نہیں ہو سکتی۔

## سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل حدیث جہنم کے تھے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب حنفیت اور مرزا ایت ۳۵  
غیر مقلدین جہنم کے تھے ہیں، دہلی ہندوؤں سے بھی زیادہ ملعون ہیں  
جس کسی نے اہل حدیث کے پیچھے نماز پڑھی۔ اس کے پیچھے نماز پڑھنا  
ناجائز ہے اور اس کا نکاح باطل ہو جاتا ہے۔

بحوالہ فتاویٰ رضویہ ج ۶ - ص ۹ - ۱۳ - بحوالہ تلاس  
منزل ص ۲۳ -

نوٹ :

ارباب انصاف منظور نعمانی نے شیعوں کے خلاف فتوے جمع  
کر کے اپنے مندرجہ تحت کی سیاہی ملی ہے اور اپنی قوم اہل حدیث کو آؤ  
دیا ہے کہ وہ اپنی کسی لڑکی کا نکاح شیعہ مرد سے نہ کریں ہم اس نعمانی کو  
دعوت فکر دیتے ہیں کہ شیعوں کو دینے سے تم اپنی جس لڑکیوں کے بارے  
میں بھی فرما رہے ہیں وہ لڑکیاں تمہاریاں اہل سنت بھائی بھی قبول  
نہیں فرماتے۔

پس ان لڑکیوں کے تم اپنے گھروں میں مرہ اور اچار ڈالیں۔ جو دہلی  
اہل حدیث عورتیں۔ ہندوؤں کی عورتوں سے بھی زیادہ ملعون ہیں ان پر شیطان علی  
تھوکنے کے لئے بھی تیار نہیں ہیں۔ اے بے غیرت نعمانی تو نے شیعوں کے  
خلاف کفر کے فتوے جمع کر کے اہل اسلام کے دلوں کو دکھایا ہے لعنت تیری اس  
مال پر جو تجھ کو جن کرانڈھیر سے میں پھینک آئیں۔ کچھ حرامی ایسے ہوتے ہیں جن  
کا باپ معلوم نہیں ہوتا۔ مگر تو اسے نعمانی ایسا حرامی ہے جس کی ماں بھی معلوم نہیں

## سپاہ صحابہ اہل حدیثوں کو کتے سے بھی زیادہ نجس سمجھتے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب حنفیت اور مرزا ایت ص ۱۸  
مولفہ عبد الغفور اشرفی - جامعہ ابراہیمیہ سیالکوٹ ص ۶۸ - ۱۸  
۱۸ - واقعہ ہے کہ پنجاب میں اہل حدیث کی شدید مخالفت تھی  
جس مسجد کے ملاں کو نیستہ لگتا کہ اس میں کسی اہل حدیث نے نماز پڑھی  
ہے بعض اوقات اس کا فرش تک اکھڑا دیتا یا دھوا دیتا۔  
نوٹ :

ارباب انصاف :

کوئی منظور نعمانی حلالہ کی سٹ ہے جس نے شیعوں کے خلاف  
مولیٰ علی کے حب داروں اور پاک امام حسین کے ماتم داروں کے  
خلاف کفر کے فتوے افراد و مجٹ میں شائع کر کے اپنے مندرجہ  
کی سیاہی ملی ہے اس نا صبی کو ہم آگاہ کرتے ہیں کہ اسے بد زبان ملاں  
تمہارے فتووں کو ہم جوتے پر لکھتے ہیں۔ جن فتوؤں کی اور مفتیوں کی  
تم ہمیں دھونس دیتے ہو۔ ان کی ایک نگہ بھی قیمت نہیں ہے کیوں کہ  
اہل اسلام نے مفتیوں پر بھی کفر کے فتوے لگائے اور ان کافروں میں  
دہلی - نجدی - اہل حدیث - دیوبندی اور غیر مقلد سرفہرست  
ہیں۔

مگر پلے نہیں دھیلے کر دیئے میڈیل



سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ کسی اہل حدیث  
کے پیچھے نماز پڑھتے عورت نمازی پر حرام  
ہو جاتی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۶۶ الباب الرابع  
من صلی خلف اہل الحدیث صلوٰۃ الجنازۃ فلا یجوز ان  
یقعدی بہ ونکاحہ باعل فتویٰ رضویہ ص ۱۲۶  
ترجمہ :

جو شخص کسی اہل حدیث کے پیچھے نماز پڑھے گا۔ وہ کسی نماز میں پھر  
امام نہیں بن سکتا اور اس کی بیوی اس پر حرام ہے۔

اہل حدیث کے بدن کو چھونے سے وضو دوبارہ کی

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۶۶ الباب الرابع  
من مس جسده بمسدھم بلا قصد فاعادۃ الوضوء  
مستحب۔ من صاعقہم فادتکب طقائری رضویہ ص ۲۰۹  
ترجمہ : جو شخص اپنے بدن کے کسی حصہ کو اہل حدیث کے بدن سے  
چھوئے گا تو بہتر ہے کہ وہ وضو دوبارہ کرے۔ اہل حدیث سے ہاتھ ملانے کا  
نوٹ : ارباب انصاف کی منظور نعمانی نے میری قوم شیعہ کے خلاف  
اپنے کفر کے فتوے شائع کئے ہیں۔ مگر جلد الہی نے انھیں ملاؤں کو ان کے  
طرح وہ گمراہ کیا ہے کہ عہد فاروقی کی یاد تازہ ہو گئی۔

اہل سنت کا فتویٰ کہ اہل حدیثوں کی لڑکی  
سے نکاح کے بعد ملاپ کرنا بھی زنا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۶۶  
ان اہل الحدیث اہل بدعتہ و اہل نادر لا تؤاکلہ  
ولا تشاربہم ولا تنکحہم ومن اقل امراۃ من  
فککھا باطل ولیس الا الزنا المحض  
ترجمہ :

علامہ احسان الہی ظہیر فرماتے ہیں کہ علماء اہل سنت کا یہ فتویٰ ہے  
اہل حدیث اہل بدعت اور دوزخ میں ہیں اہل حدیث کے ساتھ کھانا مت کھا  
ان کے ساتھ کوئی چیز مت پیو اور ان کی لڑکیوں سے نکاح مت کرو  
اگر کسی مسلمان نے کسی اہل حدیث کی لڑکی سے نکاح کیا تو وہ نکاح  
باطل ہے اور ملاپ محض زنا ہے۔

نوٹ :

ارباب انصاف اس دفت اس فتویٰ پر کوئی کیا تبصرہ کرے  
حدیث اپنی لڑکیاں شیعوں کو دینے سے بچل کر نے ہیں اور میں بھی اپنے  
شیعہ نوجوانوں کو ہدایت کرتا ہوں کہ اگر اہل حدیث کی لڑکی جس دن  
میں لڑکی لیمان کی مثل بھی ہو تو بھی آپ اس لڑکی کو تھوک بھی نہ ماریں کیونکہ  
اس لڑکی سے ہمبستری کا گناہ گدھی کی جماعت سے زیادہ ہے کیونکہ  
گدھی سے جماعت پر زنا کی سزا نہیں ہے۔

اہل سنت کا فتویٰ کہ جو شخص کسی دیوبندی

کے پیچھے نماز پڑھے گا وہ کافر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۱  
من صلی خلف ائمة الدیوبندیین فانہ ایضاً یس  
مسلم وکل من یعتقد باعتقادہم فہو کافر الخ

ترجمہ:

جو شخص کسی دیوبندی کے پیچھے نماز پڑھے گا وہ بھی کافر ہے اور  
جو شخص ان کے عقائد رکھے گا وہ بھی کافر ہے۔ اور شخص مدرسہ دیوبند  
کی تعریف کرتا ہے اور ان کے مفسد ہونے کا عقیدہ نہیں رکھتا اور  
ان کو برا نہیں سمجھتا تو یہ باتیں اس کے کافر ہونے کے لئے کافی ہیں۔  
کسی دیوبندی کو مزدوری پر کام دینا۔ یا کسی دیوبندی کے پاس مزدوری  
پر کام کرنا بالکل گناہ ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف ایک منظور نعمانی ہے جس نے چند کتابوں میں  
اور اقراء انجسٹ میں شیعان علی کے معاذ اللہ کافر ہونے کے  
دیوبندیوں کی تباہی کفر کے فتوے شائع کئے ہیں۔

ہم اس منظور نعمانی حلالہ کی سٹ کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ جس  
دیوبندی مشن کی وہ وکالت کرتا ہے وہ مشن بھی کفر ہے۔

اہل سنت کا فتویٰ کہ دیوبندی کافر ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۲ از حمار الہی  
ان الدیوبندیین یدعون الاسلام فہم کفرة صرحتون  
ثم بحکمہ الشرعیۃ اظہرۃ  
ترجمہ: اگرچہ دیوبندی مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں مگر وہ  
کافر ہیں، مرتد اور کینے ہیں شریعت پاک کے حکم میں  
ص ۱۹۲ ان الدیوبندیین مبتدعون ضالون وہم شرار خلق اللہ  
ترجمہ:

دیوبندی اہل بدعت ہیں اور مکرہ ہیں اور بدترین مخلوق خدا میں۔

جو دیوبندیوں کے کفر میں شک کرے وہ بھی  
کافر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۱  
ومن شک فی کفر الدیوبندیین فانہ کافر ایضاً

ترجمہ:

جو شخص دیوبندیوں کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے

نوٹ:

ارباب انصاف دیوبندی آج کل اسلام کے ٹھیکیدار بنے ہوئے ہیں  
اور شیعوں کے خلاف وہ کفر یہ فتوے شائع کرتے ہیں مگر ہمیں ایسوس ہے  
عالم اسلام نے ان کے کفر کے بھی فتوے دیئے ہیں تو وہ خود کافر بن چکے ہیں  
انہی صفاتی ہیں۔



## اہل سنت کا فتویٰ کہ کسی دیوبندی کو قربانی کا گوشت دینا گناہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۳  
وہرامہ ان یعطی لہم لحم الاضحية

علامہ حمار الہی نقل فرماتے ہیں کہ اہل اسلام کا فتویٰ ہے کہ کسی دیوبندی کو قربانی کا گوشت دینا گناہ ہے۔

## اہل اسلام کا فتویٰ کہ دیوبندیوں کی کتابوں پر تھوکھا جائے پیشاب کیا جائے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۳

ان کتب الدیوبندیین جدیرۃ ان یبصق علیہا بل  
ویبال فیہا وکن البول علیہا نجس البول ویخبثہ  
ترجمہ :

دیوبندیوں کی کتابیں اس لائق ہیں کہ ان پر تھوکا جائے بلکہ ان پر  
پیشاب کیا جائے اور پیشاب کرنے سے پیشاب زیادہ نجس ہو جائے گا۔  
نوٹ :

ارباب الفصاف جس دیوبندی مذہب کو آج مرغاب کسے پر لگے ہوئے  
ہیں اہل اسلام کی نگاہ میں تو وہ لیٹھرن کی مثل ہے

## سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ دارالعلوم ندوہ والے بھی کافر و مرتد ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۳ الباب الرابع  
ان لندوین دھریوں صورتوں واذناب لہتاد  
الدھریین — ان الندوۃ ہی الشرکۃ المہلکۃ  
وکاھم یروون انی المجیم

ترجمہ

تحقیق ندوہ والے علماء دھری، کافر و مرتد ہیں اور دھری  
لیٹھرن کا دم چھلے ہیں اور دارالعلوم ندوہ - اہل اسلام کو ہلاک  
کرنے والا پروگرام ہے اور تمام کارکن اس کے جہنم کی طرف جانے  
والے ہیں۔

نوٹ :

علماء اہل سنت نے ندوہ کی مذمت اور سبائی میں چند کتابیں بھی  
لکھی ہیں۔ دارالعلوم ندوہ اور دارالعلوم دیوبندیوں کے خلاف اہل  
اسلام کے فتوے موجود ہیں اور سپاہ صحابہ نے برملا اعلان کیا تھا کہ یہ  
دونوں دارالعلوم اگر ای اور سبائی پھیلانے والے ہیں اور منظور و نفعانی  
جیسے شیطان بھی انھیں مدارس میں پرورش پا کر باہر آئے ہیں۔  
چوں کہ یہ ملاں کافر ہیں۔ ان کو تمام دنیا بھی کافر نظر  
آتی ہے۔

## سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل حدیثوں کا پڑپال نذیر دہلوی کا فسر اور مرتد تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب البر لویت ص ۱۲۲ الباب الرابع  
لیزمر علیکم الاعتقاد ان نذیر حسین الدہلوی کافر  
معتد کما یجب الاعتقاد ان کتابہ معیار الحق کفر من  
کتب الکفر والنجس من البطل۔  
ترجمہ :

اہل اسلام پر یہ اعتقاد رکھنا ضروری ہے کہ اہل حدیثوں کا گرو  
گفتار نذیر حسین دہلوی کافر اور مرتد تھا اور اس کی کتاب معیار الحق  
جائز کفر ہے اور بیستاب سے زیادہ نجس ہے۔

ص ۱۲۲ اہل حدیث پر کارہین نذیر حسین دہلوی کے اور امیر  
احمد اور امیر حسن اور بشیر حسن قنوجی اور محمد بشیر قنوجی کے اور شریعت  
پاک کے حکم میں یہ سب کافر و مرتد ہیں۔

نوٹ :

ارباب انصاف جس طرح سپاہ صحابہ نے علماء اہل حدیث کی مٹی  
پلید اور خانہ خراب کیا ہے اس کا جواب نہیں۔ مگر وہ ہندوؤں کو  
جس صحابہ کرام کی فوج ظفر فوج نے خوب رسوا کیا ہے۔

انصاف یہ ہے کہ عالم اسلام میں کسی کی بھی اس بے حیاء سپاہ سے  
عزت محفوظ نہیں ہے یہ لوگ درحقیقت سپاہ شیطان ہیں۔

## سپاہ صحابہ نے بابا و بابیت اسماعیل دہلوی پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے

کتاب اہل سنت فتنہ و بابیت ص ۳۶ م حاجی نواب دین محمد  
فضل حق صاحب خیر آبادی نے تحقیق الفتویٰ فی ابطال الطغی کمال  
شرح و بسط سے لکھا ہے اور مولوی اسماعیل کی تکفیر ثابت کی اور علماء  
دیندار کی اس پر مہربانی ہوئی منقول از فوز المبین بشاعتہ الشافعیین  
ص ۴۸-۱۹ مولف مفتی اعظم علامہ شاہ فضل اللہ دہلوی علیہ  
الرحمۃ ط سنہ ۱۳۲۵ھ

## سپاہ صحابہ نے شاہ اسماعیل پر وجوب قتل اور کفر کا فتویٰ ٹھوک کر لگایا تھا

کتاب اہل سنت فتنہ و بابیت ص ۲ مولف نواب دین  
جواب سوال دوم اینست کہ از دوائے شرع مبین بلا  
شبہ کافر و بیدین است ہرگز مومن و مسلمان نیست و حکم  
او شرعاً قتل و تکفیر است۔ و ہر کہ در کفر و شک و تردید  
کافر و بیدین و نا مسلمان و لعین است از سیف المجاہدہ  
ترجمہ : دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ اسماعیل دہلوی بحکم شریعت  
کافر ہے۔ مسلمان نہیں ہے اور اس کو قتل کرنا ضروری ہے اور جس شخص  
سوان کے کفر میں شک ہے وہ بھی کافر اور لعین ہے۔



## سپاہ صحابہ - اہل سنت نے محمد قاسم نانوتوی پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت ص ۱۵  
 مل دیا بیوں، دیوبندیوں کے گرد گھنٹالی قاسم نانوتوی علیہ اللعنة  
 والعذاب مرزا قادیانی کا مقلد ہے سب سے پہلے اسی مرتد نانوتوی  
 نے اپنی ملعون کتاب تحزیر الناس میں یہ کفر و ارتداد لکھ کر مسلمانوں  
 کے مسلمانوں کے سامنے پیش کیا، مرتد نانوتوی تحزیر الناس میں ص ۱۵  
 پر لکھتا ہے۔  
 نوٹ:

ارباب انصاف - کہاوت مشہور ہے کہ پھلنی نے چھاپچ کو کیا  
 طعنہ دینا ہے جب کہ اس بچاری میں خود کئی پھیدیں ہیں۔  
 منظور نعمانی حلالہ کی سنٹ نطقہ حیض نے شیعوں کے بارے میں  
 کفر کے فتوے شائع کر کے اپنے بزرگوں کو رسوا کیا ہے۔  
 یہ بدھو نعمانی دعویٰ کرتا ہے کہ میں نے شیعوں کی کتابوں کو پڑھا اور  
 ہم اس ناہمی کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ تم شیعوں سے پہلے اہل سنت  
 کی کتابوں کو پڑھو۔ کہ کس طرح انہوں نے تمہاری ملی کا حلالہ لکالا  
 ہے اور تمہارے قاسم نانوتوی اور رشید گنگوہی اور اشرف عثمانی  
 کو افح کی طرح گونگ کیا ہے۔ نعمانی صاحب تم پہلے اپنی چار پائی کے  
 پتے لٹھی پھیرو۔ کافر کافر منظور نعمانی کافر۔

## اہل سنت کا فتویٰ کہ ثناء اللہ امرتسری اور اس کی پارٹی کا فرقہ

اہل سنت کی معتبر کتاب البرہانیت ص ۱۵ باب الرابع  
 ان ثناء اللہ رئیس اہل الحدیث صریحاً و اتباع ثناء اللہ  
 امرتسری کلہم کفرۃ مرتدون بحکمہ الشریعۃ  
 ترجیحہ :  
 تحقیق اہل حدیثوں کے پوپ پال اور گرد گھنٹالی ثناء اللہ امرتسری  
 کا فرقہ اور اس کے پیروکار بھی کافر و مرتد تھے۔  
 ثناء اللہ نے اسلام کے لباس میں اپنے آپ کو چھپا رکھا تھا اور  
 دیر پردہ وہ ہندوؤں کا نمک خوار اور غلام تھا۔  
 نوٹ:

ارباب انصاف یہ فتاویٰ پیش کرنے سے ہمارا مقصد یہ ہے  
 کہ اگر اسلام کا معیار ملاں ازم کے فتوؤں پر ہے تو اس دنیا میں کوئی  
 بھی ایسا فرقہ نہیں ہے جس کے خلاف دوسرے مسلمانوں نے کفر کا  
 فتویٰ نہ دیا ہو۔  
 آج کل اہل حدیث اور دیوبندیوں کی طرف سے شیعوں کے  
 خلاف کفریہ فتوؤں کا ایک طوفان آیا ہوا ہے اور ہم ان نام نہاد مسلمانوں  
 کو دعوت انصاف دیتے ہیں کہ اگر فتوؤں کے رعب سے کسی کو کافر بنایا  
 جاسکتا ہے تو اہل حدیث اور دیوبندی سب سے پہلے کافر ہیں۔

سپاہ صحابہ نے علماء دیوبند میں سے بانی  
دیوبند ملاں قاسم پر سب سے پہلے کفر کا فتویٰ لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۸۵ الباب الرابع  
فائدہ شخص کفر میں علماء دیوبند شیخ دیوبند اکیبر الذی  
اسی اکیبر مدرستہ حنفیہ فی العاقلہ دارالعلوم  
دیوبند الشیخ (امام العاقلہ قاسم المانوتوی  
تہجدہ

دیوبند میں جس مولوی پر سپاہ صحابہ نے سب سے پہلے کفر کا فتویٰ  
لگایا ہے وہ پورے عالم میں حنفیوں کے مذہب کا سب سے بڑے  
مدرسہ دارالعلوم دیوبند کا بانی ہے اور وہ شیخ محمد قاسم نانوتوی ہے۔

قاسم نانوتوی کی پارٹی لعین ہے اور  
اس کی کتاب نجس ہے

اہل سنت کی معتبر البریلویت ص ۱۸۶ الباب الرابع  
ان القاسمیہ لعنہم اللہ صلا عین ومرتدون ابدیون  
ان تحذیر الناس کتاب نجس للمرتد المانوتوی الخ  
نانوتوی کی پارٹی ملعون ہے ہمیشہ کے لئے خدا ان پر لعنت کرے  
اس کی کتاب تحذیر الناس بھی نجس ہے۔

سپاہ صحابہ اور اہل سنت کا قاسم نانوتوی  
اور دجال قادیانی پر ملعون ہونے کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت ص ۱  
الحاصل مرتد محمد قاسم نانوتوی اور دجال قادیانی دونوں  
اپنے ملعون کفروں کے سبب حکم شریعت ایسے کفار مرتد ہیں کہ  
جو لوگ ان کے ملعون کفروں پر مطلع ہونے کے بعد ان کو کافر اور مرتد  
کہیں یا ان کے کافر و مرتد ہونے میں شک رکھیں وہ بھی سب کے سب  
کافر مرتد اور بے قیود مرین تو مستحق لعنت واحد احد اور سزاوار  
نار سوز ہیں۔

ہمارے اس بیان سے واضح ہو گیا کہ دیوبندیوں کی طرح  
علیٰ العوم تمام مرتد بھی کفر و مرتد ہیں۔

نوٹ:

ارباب انصاف مفتی کے لئے خود مسلمان ہونا ضروری ہے منقولہ نعتی  
حلالہ کی سٹ نطقہ حیض کو ہم شیعوں کی طرف سے دعوت فکر دیتے ہیں  
کہ جن دیوبندیوں کے اس نے شیعوں کے بارے میں کفر کے فتوے  
شائع کئے ہیں۔ وہ مفتی اہل سنت کی نگاہ میں خود کافر ہیں اور جو بھارا  
خود کافر ہے وہ دوسروں کے کفر کا کیا فتویٰ دے گا۔  
پہلے نہیں دھیلے کر دیئے میں میلہ



سپاہ صحابہ نے مولانا شبیر احمد عثمانی دیوبندی  
پر ابو جہل ہونے کا فتویٰ لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب دیوبندیوں کا کردار ص ۱۷

مؤلف حاجی نواب الدین مکتبہ خوشیہ - ۱۷ سعدی پارک مرنگ لاہور  
شبیر احمد عثمانی کے علاوہ علماء دیوبند نے پاکستان بننے کی مخالفت کی  
اور ہندوؤں کی جماعت کانگریس کا ساتھ دیا تھا اور عثمانی کی جوگت وجہ  
شرکت مسلم لیگ بنائی گئی وہ اپنی کی زبانی سیٹھے (علماء دیوبند سے گلہ)  
دارالعلوم دیوبند کے طلباء نے گندھی گالیاں اور فحش زبان استعمال  
اور کارٹون ہمارے متعلق چسپاں کئے جن میں ہم کو ابو جہل تک کہا گیا  
اور ہمارا جنازہ نکالا گیا۔

دارالعلوم کے طلباء نے میرے قتل تک کے حلف اٹھائے اور وہ  
فحش اور گندے مضامین میرے دروازے میں پھینکے کہ ہماری ماں، بہنوں  
کی نظر پڑ جاتی تو ہماری آنکھیں شرم سے جھک جاتی ہیں۔

نوٹ :

اسباب انصاف منظور نعمانی کو شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے  
شائع کرنے سے پہلے اپنے کفر کی خبر لینا چاہیے کہ جس گھر میں صرف شبیر  
عثمانی ہی ابو جہل نہیں ہے بلکہ سارے کے سارے ابو جہل اکٹھے ہیں  
البتہ بقول مفتی اعظم علامہ اقبال صاحب کے کہ حسین احمد مدنی ابو جہل  
تھے اور شبیر احمد عثمانی ابو جہل تھے۔

عالم اسلام نے حسین احمد نام کے مدنی دیوبندی  
کا گمرسی پر ابو لہب ہونے کا فتویٰ لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب دیوبندیوں کا کردار ص ۱۷

مؤلف حاجی نواب الدین، ناشر مکتبہ خوشیہ - ۱۷ سعدی پارک لاہور  
مفتی اعظم علامہ اقبال کو حسین احمد مدنی کانگریسی، دیوبندی کے بارے  
میں لکھنا پڑا جس نے یہ کہا تھا کہ ہم پہلے ہندوستانی ہیں اور پھر مسلمان  
عجم ہنوز نذر اندر توڑ دیں ورنہ

ذیوبند حسین احمد اس پر بوالعجبی است

بمصلحتی برسوں خویش را کہ دین ہنہ اوست

اگر باور نہ رسیدی تمام بولہبی است

ان الشعراء علامہ اقبال نے من باب الکفایہ احمد دیوبندی کو ابو لہب  
ثابت کیا ہے

اور مولانا فقیر علی خاں نے ان کانگریسی ملاؤں کو اپنے اس فتوے سے  
نواز ہے۔ صورت تو مومناتہ ہے بیشک حضور کی۔

صورت تو مومناتہ ہے بے شک حضور کی

سیرت کا گوشہ گوشہ مگر ہندوانہ ہے

روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲ نومبر ۱۹۴۵ء - مجوز میں مسلم لیگ  
انتخاب ہار گئی اور اسی دوران کانگریس کی طرف سے مولوی حسین احمد نام  
سات سٹونی آرڈر ایک مسلم لیگ کانگریس نے پکڑ دیا اور فقیر علی خاں نے کہا  
نزاری وطن کا صلہ سات سو فقط۔

## سپاہ صحابہ اہل سنت کا فتویٰ کہ جو اشرف علی تھانوی کو کافر نہ سمجھے وہ بھی کافر

کتاب اہل سنت احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ ص ۲  
وہ تھانوی جو اپنے اقوال کفریہ کے سبب بحکم فتاویٰ عرب و عجم  
منہر جو کتاب مستطاب مسامحہ میں شریف و رسالہ مبارکہ الصوار  
الہندیہ شریعہ ایسا کافر و مرتد ہے کہ جو شخص اس کے اقوال  
کفریہ پر یقینی اطلاع پانے کے بعد بھی اس کے کافر و مرتد ہونے میں  
شک رکھے وہ بھی بحکم شریعت مظہرہ کافر و مرتد اور بے توبہ مرا تو  
مستحق عذاب ابدی ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف منظور نعمانی کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ اے  
دشمن اسلام ناصبی شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے شائع کرنے سے  
پہلے تم اپنے کافروں کی خبر لو تمہارے جیسے مفتیوں کی شان میں یہ شعر  
کہا گیا ہے۔

اذان الغر ابدی قوسہ  
یسہد یہم طریق الہائیکین

ترجمہ: جب کسی قوم کا رہبر گواہد کا تو وہ ان کو ہلاک ہونے  
واوں کی راہ پر لائے گا۔ جس قوم نے منظور نعمانی جیسوں کو رہبر بنایا وہ  
کوڑے کی طرح ان کو ہلاکت کی راہ دکھائے گا۔

## سپاہ صحابہ اہل سنت کا اشرف علی تھانوی پر کفر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب مسلم لیگ نوریہ بخیرہ درمی ص ۲  
مولف محمد میاں قادری۔ حسب فرمائش حسب سنت سیح  
حاجی اسماعیل قادری دارالکین جماعت مبارکہ اہل سنت مارہرہ  
فتویٰ کے الفاظ

اشرف علی تھانوی پر اہل سنت کے علماء کرام حرمین مطہریں و عرب  
و عجم کا یہ متفقہ فتویٰ ہے کہ

من شک فی کفرہ وعزایہ فقد کفر جو اس کے کفر  
عذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

نوٹ:

کتاب اہل سنت احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ ص ۲ میں اس  
تھانوی کا یوں ذکر کیا گیا ہے کہ وہابیہ، دیوبندیہ کا مذہب ہی پیشوا اشرف  
تھانوی کا ہے وہ تھانوی نے بڑھاپے میں ایک کس عورت سے  
شادی کی جب اعتراض ہوا۔ تو عذر پیش کیا کہ ایک نیک آدمی کو مشکوفا  
ہوا ہے کہ احقر کے گھر حضرت عائشہ آنے والی ہیں معامیر اذہن اس  
طرف منتقل ہوا کہ کس بی بی ملے گی۔

ارباب انصاف تھانوی صاحب پر بی بی عائشہ کی توہین کی بابت  
کفر کا فتویٰ لگایا گیا ہے۔



سپاہ صحابہ۔ اہل سنت کی طرف سے  
اشرف علی تھانوی کو یہ خطابات ملے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب التجانب اہل سنت ص ۶

- (۱) لہذا مرتد تھانوی کے دل کی آگ اور دشمنی
  - (۲) مرتد تھانوی کی اس لعین و شدید کالی کی ملعونیت ملاحظہ ہو
  - (۳) تو مرتد تھانوی کی تنہا یہ عبارت ملعونہ ص ۵
  - (۴) ذیاب فی یتاب لب یہ لکھ دلوں میں گستاخی ص ۵
- سلام اسلام محمد کو یہ تسلیم کرنا ہی ہے۔

نوٹ :

ارباب انصاف علماء اہل سنت نے بابا و بابیت و نا بصیت و نا  
اشرف علی تھانوی کو بھیڑیا ہونے کا اور مرتد ہونے کا خطاب عطا کیا  
ہے۔ اور گستاخ رسالت کا لقب بھی دیا ہے۔  
منظور لغائی کو دعوت فکر ہے کہ شیعوں نے تمہاری کون سی خبری توڑا  
ہے اور تمہاری بیٹی سے کب متعہ کیا ہے تم نے شیعوں پر کفر کے فتوے  
شائع کئے ہیں اور اپنی ماں کے یا اشرف علی تھانوی کو نظر انداز کر دیا  
ہے۔

اگر تمہیں اسلام کا درد دکھائے جا رہا ہے تو اس تھانوی کے کفر فتوے  
جس شائع کرو تم صرف شیعوں کے کفر کے فتوے شائع کرتے ہو لعنت ہو  
تمہاری اس ماں پر جو تمہیں جن کر کہیں اندھیرے میں پھینک آئی۔

چار یاری مذہب کا فتویٰ کہ رشید گنگوہی  
کافر ہے جو اس کے کفر میں شک کرنے بھی کفر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۸۸ اباب الرابع  
ان رشید احمد مرتد۔ ومن توقف فی تفسیر رشید احمد  
فلا شک فی کفرہ

ترجمہ  
رشید احمد گنگوہی مرتد ہے اور جو شخص ان کے کافر ہونے میں شک  
کرنے کا اور توقف کرنے کا ملاریب خود کافر ہے۔

رشید گنگوہی کی کتاب پیشاب سے زیادہ نجس ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۸۸ اباب الرابع  
ان براہین قاطعہ کتاب الکتب بھی انجس من البول و من  
من الکفر و من لہ یقل ذالک فہو نذیق  
ترجمہ :

سنگ در حدیق البر رشید گنگوہی کی کتاب براہین قاطعہ پیشاب  
سے زیادہ نجس ہے اور کفر سے بھیڑی ہوئی ہے جو اس کو پیشاب سے  
زیادہ نجس نہ سمجھے گا وہ کافر ہے۔

نوٹ : ارباب انصاف چار یاری مذہب کے اپنے علماء کے بارے میں  
مذکورہ بیٹے خیالی کے بعد کسی شریف کو ان سے اپنی عزت کے محفوظ رکھنے  
کی امید نہ رکھنی چاہیے۔

عالم اسلام کی نگاہ میں چار یار چاروں کفار  
قاسم نانوتوی اشرف تھانوی رشید گنگوہی  
حسین احمد کانگریسی

ارباب انصاف جن کو اصحاب کو مال سے بھی کر پھینک دیا تھا اور جانا بھی نہیں تھا وہ مکے مکے کی دیوبندی ملاں بھی آج شیعوں پر کفر کے فتوے لگانے کے لئے مال کے مفتی بنے پھرتے ہیں کہاوت مشہور ہے کہ خدا کیجئے کو نام نہ دے۔ اسی طرح خدا کرے کہ کوئی کینہ، چوہڑا چار بھی چارہ حرف علم کے نہ بیڑھے یہ اولاد حلالہ یا حق یا زنا جو شیطان حیدر کمار کے خلاف کفر کے فتوے دے رہے ہیں ان کی اس کی مال کو بھی جانتے ہیں جس نے ان کو اندھیرے میں جن کو کہیں پھینک دیا تھا۔ یہ لوگ پہلے درجہ کے بے عیبا اور بے شرم ہیں اگر ان میں ذرا بکھر دیا ہوتا تو یہ لوگ پہلے اپنے مذہب کے پوتال اور گروہ گھنٹال۔ قاسم۔ اشرف، رشید اور احمد کی صفائیاں پیش کرتے۔ مذکورہ چار یار پر عالم اسلام نے ٹھوک بجا کر کفر کا فتویٰ لگایا تھا۔ پس جب مذکورہ چار یار خود کافر ہیں منافق ہیں مرتد اور بے ایمان ہیں تو ان کے ایمان کفار کے فتوؤں سے شیطان حیدر کمار ہرگز کافر نہیں ہو سکے اور اسی طرح جس جس ملعون ملاں نے بھی شیعوں کے خلاف کفر کا فتویٰ دیا ہے اور وہ خود کافر ہے ولد الزنا ہے اور منظور نعمانی کو دعوت فکر ہے کہ وہ ان چاروں کفار کی صفائی پیش کرے۔

سپاہ صحابہ۔ اہل سنت کی طرف سے  
رشید احمد گنگوہی کو یہ القاب ملے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت ص ۱

(۱) کافران گنگوہ و انہی نے اپنے پیش و ابلیس

(۲) ص ۱۱ کی دشمنی کے انگاروں پر مردان گنگوہ و انہی کا لٹکا

ملاحظہ ہو۔

(۳) ص ۱۱۱ مردان گنگوہ و انہی کے دھرم میں ملک الموت ابلیس دونوں شریک ہیں۔

نوٹ:

ارباب انصاف کسی منظور نعمانی حلالہ کی سٹ نطقہ حیض نے کراچی سے شیعوں کے بارے میں کفر کے فتوے شائع کئے ہیں۔ اور شیعہ قوم بے غیرت نہیں ہے کہ بقول شاعر ملک بگ دیدم۔ دم نہ کشیدم

کہ شیعہ اس اقرار ڈائجسٹ کو پڑھ کر چپ سادھ لیتے تم اس نعمانی صاحبی کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ تمہارا دعویٰ غلط ہے کہ تم نے شیعوں کی کتابوں کو پڑھا ہے۔ اگر تم نے بندہ مسکین وکیل آل محمد مولف رسالہ ہذا کی کتابوں کو پڑھا ہوتا تو میں دعویٰ سے کہتا کہ تمہیں خونی بوا سیر مولا اور نبوری ٹاؤن کراچی کے علماء و گزکن کروا نے کے موجود بھی تمہاری کھلی کو آرام نہ آتا۔ شیعہ کافر نہیں ہیں تم اور تمہارا باپ کافر ہے۔



## دیوبندی علماء کو دیانت و انصاف کی

### راہ سے دعوت فکر

دیوبندی دوستوں آپ کے کچھ ملاؤں نے شیعان حیدر کرار کے اسپر کفر کے فتوے اس لئے لکائے ہیں کہ وہ تمہارے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کو نہیں مانتے۔

اور ہم نے تمہارے مذہب کے تمام بیدتوں کو اور جتنے تمہارے پوپ پال اور گرد گھنٹال ہیں چھوڑوں سے لے کر بڑوں تک تمام کو اہل اسلام کے فتوے کی روشنی میں کافر ثابت کر دیا ہے اور آپ کو ہم جیلنگ کرتے ہیں کہ تمہارے کسی پیش کردہ فتوے کو تم غلط ثابت کر کے دکھاؤ اور پھر آپ کو دعوت انصاف دیتے ہیں۔

شاید کہ اترو جائے تیر دل میں میری بات

جتنے دیوبندی کفر کے فتوے کی چھری سے بڑھ ہوئے ہیں وہ اس لئے کافر قرار دیتے گئے ہیں کہ وہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کو مانتے تھے پس معلوم ہوا کہ ابوبکر اور عمر شریعی ایسی تھے کہ اگر کوئی ان کو نہیں مانتا ہے تو بھی کافر ہے اور اگر مانتا ہے تو بھی کافر ہے۔

سہ آپ ہی ذرا اپنے مورد جفا کو دیکھو ہم نے اگر عرض کی تو شکایت ہوئی کہادت مشہور ہے کہ گجی نہاؤ ناک اور نچوڑنا کی جگہ سر تول گجی تے لکھیاں تو

دیوبندی احباب کے مذہب کے تمام بیدت اور پوپ پال کافر ہیں۔ بلکہ ان کے ملاں بچارے تو کسی کھاتے میں نہ رہے جب کہ ان کے امام اعظم ابو حنیفہ پر بھی کفر کے فتوے لگائے گئے۔

## دیوبندی کفار کی ایک فہرست ملاحظہ ہو

اہل سنت کی معتبر کتاب بریلوی فتوے تلخیص تکفیر افسانے مولانا نور محمد ناشر انجمن ارشاد المسلمین ۶ بی شاداب کلاں لاہور۔  
ارباب انصاف کس کس کافر کا ہم تفصیل سے ذکر کریں اور تفصیل سے اس پر کفر کے فتوے کو تحریر کریں ملاں نور محمد کے ہم بہت مشکوک ہیں کہ جس نے دشمنان خدا اور دشمنان رسول اور دشمنان اسلام اور دشمنان پاکستان کی ایک فہرست اپنی کتاب میں مرتب فرمائی ہے اس ملاں کی محنت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہم آپ کو ان کفار اشرار، دیوبندیوں کی وہی فہرست پیش کرتے ہیں یہ تمام لوگ بقیہ قوم کو طعنے۔ ادلاء حملہ لگاتے یا نکاح جماعت کی پیداوار تھے۔

- (۱) عدو اللہ شاہ اسماعیل شہید کافر (۲) عدو اللہ شاہ احمد شہید کافر
- (۳) عدو اللہ شاہ کرامت چوہدری (۴) عدو اللہ صاحبی امداد صاحبی
- (۵) ملاں عدو اللہ نذیر غیر مقلد (۶) عدو اللہ ملاں عبد الباقی فرنگی علی
- (۷) عدو اللہ ملاں شبلی نعمانی (۸) عدو اللہ ملاں فضل الرحمن مراد آبادی
- (۹) عدو اللہ ملاں شاہ محمد منگڑی (۱۰) دشمن خدا الطاف حالی
- (۱۱) شاعر انقلاب اقبال صاحب (۱۲) نیچری سر سید احمد خاں
- (۱۳) خواجہ حسنی نظامی بچارا (۱۴) امام الاحرار ابوالکلام آزاد
- (۱۵) مہدی کا امام مسجد ذکریا بچارا (۱۶) بچارا نظری علی خاں کافر
- (۱۷) محمد علی جوہر (۱۸) مولوی شوکت علی (۱۹) آزاد بخانی (۲۰) عبد المجاہد
- (۲۱) عبد القدیر (۲۲) معین الدین اجیر بھی۔ یہ سب کافر تھے۔

## دیوبند کے تمام پسندیدہ لوگوں کو ایک کھلا چیلنج

ارباب انصاف دیوبند کی تمام پہلی پہلی اور رونق ابو حنیفہ  
نعمان بن ثابت امام اعظم کے فتوؤں پر ہے اور دیوبندیوں کے اس  
امام اعظم پر بھی علماء اسلام نے کفر کے اور اس کے پیروں پر ہونے اور  
مفسد فی الدین ہونے کے فتوے لگائے ہیں۔

سہ کتنا چھپایا راز محبت نہ چھپ سکا  
افسانہ ان کے عشق کا مشہور ہو گیا

دیوبندی احباب ہم نے آپ کا بہت لحاظ کیا اور رواداری کی  
خفا بہت خاموشی اختیار کی مگر تم نے ہماری شرافت کو ہماری کمزوری  
تجھ لیا اور ہمارے خلاف کفر کے فتوؤں کی بارش برساتی اب تک  
تک ہم اس بیخ کا درد کرتے کہ

تک تک ویدم - دم نہ کشیم - تک آمد بھنگ آمد کی رو  
سے اب ہم آپ کے امام اعظم صاحب ابو حنیفہ نعمان بن ثابت کی  
وہ پوزیشن واضح کرتے ہیں کہ جو اس کی عالم اسلام میں ہے۔

شیعوں کے علاوہ دوسرے مسلمانوں نے امام اعظم کے بارے  
میں جو فتوے دیئے ہیں وہ ان کی کتابوں سے پیش کر دیکھ ہم تمام  
عالم اسلام کو دعوت انصاف دیتے ہیں۔

## امام اہل سنت احمد بن حنبل نے دیوبندیوں کے امام اعظم کی خوب مذمت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ ترجیح مذہب شافعی - مؤلفہ  
فخر الدین رازی - منقول از استفصار الاخام ص ۲۳۳

وسئل احمد بن حنبل عن ابی فلان ومن ابی حنیفہ - فقال  
لا طای ولا تذیت - قال البیهقی لا منہ کان یقتل الطاہل  
والحقایطع واطراسیل الخ  
ترجمہ :

فخر الدین رازی نے مذہب امام شافعی کی ترجیح کے بارے میں ایک  
رسالہ لکھا ہے اس میں وہ فرماتے ہیں کہ امام احمد حنبل سے کسی نے امام  
مالک کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کی حدیث صحیح ہے اور  
راوی ضعیف ہے پھر کسی نے ان سے امام شافعی کے بارے میں سوال  
کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کی حدیث بھی صحیح ہے اور اسے بھی قوی ہے  
پھر کسی نے امام اعظم کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نعمان کی  
حدیث کے کوئی قوی ثبوت ہے اور نہ ان کی حدیث کی کوئی قیمت حضرت  
ابو حنیفہ سے ہیں کہ امام اعظم کو امام احمد نے اس لئے ڈرایا ہے کہ وہ  
امام اعظم کو امام احمد نے اس لئے ڈرایا ہے کہ وہ مجہولی اور مقطوع  
اور مرسل حدیثوں کو قبول کرتے تھے۔

نوٹ: دیوبندی حضرات شیعوں کی مخالفت کو چھوڑ کر پہلے اپنے امام  
کی صفائی پیش کریں کہ جن کی امام احمد نے مذمت کی ہے۔



## دیوبندیوں کے امام اعظم پر امام اہل سنت احمد بن حنبل کا ایک اور حملہ

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۴۱۱  
ما قول ابی حنیفۃ والبعیر عندی الا سواد  
حضرت احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ بکری کی میگوں اور ابو حنیفہ  
کا فتویٰ میری نگاہ میں برابر ہیں۔  
نوٹ:

تاریخ بغداد کے اسی صفحہ میں لکھا ہے کہ کسی نے امام احمد سے  
کہا کہ امام اعظم نکاح سے پہلے بھی طلاق کو صحیح مانتا تھا۔ احمد نے کہا  
کہ ابو حنیفہ بچا را مسکین تھا۔ علم میں وہ کئی شے ہی نہ تھا۔ اثرم کہتا  
ہے کہ میں نے کئی بار امام احمد بن حنبل کو دیکھا۔

یعیب ابا حنیفۃ و مذهبہ

کہ وہ ابو حنیفہ اور اس کے مذہب کا کلمہ و شکوہ فرما رہے تھے  
تاریخ بغداد ص ۴۱۱ میں لکھا ہے کہ احمد بن حسن ترمذی کہتا ہے کہ  
میں نے امام احمد بن حنبل سے سنا تھا وہ فرما رہے تھے کہ ان ابو حنیفہ  
یکذب کہ ابو حنیفہ جھوٹ بولتا تھا۔

دیوبند کے کذابین کو یہ جھوٹا امام میلک ہو۔ ابو حنیفہ کاذب  
کے مقلدین کو ہماری طرف سے یہ دعوت فکر ہے کہ جیسا جھوٹا تمہارا  
امام دیکھو۔

## امام اہل سنت امام مالک نے دیوبندیوں کے امام اعظم کی بھرپور مذمت کی ہے

اہل اسلام کی مابین ناز کتاب شیعہ اور سنی ص ۱۳ اردو اکثر اسلام دوسرے  
کچھ لوگوں کا یہ گمان تھا کہ امام مالک نے ابو حنیفہ کے بارے میں فرمایا  
ہے۔

منہ شہر مولود ولد فی الاسلام و اسنہ لوتزوج علی هذه  
الامۃ بالیسف مکان اھون۔  
ترجمہ:

امام اعظم ابو حنیفہ بدترین انسان ہے جو اسلام میں پیدا ہوا  
ہے اگر امام اعظم مسلمانوں کے خلاف تلوار اٹھاتا تو یہ اس کے لئے  
آسان تھا۔

نوٹ ۱: الشیوخ السنۃ ڈاکٹر اسلام مصری کا وہ مقالہ ہے  
جو مجلۃ المختار الاسلامی مصر قاہرہ شمارہ ۲۹ جلد ۱۴۰۶  
۱۴۰۶ھ میں شائع ہوا ہے۔

نوٹ ۲: ارباب انصاف امام اعظم صاحب منفی مذہب کے  
نہ امام اور معتقد ہیں کہ سب سے زیادہ ال کے بد مذہب ہوئے کہ  
اہل اسلام نے فتوے دیئے ہیں اگر منظور نعمانی جیسے شیطان ملاؤں  
کے فتوؤں پر اسلام اور کفر کا معیار رکھا جائے تو پھر ابو حنیفہ نعمان  
پر ثابت امام اعظم دیوبندیوں کے مابین ناز مجھے کافر کہتے ہیں۔

سپاہ صحابہ کے جرنیل امام مالک کا فتویٰ کہ  
امام اعظم کا فتنہ ابلیس کے فتنہ سے سخت ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۹۶  
مؤلف حافظ ابو بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی  
عن مالک ابن انس قال كانت فتنة ابي حنيفة اضر على  
هذه الامة من فتنة ابليس  
ترجمہ۔

حضرت امام مالک فرماتے ہیں کہ امت مسلمہ کے لئے اعظم کا  
فتنہ شیطان کے فتنہ سے زیادہ نقصان دینے والا ہے

ابو حنیفہ کا فتنہ و جہال کے فتنہ سے بڑا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۹۶ ذکر لغمان  
عن عبد الرحمن يقول ما اضر في الاسلام فتنة بعد  
فتنة الدجال اعظم من راي ابي حنيفة -  
ترجمہ: عبد الرحمن کہتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں ہے کہ اسلام  
میں و جہال کے فتنہ کے بعد ابو حنیفہ کی رائے سے کوئی بڑا فتنہ ہو  
نوٹ:

ارباب انصاف امام اعظم کے خلاف فتوے دینے والے بھی  
شعتر نہیں ہیں بلکہ سپاہ صحابہ ہیں۔

دیوبندیوں کے امام اعظم کخلاف اہل اسلام  
کے امام کا ایک حملہ اور

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۹۶  
قال مالک ما اضر في الاسلام مولود اضر على  
اهل الاسلام من ابي حنيفة  
ترجمہ۔

حضرت امام مالک بن انس فرماتے ہیں کہ اہل اسلام میں نعمان  
سے زیادہ اسلام میں نعمان سے زیادہ اسلام کو نقصان دینے والا  
کوئی شخص پیدا نہیں ہوا۔

نوٹ:

اسی صفحہ میں امام مالک کا یہ فرمان بھی لکھا ہے کہ ابو حنیفہ کا فتنہ  
اس امت کو شیطان کے فتنہ سے زیادہ نقصان دینے والا ہے  
ص ۳۹۶ میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ امام مالک نے ولید بن مسلم سے  
پوچھا کہ کیا آپ کے شہر میں ابو حنیفہ کا ذکر بھی ہوتا ہے۔ اس نے  
کہا جی ہاں ہوتا ہے امام مالک نے فرمایا کہ تعجب ہے کہ آپ کا شہر  
ساکن ہے عرق نہیں ہوتا۔ نیز ص ۳۹۶ میں لکھا ہے کہ حضرت امام  
مالک نے فرمایا ہے کہ ابو حنیفہ نے دین خدا سے مکاری کی ہے اور جو  
ایسا کرے وہ بے دین ہے۔ نیز ص ۳۹۶ میں لکھا ہے کہ امام مالک نے  
فرمایا ہے کہ ابو حنیفہ دین خدا کے لئے ہلاکت اور بربادی تھا۔



## سپاہ صحابہ شافعی مذہب نے امام اعظم پر لعنت کرنے کا فتویٰ دیا ہے

اہل اسلام کی ایسے نازک کتاب عبقات الانوار جلد ہدایت  
تذکرہ ص ۸۵۳ مؤلف علامہ السید حامد حسین

فرقہ حنفیہ کے مایہ ناز عالم شمس الدین محمد بن عبد الستار بن محمد القاری  
الکروی ہیں ان کے حالات کتاب جواہر المفیدہ در طبقات الحنفیہ میں  
درج ہیں اس حنفی عالم نے ایک رسالہ رد مطاعن الی حنفیہ از کتاب  
مغلول میں لکھا ہے اس رسالہ کی تہذیبیں شمس الدین نے فرماتے ہیں کہ میں  
نے سنا تھا کہ شافعی مذہب کے لوگ حضرت امام اعظم پر لعنت کرتے  
ہیں حتیٰ کہ میں جب حلب میں آیا تو کسی نے مجھے بتایا کہ شافعی مذہب  
کے علامہ المرین ابو حنفیہ پر لعنت کرتے ہیں مگر میں نے اس کی  
تصدیق نہ کی پھر میں نے سنا کہ شافعی مذہب کے فقہا بھی ابو حنفیہ  
پر لعنت کرتے ہیں میں نے اس کو پریشان ہو گیا۔

پھر میرے ہاتھ میں ایک کتابچہ لگا، اس میں لکھا تھا کہ رئیس  
مذہب شافعی ابو حامد غزالی نے اپنی کتاب المغلول میں امام اعظم  
کی مذمت کی ہے۔

پس میری پریشانی زیادہ بڑھ گئی۔ پھر میں نے تحقیق کی خاطر  
بڑی مشکل سے کتاب المغلول تلاش کیا اور اس کو پڑھا تو اس میں

## امام اہل سنت ابن ادریس شافعی نے بھی دیوبندیوں کے امام اعظم کی مذمت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب طبقات کبریٰ ص ۱۰۰  
قال الشافعی وجدت کتاب ابی حنیفہ انما یقولون کتاب  
اللہ وسنة نبیہ وانما هم مخالفون لہ  
ترجمہ

امام اہل سنت محمد بن ادریس شافعی فرماتے ہیں کہ میں نے ابو  
حنیفہ نعمان کی کتاب کو پڑھا نعمان اور اس کے پیروکار کہتے ہیں کہ ہم  
کتاب خدا اور سنت رسول خدا کو مانتے ہیں مگر وہ لوگ قرآن  
اور سنت کے مخالف ہیں۔

نوٹ :-

استقصاء الاغمام میں لکھا ہے کہ امام شافعی کا ایک مناظرہ  
محمد بن حسن شاگرد امام اعظم سے ہوا ہے اور اس مناظرہ کا ذکر  
پاوت حموی نے معجم الادباء میں شاہ ولی اللہ نے اپنے رسالہ انصاف  
فی بیان سبب الاختلاف میں اور فخر الدین رازی نے اپنے رسالہ ترجیح  
مذہب شافعی میں اور نیز کتاب معدن یواہریت ملتئمہ میں ہے کہ  
شافعی نے محمد بن حسن کو یہ بھی کہا تھا کہ میں نے تیری کتاب کو پڑھا ہے  
اور بسم اللہ کے بعد تمام کتاب غلط ہے۔

نوٹ :- یہ حوالہ بھی اہل دیوبند کے منبر پر ایک جوتا ہے۔ شرم شرم شرم

دیوبند کے امام اعظم کی فضیلت کے مجوسہ  
میں امام شافعی کی کی طرف سے ایک چکاٹری اور

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۹۸  
قال الشافعی ما ولد فی الاسلام مولود شر علیہم  
من آبی متینفہ

ترجمہ

امام شافعی فرماتے ہیں کہ امام اعظم سے زیادہ شرارتی اہل اسلام  
میں آج تک کوئی شخص پیدا نہیں ہوا  
نوٹ :

تاریخ بغداد ص ۳۹۸ میں لکھا ہے کہ امام شافعی فرماتے ہیں کہ  
امام اعظم کا فتویٰ اور رائی جادو گر کی کا دھاگہ ہے ادھر سے کھینچا  
تو بس نکلا اور ادھر سے کھینچا تو زرد نکلا

آنکھ والا تیرے جو بن کا تماشہ دیکھے

ارباب انصاف دیوبند ایک علمی دنیا ہے اور ان کے لئے تو  
اشارے ہی کافی ہیں۔ اہل اسلام کے ان تین اماموں نے احمد مالک  
اور شافعی نے جس طرح اہل دیوبند کے امام اعظم کا ذکر کیا اگر  
دیوبندیوں میں کچھ غیرت اور حیاء ہو تو یہ لوگ مشرم کے مارے چلو  
پھر پانی میں ڈوب مریں۔

لکھا تھا کہ امام ابو حنیفہ  
فقد قلب الشریعة ظہراً لبطن وشوش مسلکھا وضرم  
نظامھا۔

کہ امام اعظم نے شریعت محمدی کو الٹ پلٹ کر دیا ہے اور دین  
کے نظام کو درہم برہم کر دیا ہے اور پھر غزالی نے ایک ایک کر کے  
ابو حنیفہ کے فتوؤں کا ذکر کیا ہے اور انکار کیا ہے۔  
شمس الائمہ فرماتے ہیں کہ میں غزالی کی عبارات کو بڑھ کر سیران ہو  
گیا اور میں سمجھ گیا کہ شافعی مذہب کے لوگوں کے مراعات ہم حنفیوں کے  
مساکتہ منافقانہ ہیں اور یہ پشامتی لوگ اولاد زنا ہیں اور ہمیں فریب  
دیتے ہیں پھر میرے دوستوں نے غزالی کے خرافات کے جواب لکھے  
کی مجھ سے خواہش کی اور میں نے یہ رسالہ لکھا۔

متصف مزاج لوگوں کو دعوت فکر

ارباب انصاف ہم نے نہایت دیانت داری سے پیاریاری مذہب  
کی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے۔ خدا گواہ ہے کہ ان کی چار فقہ چوں چوں  
کا مرہ ہے اور ان کا ایک دوسرے پر محیط اچھا لٹا اور ایک دوسرے  
پر کفر کا فتویٰ لگانا اور لھٹ کرنا ایک عام بات ہے اور تاریخ ابن  
خلکان ذکر سلطان محمود میں حنفی مذہب کی نماز ذکر اور اس نماز سے  
سلطان محمود کا نفرت کر کے شافعی مذہب اختیار کرنا وہ یرد و درمان  
ہے کہ اگر سپاہ صحابہ میں کچھ غیرت اور شرم ہو تو صلہ پھر پانی میں ڈوب  
مریں۔ مگر منظور نعمانی جیسے بے غیرت کو شیطان کی طرح آسانی سے موت  
نہیں آئے گی۔



اہل دیوبند کے امام اعظم صاحب  
پرسیدہ صحابہ علماء اسلام کی طرف سے کفر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۴۲  
لا ادری هو الذی قبرہ یا مدینۃ امر لا فقال مؤمن  
تفا قال الحمیدی ومن قال هذا فقد کفر  
ترجمہ

کسی نے دیوبندیوں کے پوپ امام اعظم سے پوچھا کہ اگر کوئی کہے  
کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ کعبہ حق ہے مگر مجھے معلوم نہیں ہے کہ وہ مکہ  
میں ہے یا کسی اور جگہ۔ نیز اگر کوئی کہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد  
بن عبد اللہ نبی برحق ہے مگر مجھے معلوم نہیں ہے کہ وہ وہی ہیں جن  
کی قبر مدینہ میں ہے یا کسی اور جگہ امام اعظم نے فرمایا کہ مذکورہ عقیدہ  
رکھنے والا مؤمن ہے اہل حدیثوں کے پوپ امام بخاری کے شیخ اور  
استاد حمیدی فرماتے ہیں کہ جس نے یہ فتویٰ دیا ہے وہ کافر ہے  
نوٹ :

تاریخ بغداد ص ۳۴۲ میں لکھا ہے کہ سفیان صاحب فرماتے  
ہیں کہ مذکورہ عقیدہ رکھنے والا کافر ہے۔  
ارباب انصاف نعمان کی یہ خوبیاں جو ہم بیان کر رہے ہیں  
یہ کتب اہل سنت کی کرامات ہیں۔  
مگر کجی نہادوں کی اور نچوڑنا کی

دیوبند کے علمی بھوسہ خانہ میں خطیب بغدادی  
طرف سے ایک چنگاری اور امام اعظم اور جوئے کی پوجا

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۴۲  
قال ابو ثنیفۃ لو أن رجلاً عبذہذہ النعل یتقرب بہا الی  
اللہ طرادی بذالک بأسا فقال سعید هذا الکفر صریحاً  
ترجمہ  
دیوبند کے پوپ امام اعظم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اللہ کی  
بارگاہ میں نزدیکی حاصل کرنے کی خاطر اس جوئے کی پوجا کرتا رہے تو  
بارگاہ میں کوئی گناہ نہیں ہے اہل سنت کے امام سعید فرماتے ہیں  
کہ یہ صاف کفر ہے۔

نوٹ :  
تاریخ بغداد ص ۳۴۲ میں لکھا ہے کہ امام اعظم نے قرآن کی اور  
آیات کا کفر و انکار کیا ہے ایک وہ آیت جس میں نماز کو دین قرار  
دیا گیا ہے وہ  
دوسری آیت جس میں ایمان کی کمی زیادتی کا ذکر ہے۔ ابو حنیفہ  
نہمی نماز کو دین مانتا ہے اور نہ ایمان کی کمی، زیادتی کو مانتا ہے اہل  
دیوبند کو برا دراز مشورہ ہے کہ وہ شیعوں کی مخالفت سے کچھ دقت  
بچا کر اپنے امام اعظم کے چپ اور ڈینٹ نکلوائیں۔

فقہ حنفیہ بلے بلے دیوبندیوں امام ابو حنیفہ  
کا فتویٰ کہ ابوبکر اور ابلیس کا ایمان برابر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۷۳  
قال ابو حنیفۃ ایمان ابی بکر الصدیق  
و ایمان ابلیس واحد

ترجمہ :

اہل دیوبند مقلدین کے امام اعظم فرماتے ہیں کہ ابلیس اور صدیق  
ابکر حضرت ابوبکر کا ایمان برابر ہے۔  
نوٹ :

تاریخ بغداد ص ۳۷۳ میں لکھا ہے کہ امام اعظم صاحب فرماتے ہیں  
کہ آدم بنی اللہ اور ابلیس کا ایمان بھی برابر ہے نیز اسی صفحہ میں یہ بھی لکھا  
ہے کہ ایک مست آدمی کھڑے ہو کر پیشاب کر رہا تھا امام اعظم نے اس سے  
فرمایا کہ کاش کہ تو بیٹھ کر پیشاب کرتا اس مست نے کہا انا مستریا  
صورتی، اسے مزاجی توجہ تا کیوں نہیں ہے امام اعظم نے اس سے  
فرمایا کہ یہ میری تضحہ سے اس امر کی جڑ ہے کہ میں نے جبریل اور  
تیرے ایمان کو برابر قرار دیا ہے

ارباب انصاف ابو حنیفہ کے ان فتوؤں سے اہل دیوبند کے قیام  
تک جگر کبابہ ہوتے رہیں گے مگر بھاری کیا کریں۔ کہادت ہے  
سانپ کے منہ میں چھیکلی آتی کھائے تو کڑوی پھینکے تو لالچ ہے۔

دیوبندیوں کے امام اعظم کو عقیدہ کفر اور  
شرک اور دیگر گمراہی سے کئی مرتبہ توبہ کر لی گئی

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۷۸  
کان ابو حنیفۃ فی مجلس عیسیٰ بن موسیٰ فقال القرآن مخلوق  
فقال اضر وجہہ - فان قاب و الا فاضربوا عنقه  
توبہ

ابو حنیفہ عیسیٰ بن موسیٰ کی مجلس میں حاضر تھا اور ابو حنیفہ نے کہا  
کہ قرآن پاک مخلوق ہے عیسیٰ نے کہا کہ اس کو یہاں سے نکال دو  
اگر یہ توبہ کرنے تو خیر ورنہ اس کو قتل کر دو۔

نوٹ :

ایک زمانہ میں مذہب اہل سنت میں یہ بحث چلی تھی کہ قرآن پاک  
قدیم ہے اور جو شخص کہے کہ قرآن پاک حادث اور مخلوق ہے وہ کافر  
ہے اور تاریخ بغداد ص ۳۷۸ لکھا ہے کہ قرآن پاک کے مخلوق ہونے  
کا عقیدہ سب سے پہلے ابو حنیفہ نے رکھا تھا۔

پس تمام اہل سنت کے نزدیک ابو حنیفہ کافر قرار پایا تھا اور  
صفحہ ۳۸۰ میں لکھا ہے کہ حماد بن ابی سلیمان نے ابو حنیفہ کو یہ پیغام  
بھیجا کہ ابو حنیفہ مشرک کو کہہ دو کہ تجھ سے میں بری ہوں حتیٰ کہ تو اپنے  
عقیدہ کفریہ خلق قرآن سے رجوع کریں۔

مگر بلے بلے لغام نیم حکیم اور خطرہ جان



رگ نابندیت پر ایک نشر اور کہ ابو حنیفہ  
کی گمراہی پر عالم اسلام کا اجماع ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۸۳  
فقال هؤلاء كلهم اتفقوا على تظيل ابی حنیفہ

ترجمہ

محمد بن عبد اللہ فقید مالک کہتا ہے کہ میں نے ابو بکر نجستانی سے سنا  
وہ اپنے اصحاب سے فرما رہے تھے کہ تم اس مسئلہ میں کیا کہتے ہو کہ جس  
میں امام مالک شافعی اور اس کے اصحاب کا اور امام احمد بن حنبل اور  
اور اس کے اصحاب کا اور امام اوزاعی اور اس کے اصحاب کا اور حسن  
بن صالح اور اس کے اصحاب کا اور سفیان ثوری اور اس کے اصحاب  
کا اتفاق ہوا انہوں نے کہا کہ وہ مسئلہ تمام مسائل سے زیادہ صحیح ہو گا  
اس وقت ابو بکر نے کہا کہ ان تمام کا ابو حنیفہ کی ضلالت اور گمراہی ہونے  
پر اجماع ہے۔

نوٹ :

ارباب انصاف تاریخ کے قبرستان سے جن واقعات کو ہم پیش  
کر رہے ہیں ان سے دیوبندی احباب کا جگہ ضرور کباب ہو گا مگر ہمیں  
بھی تو اس بات کا بہت دکھ ہے کہ منظور نعمانی جیسے نوڈسے اور دیگر  
ٹکے ٹکے کے ملاں میری قوم پر کفر کے فتوے لگا رہے ہیں۔  
جو نہ تم حد سے ہمیں دیتے۔

رگ دیوبندیت پر خلیفہ بغداد کی ایک نشر اور  
امام اعظم کو دھرت اور نذیقیت سے کئی مرتبہ  
توبہ کرائی گئی

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۸۱

اقامہ ابا حنیفہ علی المصطفیٰ یسب من الکفر

ترجمہ : قیس بن ربیع کہتا ہے کہ میں نے امیر کوفہ یوسف بن عثمان  
کو دیکھا کہ اس نے امام اعظم ابو حنیفہ کو ایک بلند جگہ پر کھڑا کیا  
اور کفر سے اس کو توبہ کرائی۔  
نوٹ :

تاریخ بغداد ص ۳۸۲ میں لکھا ہے کہ شریک سے پوچھا گیا کہ امام  
اعظم کو کس بات سے توبہ کرائی گئی قال من الکفر اس نے کہا کہ کفر  
سے توبہ کرائی گئی اسی صفحہ میں یہ بھی لکھا ہے کہ شریک بن عبد اللہ قاضی  
کفر فرماتے ہیں کہ ابو حنیفہ کو نذیق ہونے سے دوسری توبہ کوائی گئی اسی  
صفحہ میں لکھا ہے کہ مؤمل بن اسماعیل کہتا ہے کہ ابو حنیفہ کو دھرت سے  
دوسری توبہ کرائی گئی۔

دیوبندی دوستوں کو دعوت فکر ہے کہ تم شیعوں کے خلاف کفریہ فتوے  
شائع کر کے بغلیں بجاتے ہو حالانکہ تمہارے امام اعظم صاحب پر  
عالم اسلام نے کفر کے فتوے لگائے تھے اور کفر و شرک، ادھریت اور  
نذیقیت سے کئی بار ابو حنیفہ کو توبہ کرائی پڑی۔ مبارک مبارک

دیوبند کے علمی بھوسہ میں خطیب بغداد  
کی ایک چنگاڑی اور کہ ابو حنیفہ کے  
شاگرد بھی اس کی تقلید نہیں کرتے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۱۶

ان ابا حنیفہ تبھی صرحی قال لی صدقوا ویری السیف  
قلت لہ فاین أنت منه فقال انما کنا فاتیہ یدرسنا الفقه اهل و دینا  
ترجمہ

سید بن سالم کہتا ہے کہ میں نے قاضی القضاۃ ابو یوسف سے  
کہا ہے کہ میں نے اہل خراسان سے سنا ہے کہ وہ کہتے ہیں سنا ہے کہ وہ کہتے  
ہیں کہ ابو حنیفہ جہی اور مرجی تھا قاضی ابو یوسف نے کہا کہ وہ سچ کہتے ہیں  
اور وہ حکام کے خلاف تلوار اٹھانے کو جائز جانتا تھا۔ سید نے کہا کہ  
پھر اس کی شاگردی سے تیرا تعلق کیسا تھا۔ ابو یوسف نے کہا کہ ہم اس کے  
پاس آتے تھے اور وہ ہمیں فقہ کا سبق پڑھاتا تھا اور ہم اپنے دین میں اس  
کی تقلید نہیں کرتے تھے۔

نوٹ: آنکھوں وال تیرے جو بن کا تماشہ دیکھے

دیوبندی احباب کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ وہ شیعوں کی مخالفت سے  
باز آجائیں اور اپنی اور اپنے امام اعظم کی خیر منائیں۔ جس کی گواہی کے باعث  
اس کے شاگرد بھی اس کی تقلید نہیں کرتے تھے تم اس کے کس طرح مقلد بن گئے ہو

دیوبندیوں کا امام اعظم جہم بن صفوان  
کافر کا مرید ہو کر جہمی تھا اور مرجی بھی تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۲۵

قال ابو مسهر کان ابو حنیفہ دأ س المسویۃ قال ابو  
یوسف وقد مات۔

ترجمہ

عبد اللہ بن محمد کہتا ہے کہ میں نے ابو مسهر سے یہ سنا ہے کہ ابو حنیفہ  
امام اعظم ایک گمراہ فرقہ مرید کا پوپ تھا اور قاضی ابو یوسف سے کسی نے  
پوچھا کہ وہ مرجی تھا۔ قاضی نے کہا ہاں پھر سائل نے پوچھا کہ وہ جہمی تھا  
قاضی نے کہا ہاں پھر سائل نے کہا ہاں اس کے ساتھ کیا ربط تھا  
قاضی نے کہا ابو حنیفہ ایک مدرس تھا اگر کوئی اچھی بات پڑھاتا تھا تو  
ہم اس کو قبول کرتے تھے اور اگر کوئی بری بات پڑھاتا تھا تو ہم اس کو  
چھوڑ دیتے تھے اور ایک سائل کے جواب میں ابو یوسف نے کہا کہ  
ابو حنیفہ کا ذکر رہنے دو وقد مات جہمیا کہ وہ تو جہمی مرا ہے نہ  
میں لکھا ہے کہ ابو حنیفہ نے خود کہا تھا کہ میرا مرشد جہم بن صفوان  
کافر تھا۔

نوٹ:

نعمان تیری شان کے پیر بے

آنکھوں وال تیرے جو بن کا تماشہ دیکھے۔



## دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کا فتویٰ کہ حدیث رسول کو خنزیر کی دم سے رگڑ کر مٹا دو

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۸۴  
یروی عن ابی فیہ کذا وکذا انفصال ملک هذا  
بذنب خنزیر

ترجمہ :

ابو اسحق القزازی کہتا ہے کہ میں ابو حنیفہ سے مسائل دریافت کرتا  
تھا ایک دن میں نے ایک مسئلہ دریافت کیا اور انہوں نے جواب دیا میں  
سننے کہا کہ اس مسئلہ میں حدیث رسول اس طرح ہے انہوں نے کہا کہ اس  
کو خنزیر کی دم سے رگڑ کر مٹا دو ۔

نوٹ :

تاریخ بغداد ص ۳۹۹ میں لکھا ہے کہ یوسف بن اسباط کہتا ہے کہ  
ابو حنیفہ نے چار سو حدیث رسول کو اسنے سے انکار کیا ہے۔ اسی صفحہ  
میں لکھا ہے کہ نبی کریم جب کسی سفر میں تشریف لے جاتے تھے تو  
قرعہ ڈالتے تھے جس بیوی کے نام قرعہ آتا اس کو بھی ہمراہ لے جاتے تھے  
اور امام دیوبند ابو حنیفہ کہتا تھا کہ

القرعة قمار - کہ قرعہ بھی ایک جواب ہے

عز آپ ہی اپنے ذرا جو رو جفا کو دیکھو  
ہم نے اگر عرض کی تو شکایت ہو کی

## دیوبندیوں کا امام اعظم حدیث رسول کا مزاق اڑایا کرتا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۳۵  
هذا جز - هذا هذيان - هذا كذب قال شیطان  
ترجمہ :

ایک شخص نے ابو حنیفہ کے سامنے حدیث رسول پیش کی تو ابو حنیفہ  
نے کہا یہ حدیث رجز ہے۔ ایک دوسرے شخص نے ایک دوسرے مسئلہ  
میں حدیث سنائی تو ابو حنیفہ نے کہا کہ یہ سچ ہے ایک تیسرے نے حدیث  
بیان کرنے کے بعد نعمان نے کہا کہ یہ ہنریان ہے ایک چوتھے کے جواب  
میں کہا کہ وہ روایت قول شیطان ہے

ایک آدمی نے کہا کہ حدیث آئی ہے کہ وضو آدھا ایمان ہے  
نعمان نے کہا دو دفعہ کر لو تاکہ ایمان کامل ہو جائے۔ یہ حدیث کہانی  
اگر قلیتین ہو تو نجس نہیں ہوتا۔ نعمان اس کا یوں مزاق اڑاتا تھا کہ میرے  
بعض اصحاب ببول قلیتین کہ وہ قلیتین کی مقدار پیشاب کرتے ہیں۔

نوٹ

اہل دیوبند کو دعوت فکر ہے کہ شیعوں کی مخالفت سے کچھ وقت  
بچا کر وہ امامت نعمان کی اصلاح کریں ۔

(۸) نعمان ثقیان ثوریؒ کی تاریخ بغداد ص ۳۱۱ ابو حنیفہ ضال مضل کی نگاہ میں آ کہ نعمان خود بھی گمراہ تھا اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتا تھا۔

(۹) یزید بن ہارونؒ ص ۳۱۱ قوم نصاریٰ سے سب سے زیادہ کی نگاہ میں آ شہادت اصحاب ابو حنیفہ کو ہے۔

(۱۰) نعمان ابوبکر بن میاشؒ نعمان کے پوتے اسماعیل بن حمادؒ کی نگاہ میں آ انہوں نے فرمایا کہ کتنی حرام عورتیں تیرے دادا نے حلال کی تھیں۔

(۱۱) نعمان اسود بنؒ ایک شخص کہتا ہے کہ میں نے اسود کے ساتھ سالم کی نگاہ میں آ مسجد میں ابو حنیفہ کا ذکر کیا تو وہ ناراض ہو گیا کہ تو نے خانہ خدا میں اس کا نام کیوں لیا ہے اور مرتے دم تک مجھ سے کلام نہ کیا۔

(۱۲) نعمان عمر بنؒ کی تاریخ بغداد ص ۳۱۱ عمر بن قیسؒ کہتا ہے کہ جو قیس کی نگاہ میں آ حق کا متلاش ہو وہ کو فہمیں آئے اور ابو حنیفہ کا فتویٰ معلوم کر کے اس کی مخالفت کرے۔

(۱۳) یزید بن مالکؒ ص ۳۱۲ نعمان نے زنا اور اسود کو حلال کیا ہے کی نگاہ میں آ اور خون کو دارنگال کیا ہے۔

(۱۴) ابن ابی شیبہؒ ص ۳۱۳ نعمان کا ان کے سامنے ذکر ہوا تو فرمایا: وہ کان بھونچا کی نگاہ میں آ کہ میں اس کو ایک یہودی سمجھتا ہوں۔

نوٹ: ارباب المضام ہم نے نہایت دیا اندازی سے تاریخ اسلام کا مطالعہ کیا ہے اور دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہؒ کی بابت جو کچھ ہمیں ملا ہے وہ نہایت دیا اندازی سے آپ کے سامنے پیش کیا ہے اور دیوبندی احباب کو دعوتِ فکر ہے

## دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہؒ کی علماء اہل سنت نے بھرپور مذمت فرمائی ہے

(۱) ابو حنیفہ محمد بنؒ کی تاریخ بغداد ص ۳۹۵ کسی نے محمد بن مسلمہ کی نگاہ میں آ سے پوچھا کہ مدینہ شریف کے علاوہ تمام شہروں میں امام اعظم کے فتوے داخل ہوئے ہیں اس کی کیا وجہ ہے اس نے کہا کہ نبی پاکؐ کی مدینہ شریف کے حق میں دے رہا ہے کہ اس میں دجال اور طاعون داخل نہیں ہو گا اور ابو حنیفہؒ دجالوں میں سے ایک دجال ہے

(۲) نعمان عبدالرحمن بنؒ کی تاریخ بغداد ص ۳۱۲ عبدالرحمنؒ کہتا ہے ہمدی کی نگاہ میں آ کہ فتنہ دجال کے بعد نعمان کا فتنہ زیادہ سخت ہے۔

(۳) نعمان شریک بنؒ کسی قبیلہ میں شراب فروش کا ہونا اصحاب عبداللہؒ کی نگاہ میں آ ابی حنیفہؒ سے زیادہ بہتر ہے۔

(۴) اور زاعیؒ کی نگاہ میں نعمان نے اسلام کے ایک ایک پیچ کر کے میں نعمانؒ آ تمام ڈھیلے کر دیئے۔

(۵) ثقیان ثوریؒ کی ابو حنیفہؒ سے زیادہ ضرر دینے والا اسلام نگاہ میں نعمانؒ کو دنیا میں پیدا ہی نہیں ہوا

(۶) نعمان ابن عونؒ اہل اسلام کے لئے زیادہ مسموم کی نگاہ میں آ اور بد بخت بچہ دنیا میں پیدا

ہی نہیں ہوا۔



دیوبند کی علمی دنیا کی خاطر ایک ہما کہ اور

سپاہ صحابہ کا دمشق میں ابو حنیفہ پر لعنت کرنا

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۴۱۲  
كانت الأمة تلعن ابا حنيفة على هذا اظهر واثار  
ای منبر دمشق۔

ترجمہ

ابو مسہر کہتا ہے کہ اہل سنت کے امام اس منبر دمشق پر کھڑے ہو  
ابو حنیفہ پر لعنت کرتے تھے۔

دیوبندیوں کا ابو حنیفہ نبی پر درود نہیں پڑھتا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۴۱۲  
اما مجلس لا اذکما فی سمعت فیہ قط صلی علی رسول اللہ  
فجلاس ابی حنیفہ

ترجمہ: ابن مبارک کہتا ہے کہ جب میں سقیان ٹوری کی مجلس درس

میں جاتا تھا تو قرآن اور حدیث اور درس زہر سنتا تھا اور وہ مجلس درس  
میں مجھے یاد نہیں کہ میں نے کبھی اس میں نبی کریم پر درود سنا ہو۔ وہ نعمان  
الجلس ہے اسی صفحہ میں لکھا ہے کہ ابن مبارک کہتا ہے کہ میں نے جو کچھ  
ابو حنیفہ سے پڑھا تھا اس کو چھوڑ دیا اور پڑھنے کے جزم سے میں اللہ تعالیٰ  
کو توبہ کرتا ہوں۔ اہل دیوبند کو ہم صرف اتنا کہتے ہیں کہ یہ تھا آپ کا امام،

ابو حنیفہ گستاخ رسالت تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۴۱۸  
قال ابو حنیفہ لو ادرکنی رسول اللہ و ادرکتہ  
لا قد بکشیرو من قوی۔  
ترجمہ:

یوسف بن اسباط کہتا ہے کہ میں نے ابو حنیفہ کو یہ کہتے ہوئے سنا  
تھا کہ اگر رسول اللہ میرے ساتھ ملتے اور میں آنجناب سے ملتا تو نبی  
کریم میرے بہت فتوؤں کو اپنا لے اور قبول فرماتے۔

نوٹ:

تاریخ بغداد ص ۴۱۹ میں لکھا ہے کہ ابو حنیفہ نے چار سو احادیث  
رسول کو ٹھکرایا ہے۔

اسی کتاب ص ۴۹۵ میں لکھا ہے کہ اگر میت کو دفن کر دیا جائے  
اور ورثہ کو اس کے کفن کی ضرورت پڑ جائے تو ابو حنیفہ فرماتے ہیں  
کہ قبر کھود کر اس میت کا کفن نکال کر ورثہ کے اُس کفن کو بیچ دینا  
جائز ہے۔

اسی صفحہ میں لکھا ہے کہ سقیان بن عیینہ کہتا ہے کہ سب سے  
زیادہ جبری اللہ پاک کے خلاف ابو حنیفہ تھا دیوبندی احباب کو دعوت  
فکر ہے کہ وہ شیعوں کی اصلاح کے بجائے اپنے امام ابو حنیفہ کے  
فتوؤں کی اصلاح ضروری سمجھیں۔

دیوبندیت کی گرتی ہوئی دیوار کو ایک دھکا اور  
نبی پاک نے ابو حنیفہ کی پیروی سے منع فرمایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۴۰۳  
قلت یا رسول اللہ ما تقول فی النکری فی کلام ابی حنیفہ و  
اصحابہ انظر فیہا و اعلم علیہا قال لا لا ثلاث مرات  
ترجمہ

محمد بن حماد کہتا ہے کہ میں نے خود خواب میں رسول اللہ کو دیکھا  
اور پوچھا کہ کیا میں ابو حنیفہ اور اس کے اصحاب کے کلام پر عمل کر سکتا  
ہوں آنجناب نے تین مرتبہ فرمایا نہیں نہیں نہیں

ابو حنیفہ کی حضرت ابوبکر نے بھی مذمت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۴۱۳  
اذ فرج شیخ صلب شیخ فقال ایہا الناس ان هذا بدل  
دین محمد نقتل لعل ای حنبی من ذان العیشان فقال هذا  
ابوبکر الصدیق صلب ابی حنیفہ

ترجمہ: محمد بن عامر طائی بیان کرتا ہے کہ میں نے دمشق کے در  
پر خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ کے گریبان سے پکڑ کر اس کو باہر نکالا  
اور فرمایا کہ اس نے دین محمد کو برباد کر دیا ہے۔ میں نے پوچھا تو معلوم  
ہوا کہ ابوبکر نے ابو حنیفہ کے گریبان سے پکڑا ہوا تھا۔

دیوبندیت کی دو کھتی ہوئی رگ پر ایک فشر اور  
نعمان کے اجتہاد سے اس کے شاگردوں انکار

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۴۰۶  
قال یحییٰ ابن مبارک کان ابو حنیفہ مجتہداً قال  
ما کان یجلیق لذات  
ترجمہ:

ایک شخص نے نعمان کے شاگرد عبداللہ بن مبارک سے پوچھا کہ  
نعمان ابو حنیفہ بھی مجتہد تھا اس نے کہا کہ وہ بچار اجتہاد کے لائق نہ تھا

ابو حنیفہ کی کتاب الحیل کی شان

تاریخ بغداد ص ۴۰۳ میں لکھا ہے کہ ابو حنیفہ کی کتاب الحیل کے  
بارے میں ان کے شاگرد ابن مبارک فرماتے ہیں کہ جو شخص کتاب الحیل  
کو پڑھے گا وہ اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال کرے گا اور حلال کردہ  
چیزوں کو حرام کرے گا۔

اسی صفحہ میں لکھا ہے کہ کتاب الحیل کے تمام مسائل کفر ہیں ان  
مبارک کہتا ہے کہ جو شخص کتاب الحیل کے مطابق فتویٰ دے گا اس  
کی بیوی کو طلاق ہو جائے گی۔ ابن مبارک کا غلام کہتا ہے کہ کتاب  
الحیل کسی شیطان کی تصنیف ہے اور خود ابن مبارک کہتا ہے کہ الحیل  
مصنف شیطان سے زیادہ شریر ہے۔



اگر اہل دیوبند کو ابو حنیفہ کے فضائل سننے کا شوق ہو تو  
اور سنیں کہ مشائخ حدیث نے ابو حنیفہ کی خوب مت کی ہے  
ابو حنیفہ کی محمد بن اسماعیل بخاری نے مت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ ترجیح مذہب شافعی  
مؤلفہ فخر الدین الرازی۔ منقول از استقصاء الانحزام ص ۳۲۱  
ولہ کان من الضعفاء فی هذا الباب لذكره كما ذكره ابو حنیفہ  
فی هذا الباب  
ترجمہ

امام اہل سنت فخر الدین رازی نے اپنے رسالہ میں لکھا ہے اسماعیل  
بخاری نے اپنی تاریخ کبیر میں باب المیم میں محمد بن اسماعیل شافعی کا  
ذکر فرمایا ہے کہ شافعی نے ۲۰۴ ہجری میں وفات پائی ہے اور بخاری  
کو علم تھا کہ شافعی نے بہت سی احادیث کی روایت کی مگر اس کے باوجود  
بخاری نے شافعی کو ضعیف میں ذکر نہیں کیا اگر شافعی ضعیف الحدیث  
ہوتا تو بخاری اس کو ضعیف میں اسی طرح ذکر کرتا جس طرح اس نے  
ابو حنیفہ کو ضعیف الحدیث لوگوں میں ذکر کیا ہے

نوٹ:

جہ آنکھوں والا ترسے جو کہ کا تماشہ دیکھے۔ امام بخاری کی تحقیق  
سے اہل دیوبند کے تاقیامت جگر کباب ہوتے رہیں گے۔

ابو حنیفہ کی مسلم بن حجاج نے بھی مذمت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۴۲۱  
سمعت مسلم بن حجاج يقول ابو حنیفہ بن ثابت صاحب الرازی  
مصنطرب الحدیث لیس لہ کبیر حدیث صحیح۔

ترجمہ

امام اہل سنت صاحب حجی مسلم بن حجاج نے فرمایا ہے کہ نعمان بن  
بن ثابت ابو حنیفہ صاحب الرازی مصطرب الحدیث ہے کوئی بڑی حدیث  
صحیح اس نے نقل نہیں کی۔

نوٹ:

دیوبند کے تمام علماء کو دعوت فکر ہے کہ محمد بن اسماعیل بخاری  
اور مسلم بن حجاج دونوں تمہارے مذہب کے پوپ ہیں اور ابو حنیفہ کی  
ان کے دلوں میں ذرا بھر وقت نہیں ہے۔

امام بخاری نے اپنی تاریخ کبیر میں نعمان کی موت پر سفیان  
ثوری کا خوش ہونا بھی نقل کیا اور آپ کے مذہب کے چھ امام جنہوں  
نے صحاح ستہ لکھی ہیں ان میں سے کوئی بھی نعمان کا عقیدت مند  
نہیں تھا۔

افسوس نہیں اس بات کا ہے کہ شیعوں کے خلاف  
تو آپ کو کتابوں میں فتوے نظر آتے ہیں اور امام اعظم کی علماء  
کی طرف سے آپ کو تکفیر اور تہلیل اور تہلیل نظر نہیں آتی

## دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کی موت پر علماء اسلام نے خوشی فرمائی تھی

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ۳۹۸ ذکر نعمان  
قال سفیان ثوری اذ جاز نعمی ابی حنیفۃ الحمد لله الزی  
اراح اہلین منہ الخ۔

ترجمہ

جب ابو حنیفہ نعمان کی موت کی خبر سفیان ثوری کو پہنچی تو اس  
نے کہا اس اللہ کی حمد ہے جس نے اہل اسلام کو نعمان کے فتنہ سے  
راحت بخشی ہے۔ نعمان اللہ کے دین کے سچ ایک ایک کمرہ کے ٹھیلے کو تبا  
ہ کیا اور امام اہل سنت اوزاعی نے بھی نعمان کی موت کی خبر سن کر فرمایا  
تھا کہ نعمان اہل اسلام کے حق میں زیادہ نقصان دہ تھا۔

نوٹ:

دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ ۸۰ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۱۵۲  
ہجری میں ۷۰ برس کی عمر میں ماہ رجب میں وفات پائی ہے۔  
حسن بن عمارہ قاضی بغداد نے ان کا جنازہ پڑھا اور مقابر  
جیزان میں دفن ہوئے۔

کسی نے خواب میں دیکھا کہ سیاہ کپڑے میں نعمان کا جنازہ لپٹا  
ہوا ہے اور اس کے آس پاس عیسائی پادری تشریف فرما ہیں منقول  
تاریخ بغداد ص ۴۲۲۔

## احمد بن شعیب نسائی نے ابو حنیفہ کی مذمت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۴۲۲  
قال احمد بن شعیب النسائی ابو حنیفۃ النعمان بن ثابت کوفی  
لیس بالقوی فی الحدیث۔

ترجمہ

امام اہل سنت امام نسائی فرماتے ہیں کہ ابو حنیفہ نعمان بن ثابت  
کوفی نقل حدیث میں قوی نہیں ہیں۔

نوٹ:

تاریخ بغداد ص ۴۲۲ میں لکھا ہے کہ سفیان ثوری فرماتے تھے کہ  
ابو حنیفہ نعمان حدیث شریف میں نہ ہی ثقہ تھے اور نہ ہی مامون تھے اسی  
کتاب میں لکھا ہے کہ ابو بکر داور فرماتے تھے کہ ابو حنیفہ نے کل ۱۵۰  
حدیثیں نقل کی ہیں اور ۷۵ میں یعنی نصف میں غلطی اور خطا کی ہے  
اسی صفحہ میں لکھا ہے کہ امام احمد بن حنبل سے ابو حنیفہ کے بارے میں  
پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ابو حنیفہ کی نہ رائے کی وقعت ہے اور  
نہ ہی حدیث کی ص ۴۲۲ میں لکھا ہے کہ کچھ نبی سید فرماتے تھے کہ مٹھی  
بھر مٹی ابو حنیفہ سے بہتر ہے۔ میزان الکبریٰ ذکر نعمان میں لکھا ہے کہ  
نعمان بن ثابت کوفی کو امام نسائی اور ابن عدی نے ضعیف قرار دیا ہے

نوٹ:

ارباب تحقیق کتاب استقصاء الخ فام اور تاریخ بغداد ذکر مطاب  
نعمان کی طرف رجوع فرمادیں۔



## تاریخ بغداد اور حافظ ابو بکر خطیب بغداد کا

تعارف اس تاریخ اہل دیوبند کے جگر میں سوراخ کر دینے

ارباب انصاف اختصار کی مجبوری کے باعث بجائے مختلف کتابوں کے حوالہ دینے کے ہم عالم اسلام کی ایسی نادر کتاب استقصاء الاحیاء مؤلف علامہ السید میر حامد حسین اہل اللہ مقابہ پر پھر دوسرے کرتے ہوئے تاریخ بغداد اور خطیب بغداد کا تعارف پیش کرتے ہیں۔  
دہلی کے مولوی حیدر علی کنہی کی کتاب مسخّی الکلام کے جواب میں شیخ عالم میر حامد حسین نے کتاب استقصاء الاحیاء تحریر فرمائی تھی علم مناظرہ کے شائقین کو مؤلف رسالہ ہذا کی تاکید و وصیت ہے کہ قین کتابوں کا ضرور مطالعہ فرمادیں۔

۱۔ استقصاء الاحیاء (۲) عقائد الافوار

(۳) تشدید المطاعن - یہ تینوں کتابیں آج بھی مسلمانوں میں اس بزدل مسکین کے پاس مدرسہ جامعۃ المنظر لاہور پاکستان میں موجود ہیں۔

## تاریخ بغداد اور خطیب بغداد

۱۔ کتاب اہل سنت و فضیلت الاعیان میں ابن خلکان نے خطیب بغداد اور اس کی تاریخ کو نہایت ہی اچھے الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

۲۔ کتاب اہل سنت فیض القدر بشرح جناح صغیر میں عبدالرؤف منادی نے بھی خطیب اور اس کی تاریخ کو بہت اچھے الفاظ میں یاد فرمایا ہے۔

۳۔ کتاب اہل سنت تاریخ مرآة الجنان میں علاؤ الدین فیضی نے بھی خطیب اور اس کی تاریخ کو اچھے انداز میں ذکر کیا ہے۔

۴۔ کتاب اہل سنت طبقات فقہاء شافعیہ میں بھی علامہ ابن جماعہ نے دونوں کا نہایت اچھے طریقہ سے ذکر فرمایا ہے۔

۵۔ کتاب اہل سنت الانساب میں علامہ سمعانی بھی خطیب اور اس کی تاریخ کا اعلیٰ اسلوب سے ذکر فرمایا ہے۔

۶۔ کتاب اہل سنت تاریخ صفدی میں بھی دونوں کی تعریف لکھی ہے۔

۷۔ کتاب اہل سنت مفتاح کنزالرافیعہ میں ابو عالم عبداللہ سیوطی نے خطیب بغداد اور تاریخ بغداد کو نہایت اچھے الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

۸۔ کتاب اہل سنت رسالہ ترجیح مذہب شافعی میں فخر الدین رازی نے بھی دونوں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

۹۔ کتاب اہل سنت ربان المحدثین میں شاہ عبدالعزیز نے بھی دونوں کو اچھے اور عمدہ انداز میں ذکر کیا ہے۔

نوٹ :

استقصاء الاحیاء میں ای نو عدد کتب کی عبارات کو بفضل نقل کر کے علامہ سید حامد حسین نے خطیب اور اس کی تاریخ کی توثیق پیش کی ہے۔

## تاریخ بغداد اور خطیب بغداد کا مذکورہ

### نوع و کتب کی روشنی میں تعارف

حافظ ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن حمادی خطیب بغداد و جعرات کے دن ۲۴ ذی قعدہ ۳۸۸ھ میں پیدا ہوئے تھے گیارہ سال کی عمر میں اپنے والد کے شوق دلائف پر علوم اسلامیہ کی تحصیل پر توجہ کامل دی۔ اور بصرہ، کوفہ، نیشاپور و امویہ و دیوبند حجاز کا سفر فرمایا۔

ابو نعیم حافظ صاحب حلیۃ الاولیاء اور ابو سعید باکینی اور ابو الحسن بن بشران جیسے حلیل القدر اساتذہ سے تحصیل علم کیا اور ابن ماکو لا محدث اور محمد بن مرزوق زعفرانی جیسے حلیل القدر علماء اس کے شاگرد ہیں۔

اور مکہ شریف میں علامہ برستی کے حضور میں ۵ دن میں بخاری شریف کو پڑھا اور اسماعیل بن احمد الحیری نیشاپوری، معروف بجزیرہ کے حضور میں تین مجلس میں بخاری شریف کو ختم کیا۔

قوت حافظہ اور تیزی داغ میں خطیب بے مثال تھے تحصیل علوم کے بعد بغداد واپس تشریف لائے۔

۹۔ کتاب کے مصنف ہیں ان میں ایک تاریخ بغداد ہے ۴ جلدوں میں۔ خطیب کی اجازت کے بغیر بغداد میں کوئی واعظ حدیث نہیں پیش کرتا تھا۔

## بلے بلے تاریخ بغداد کہ جسے حافظ ابو بکر

### کے درس میں نبی کریم ﷺ کی سنت تھے

مفتاح کنز الدرایہ اور لبیان المحدثین میں لکھا ہے۔  
فی المفتاح قال مکی الرمیسی کنت نائماً ببغداد فصرایت  
کانا عند الخطیب لقراءة تاریخہ علی العادة والشیخ نصر  
بن البراہیم المقدسی عن یحییٰ بن عیینہ عن یحییٰ بن نصر بن جہات  
عنہ فقیل هذا رسول اللہ جبار لیسع التاریخ فقلب فی نفسی  
هذا جلالۃ لابی بکر۔

ترجمہ

انام اہل سنت مکی رمیسی فرماتے ہیں کہ بغداد میں سویا ہوا تھا کہ  
میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تاریخ بغداد کے پڑھنے کی خاطر خطیب  
بغداد کے پاس ہوں اور شیخ نصر بن ابراہیم خطیب کے دائیں طرف بیٹھے  
ہیں اور ان کے دائیں طرف ایک بزرگ تشریف فرما ہیں، میں نے پوچھا  
کہ یہ بزرگ کون ہیں۔ مجھے بتایا گیا کہ یہ رسول اللہ ہیں اور تاریخ بغداد  
کو سننے کی خاطر تشریف لائے ہیں۔ میں نے دل میں سوچا کہ یہ حافظ  
ابو بکر کی شان ہے۔

نوٹ:

دہ کتاب جسے رسول اللہ ﷺ کی سنت تھے اسی میں دیوبندوں کے امام  
ابو حنیفہ کی عظمت کا وہ اہریشن کیا گیا ہے۔



اگر تمام ہڈت دیوبند کے جج ہو جائیں تو بھی اسی کی پیر چھاڑ کا علاج نہیں کر سکتے۔

ارباب انصاف منظور نعمانی جیسے لوگوں نے میری قوم شیعوں کے لئے اپنے پوپ پاؤں کے فتوے شائع کئے تھے اور ہم شیعوں نے غیرت نہیں تھے کہ یہ درد کرتے رہتے۔

ٹیک ٹیک ٹیک دم - دم نہ کشیدم  
وکیل آل محمد نے دیوبندیوں کے امام ابوحنیفہ کے بارے میں عالم اسلام کی کتابوں سے اس کے کافر ہونے کے فتوے پیش کر دیئے ہیں۔

وکیل آل محمد کا دیوبند کے تمام پندتوں کو

ایک کھلا پیچلیج

ارباب انصاف دیوبندیوں کو رہتے رہتے خیال آیا گوا دیوبند کی باسی مانڈی میں آباں آیا اور کوئی پرانا دکھ تھا کہ جس کا انہوں نے شیعوں سے بدلہ لینا تھا۔ لہذا شیعوں کے خلاف انہوں نے تکیف کے فتوے شائع کئے۔

جواب میں ہم نے بھی ان کے امام اعظم کے کافر ہونے کے فتوے اہل سنت کی کتابوں سے پیش کر رہے ہیں۔ پس اگر فتوے ہی معیار ہیں تو ابوحنیفہ بھی کافر تھا اور آپ یہ نہ سمجھیں کہ بس میرے پاس یہ آخری ہتھیار تھا تاریخ بغداد والی ایک اور جگہ بھی ملاحظہ ہو۔

دیوبندیت کی دکھتی ہوئی رگ پر ایک نشتر اور  
امام غزالی نے بھی ابوحنیفہ کے مجتہد ہونے سے انکار کیا

اہل سنت کی معتبر کتاب المنقول ص ۱۰۰ مؤلف

حجت الاسلام غزالی طوسی ایرانی

منقول از استقصاء الاصحاح ص ۱۹۴ مطبوعہ

مجمع المبحرین بودھانہ ۱۲۶۷ھ

عبارت منقول الفصل الرابع فی التخصیص علی ما شاہیر

المجتہدین من الصحابہ والتابعین وغیرہم

توجہ

چونکہ فصل صحابہ کرام اور تابعین اور دوسرے لوگوں میں سے

مجتہدین کے معین کرنے میں۔

اس فصل میں غزالی نے صحابہ اور تابعین کا ذکر کرنے کے بعد اہل

سنت کے دوسرے علماء کا ذکر کیا ہے فرماتے ہیں۔

واما مالک فکان من المجتہدین

کہ مالک مذہب کا امام مالک مجتہدین میں سے تھا

پھر فرمایا واما ابوحنیفہ فکان من المجتہدین لاشک کان

لا یعرف اللغۃ وعلیہ یدل قولہ ولولمہا باو

قیس وکان لا یعرف الضعیفۃ الادیث ولہذا عزی

لقبول الادب ادیث الضعیفۃ ورد الصیح منها

## دیوبند کے امام ابو حنیفہ کی علوم عربیہ جہالت کا ابن خلکان کی طرف سے اقرار

اہل سنت کی معیہ کتاب تاریخ لابن خلکان ص ۱  
منقول از استقصار الا فحام ص ۱۸  
وفضائل ابی حنیفہ کثیرہ وقد ذکر الخطیب فی تاریخہ  
شیئا کثیرا ثم اعقب ذالک بذکر ما کان الالیق تو کہ  
والاعراض عنہ  
ولہ یکن یجاب لبیش الاقلۃ العربیۃ الخ  
ترجمہ :

امام اعظم صاحب کے فضائل بہت ہیں اور خطیب بغداد نے  
زیادہ مقدار اپنی تاریخ میں ذکر فرمائے ہیں اور ان کے فضائل کے  
ذکر کے بعد خطیب بغداد نے ان کے مطاعن اور برائیاں بھی ذکر  
کی ہیں اور مناسبت تو یہ تھا کہ وہ ان برائیوں کا ذکر نہ کرتے اور  
امام اعظم میں کوئی کمی نہ تھی سوائے اس کے کہ وہ علوم عربیہ سے جاہل  
اور کم واقف تھے۔

نوٹ :

ارباب انصاف قرآن اور حدیث عربی زبان میں ہیں اور جو شخص  
عربی زبان سے پوری طرح واقف نہیں ہے وہ شریعت کے احکام کا  
مجتہد نہیں ہو سکتا

ولہ یکن قصۃ النفس بل کان یتکالیس لانی محلہ علی  
مناقضۃ ما قد الاصول

## ابو حنیفہ کے اجتہاد پر غزالی نے جھڑپوں پھیر دیا

نواصب حجتہ الاسلام عبداللہ غزالی فرماتے ہیں کہ احناف دیوبند  
بندیوں کے امام ابو حنیفہ مجتہد نہیں تھے کیونکہ وہ علم قواعد لغت  
عرب سے ناواقف اور جاہل تھے اور ان کی جہالت کو یہ دلیل ہے کہ وہ  
رمادہ بابوقیس پر رشتے تھے جب کہ صحیح بانی میں ہے اور ابو حنیفہ  
احادیث رسول سے بھی جاہل تھا اسی لئے اس کی طرف نسبت دی جاتی  
کہ وہ صحیح احادیث کو ٹھکرا دیتا تھا اور ضعیف احادیث کو قبول کرتا  
تھا اور اس میں احکام شریعت کو سمجھنے کا ملکہ اور قابلیت نہ تھی بلکہ وہ  
بلے عمل قواعد شرعیہ کی مخالفت کرتے ہوئے قیاس کرتا تھا۔

نوٹ

ارباب انصاف

اہل دیوبند کو رہتے رہتے خیال آیا ہے گویا دیوبند کی باسی ہانڈی  
ابال آیا ہے۔

شیعوں کی تکفیر کے فتوے دیئے شروع کر دیئے ہیں ہم ان دیوبند  
اجاب سے کہتے ہیں کہ جس فقہ حنفیہ کا آپ مبنوہ بجاتے ہیں  
اور جس کے سہارے تم اہل اسلام کی تکفیر کرتے ہیں، اس فقہ کا تو  
بانی بھی کافر ہے غیر مجتہد ہے۔



امام غزالی کا اعلان کہ دیوبندیوں کے امام  
ابو حنیفہ کا دو حصے مذہب اس کے شاگردوں نے چھلایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب منقول ص ۱۹۹  
منقول از استقصاء الامام

ان ابا حنیفہ تیسویں صدی ہجری میں تھے۔ ان کا زمانہ تصویب المسائل و  
تقریر المذاهب فکشر خطبہ لذلک ولہذا استکف  
ابو یوسف و محمد بن ابی اسحاق فی ثلثی مذہبہ لما رآی فیہ  
من کثرة الخبط والخلط والتورط الخ  
ترجمہ

نور اصب کے امام غزالی منقول کے آخر میں فرماتے ہیں کہ مسائل  
شرعیہ کی تصویب کئی میں ابو حنیفہ نے اپنے ذہن کے حمام کو گرم فرمایا  
اسی لئے ان کی خطا میں زیادہ ہیں اور انھیں خطاؤں کی وجہ سے  
ابو حنیفہ کے دونوں شاگردوں ابو یوسف اور امام محمد نے مذہب  
کے دو حصوں میں اس کی پیروی کرنے میں اپنی توہین سمجھی ہے کیونکہ انہوں  
نے ابو حنیفہ کے فتوؤں میں زیادہ خطا اور ہلاکت دیکھی ہے

نوٹ

دیوبندی احباب ابو حنیفہ کی خطاؤں کا رونا تو تمہارے مذہب  
کے علماء رو رہے ہیں۔

امام غزالی کا اعلان کہ دیوبندیوں کے امام  
ابو حنیفہ نے اپنے فتوویٰ میں ۹ حصے خطا کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب منقول ص ۱۹۹  
منقول از استقصاء الامام

ولا اکثر اثباتی لفتۃ ابی حنیفۃ فان اقلع بخطائہ فی  
تسعۃ اعشار مذہبہ الحق مخالف فیہا خصوصہ فانہ  
اتق فیہا بالانزل فی قواعد اصولیۃ  
ترجمہ

غزالی نے بلا جرح یہ قول قاضی ابوبکر محمد بن طیب بصری کا  
نقل کیا ہے یہ منقول کے باب اثباتی میں ہے جس میں بعض قیاسوں  
کو دوسرے بعض پر ترجیح دی ہے۔  
قاضی کہتا ہے کہ مجھے ابو حنیفہ کی مخالفت کی کوئی پرواہ نہیں  
میں یقین رکھتا ہوں کہ ابو حنیفہ نے اپنے فتاویٰ کے ۹ حصوں میں  
خطا کی ہے اور علم اصول کے قواعد میں ابو حنیفہ سے لغزشات  
ہوئی ہیں۔

نوٹ:

اہل دیوبند کو بیٹھے بیٹھے خیال آیا ہے گویا اہل دیوبند کی  
باسی لائڈی میں کہاں آیا ہے اور شیعوں کی تکفیر شروع کر دی ہے  
پہلے وہ اپنے امام کے طینت نکلو ایں۔

امام غزالی کا اعلان کہ دیوبندیوں کے ابو حنیفہ

نے شریعت پاک کو الٹ پلٹ کر دیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب منقول ص ۱۹۹

منقول از استقصاء الافحام ص ۱۹۹

واما ابو حنیفہ فقد قلب الشریعة فظهر البطلان  
وشوش مسلکها وغیر نظامها

ولا یکنی فساد مذهبہ فی تقاصیل الصلوۃ

ترجمہ

غزالی فرماتے ہیں کہ دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ نے شریعت پاک  
کو الٹ پلٹ کر دیا ہے اور ان کی راۓ تشویش ناک بنا دیا ہے اور  
شریعت کے نظام کو تبدیل کر دیا ہے۔ اور مذہب ابو حنیفہ کا چھوٹا  
ہونا کوئی ڈھکی چھپی ہوئی بات نہیں ہے۔ خصوصاً نماز کی بابت نماز  
میں تفصیل زیادہ ہیں اور مسائل نماز میں ابو حنیفہ کی پیش کردہ نماز کو  
کسی عام اہل سنت مسلمان کے سامنے بھی پیش کیا جائے تو وہ بھی ایسی  
نماز کو قبول کرنے سے انکار کرے گا۔

نوٹ:

دیوبندی احباب انتظار فرما دیں ہم اسی رسالہ میں ان کی  
کیا یہ نماز نماز کو بھی پیش کریں گے۔

امام غزالی کا اعلان کہ دیوبندیوں کے ابو حنیفہ

کی وہ نماز نہیں ہے جسے نبی کریم لائے تھے

اہل سنت کی معتبر کتاب منقول ص ۱۹۹

منقول از استقصاء الافحام ص ۱۹۹

والذی یبغی ان یقطع بسے کل ذی دین ان مثل هذا الصلوۃ

لا بیعث اللہ بها نبیا وما بیعث محمد بن عبد اللہ بدعا

الغایہ

ترجمہ

اہل سنت کے حجت الاسلام غزالی فرماتے ہیں کہ ہر دین دار

شخص کو یقین رکھنا چاہیے کہ دیوبندیوں کے امام اعظم کی پیش کردہ وہ  
نماز نہیں ہے جس کی تبلیغ کی خاطر اوش نے کوئی نئی بھیجا ہو اور اس نماز  
کی دعوت دینے کے لئے اللہ پاک نے اپنے نبی محمد بن عبد اللہ  
کو حکم نہیں دیا۔

نوٹ

تقوڑا سامونو امام اعظم کی نماز کا یہ ہے کہ آدمی اگر شراب میں  
پکڑے ڈبو لے اور کتے کی رنگی ہوئی کھال پہن لے اور بغیر نیت کے گنیر  
کہہ لے اور بدلے تشہید کے اور سلام کے آخر میں پاد دے تو اس کی  
واجب نماز ہوگی ہم عقرب حوالہ جات کے ساتھ اس نماز کا ذکر کریں گے



غزالی نے دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ پر  
علامہ اہل سنت سے لعنت کا فتویٰ بھی نقل کیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب منقول ص۔ مؤلف غزالی  
منقول از استقصاء الافحام ص ۳۰

ولا شدة الغباوة وقلعة الدراية وتدرج  
القلوب على اتباع التقليد المألوف طسا اتيح  
مثل هذا المقتصوف في الشرع من سلم هذه  
فضلا عن لشد نكسره ولهذا اشتد المظعن و  
الملمعن من سلف الأئمة فيه الخ

امام غزالی فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں میں سخت کندی نہ  
ہوتی اور سوجھ بوجھ کی نہ ہوتی اور ابو حنیفہ کی تقلید پر لوگوں  
کی عادت نہ ہوتی۔

تو شریعت پاک میں اس ابو حنیفہ منصرف کی کوئی بھی مسلم  
عقل والا تقلید نہ کرتا چہ جاد کہ کوئی تیز عقل والا اس کی تقلید  
کمرے اسی لئے تو ابو حنیفہ پر اہل سنت کے اماموں کی طرح اس  
کی برائی اور شکایت اور اس پر لعنت زیادہ ہے۔

امام غزالی کا اعلان کہ دیوبندیوں کے امام  
ابو حنیفہ کے فتوے کفر ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب منقول ص۔ مؤلف غزالی  
منقول از استقصاء الافحام ص ۱۹

قال الشافعي من استحسن فقد شرع ولا بد ادلا من بياحه  
الاستحسان وقد قال قائلون من اصحاب ابي حنيفة الاستحسان  
مذهب لا دليل عليه وهذا كفر من قاله وهم يجوز  
المسك به بلا حاجة فيه الى دليل  
ترجمہ

امام اہل سنت غزالی فرماتے ہیں کہ امام شافعی نے فرمایا ہے  
کہ جس نے استحسان پر عمل کیا اس نے تشریع اور بدعت کا ارتکاب کیا  
پہلے استحسان کی حقیقت بیان کہ تاضروری ہے ابو حنیفہ کے اصحاب  
میں کئے دئے نے کہا کہ استحسان وہ مذہب اور فتویٰ ہے کہ جس پر  
کوئی دلیل نہ ہو اور غزالی کہتا ہے کہ یہ نظریہ کفر ہے جس کا بھی یہ  
نظریہ ہو

نوٹ :

دیوبندی احباب آپ کے لغمان کے مذہب کی علامہ اہل سنت  
نے وہ چیر بھاڑ کی ہے جس کی اصلاح آپ بے ناممکن ہے۔

## عزالی اور اس کی کتاب منقول کی علماء اہل سنت کی نگاہ میں عظمت

اہل سنت کی معتبر کتاب اعلام الانبیاء من فقہاء مذہب النعمان الختار  
منقول از استقصاء الاضاح ص ۱۹۵  
وقد باہی موسیٰ وعیسیٰ وقال لہما فی امتکما تبیرہما  
والاشار الی العزالی فقال لا  
توجہ

امام اہل سنت محمود بن سلیمان کتوی فرماتے ہیں کہ شیخ ابوالحسن عزالی  
فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ہمارے نبی کریم حضرت موسیٰ  
اور حضرت عیسیٰ پر فخر فرما رہے تھے اور آنجناب نے عزالی کی طرف اشارہ  
کر کے ان دونوں نبیوں سے فرمایا کہ آپ کی امت میں کوئی اس جیسا  
بلند پایہ عالم ہے انہوں نے عرض کی کہ نہیں۔

نوٹ

ارباب انصاف علامہ کمال الدین دیرسی نے بھی ابو حامد عزالی  
کی تعریف کے پل باندھ دیئے ہیں۔ پس اتنا بڑا عالم جب دیوبندیوں  
کے امام ابو حنیفہ کی مذمت کرتا ہے اور علماء اہل سنت سے اس پر  
لعنت لگاتی کرتا ہے تو معلوم ہوا کہ ابو حنیفہ کوئی شخص ہی نہ تھا  
جو آنکھوں والا تیرے جوہر کا تماشا دیکھے۔

## عزالی کی نگاہ میں دیوبندیوں کا امام ابو حنیفہ کافر ہے اور یزید پلیدی بھی زیادہ بدترین ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب و فیات الاعیان لابن خلکان  
ص ۱۳ ذکر امام اہل سنت انکبوا الی  
لا یجوز لعن المسلمہ اصلاً ومن لعن مسلماً فہو ملعون  
ولا یجوز لعن ابہا لہم و یزید صحیح اسلامہ و صاحب  
قتلہ الحشین

ترجمہ

امام انصاری یزید کی وکالت میں کہتا ہے کہ کسی مسلمان پر لعنت

بمیرزا جعفر نہیں ہے اور جو کسی مسلمان پر لعنت کرے وہ خود ملعون ہے اور  
کہا مسلمان ہونا صحیح ہے اور اس کا امام حشین کو قتل کرنا یا قتل کا حکم دینا  
ثابت نہیں ہے۔

نوٹ :

ارباب انصاف عزالی کا یزید کی وکالت کر کے اس کو لعنت  
سے بچانا اور امام اعظم پر اہل سنت کے اماموں سے لعنت کا نقل  
کرنا اس کا صاف نتیجہ ہے کہ ابو حنیفہ اس کے نزدیک یزید سے بدترین  
تھا کیونکہ عزالی صرف کفار پر لعنت کرنے کو جائز مانتا ہے  
جو گنہگار نہ ہوں اور پھر ناکی



## امام غزالی کی کتاب المنقول نے امام الحرمین ابو المعالی کی کتاب پر پردہ ڈال دیا تھا

عالم اسلام کی مایہ ناز کتاب استقصاء الافحام ص ۲۰۵  
تاریخ اسلام سے ناواقف دیوبندی اصحاب میں سے کچھ لوگ  
امام ابو حنیفہ کے تحفظ کی خاطر کبھی یوں جھوٹ بولتے ہیں کہ کتاب  
المنقول ابو حامد غزالی کی تصنیف نہیں ہے۔ بلکہ وہ توحید غزالی معمری  
کی تالیف ہے اس لئے ہم کتاب استقصاء الافحام پر بھر دوسرے کرتے  
ہوئے چند علماء اہل سنت کا ذکر کرتے ہیں کہ جنہوں نے یہ اعتراف  
کیا ہے کہ منقول غزالی کی کتاب ہے۔

(۱) ابو محمد عبد اللہ بن سعد ایسا فقی نے اپنی کتاب مرآۃ الجنان  
میں ذکر کیا ہے کہ جب ابو حامد غزالی نے کتاب المنقول تصنیف کر کے  
ابو المعالی ضیاء الدین الحرمین کی خدمت میں پیش فرمائی تو امام الحرمین نے  
نے فرمایا کہ تو نے میری موت تک صبر کیوں نہیں فرمایا تیری کتاب نے میری  
پر پردہ ڈال دیا ہے

(۲) عبد الرحیم بن الحسین ملقب بزین الدین عراقی استاد ابن حجر  
عسقلانی اپنی کتاب طبقات المغیث میں اعتراف کرتے ہیں۔

(۳) علامہ ابن الجامة اپنی کتاب طبقات شافعیہ میں اعتراف کرتے ہیں

(۴) حسین بن حسن قاضی و میا علی بھی اعتراف کرتے ہیں۔

(۵) حافظ جلال الدین سیوطی بھی اعتراف کرتے ہیں

## دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کی منازکوں ابن تیمیہ نے نیز مالک شافعی اور احمد حنبل کو

اہل سنت کی معتبر کتاب منهاج السنۃ ص ۱۸۲  
منقول استقصاء الافحام ص ۱۸۲

امام مذکورہ من الصلوۃ التي یحییٰها ابو حنیفہ  
وفعلها عند بعض الملوك حتی رجع عن مذهبه  
فليس حجة ولا يدل على فساد مذهب اهل السنة لان  
اهل السنة يقولون ان الحق لا يخرج عنهم ولا  
يقولون انه لا يخطئ احد منهم وهذا من الصلوۃ  
سکرھا جمہور اهل السنة کمالہ و الشافعی و احمد  
و الملک الزی ذکرہ ہو محمود بن سبکتگین الخ

امام النواری صاحب عدو اللہ ابن تیمیہ کہتا ہے کہ علامہ حلی شیعوں نے  
ابو حنیفہ کی جس نماز کا ذکر کیا ہے کہ ابو حنیفہ اس کو جائز جانتا ہے  
اور بعض بادشاہوں کے سامنے وہ پڑھی گئی تھی اور بادشاہ نے حنفی  
مذہب کو چھوڑ دیا تھا۔ یہ بات مذہب اہل سنت کے باطل ہونے  
کی دلیل نہیں ہے۔ کیوں کہ اہل سنت یہ کہتے ہیں کہ حق ان چار اماموں  
کے فتوے سے باہر نہیں ہو گا۔ اہل سنت یہ نہیں کہتے کہ ان کے چار  
اماموں میں سے کوئی خطا نہیں کرے گا۔

## دیوبندوں کے امام ابو حنیفہ کی وہ نماز جسے عالم اسلام نے ٹھکرا دیا

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ المغیث الخلق صدر مؤلف ابوالمعالی
  - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب و فیات الاعیان ص ۱۱۱ ذکر محمود عزیزی
  - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ یا فنی مرآة الجنان ص ۱۱۱
  - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سیف مسلولی ضرب الفقال والمقول منقول از استقصاء الغمام ص ۱۸
- نوٹ :-

ارباب انصاف تاریخ و فیات الاعیان سے نماز ابو حنیفہ کی بابت  
عربی عبارت میں میں نے اپنے رسالہ فقہ حنیفہ در جواب فقہ جعفریہ میں  
درج کر دی ہے اختصار کی مجبوری کے باعث اس جگہ عربی پیش نہیں  
کریں گے اور ترجمہ پر اکتفا کریں گے۔

عبارۃ مرآة الجنان منقول از استقصاء الفحما ملاحظہ  
علماء الاسلام نقل کرتے ہیں کہ سلطان محمود عزیزی ابو حنیفہ امام اعظم  
کے مذہب پر تھا اور علم حدیث قدر دان تھا اور وہ اپنے دیوبندوں کی میت  
مشائخ احادیث نہ کرتا تھا۔ پس اس سماع کی وجہ سے اس نے احادیث  
کو زیادہ تر امام شافعی کے مذہب کے مطابق پایا۔ پس اس کے دل میں کچھ  
آیا اور اس نے مقام مروی احاف اور شیوخ فقہاء کو جمع فرمایا اور ان سے

اور یہ نماز ابو حنیفہ والی وہ ہے کہ جو بڑے اہل سنت ہیں مثلاً  
حضرت امام شافعی اور حضرت امام مالک اور حضرت امام احمد  
انہوں نے اس نماز کے نماز ہونے سے انکار کیا ہے اور جس  
بادشاہ کے سامنے وہ نماز پڑھی گئی تھی وہ سلطان محمود عزیزی تھا اور  
ابو حنیفہ کی نماز کو دیکھ کر وہ اس کی طرف لوٹ آیا تھا جو نماز اس کو  
نبی کریم کے طریقہ پر معلوم ہوئی تھی اور یہ بادشاہ نیک بادشاہوں  
سے تھا اور اہل بدعت کے خلاف خصوصاً رافضیوں کے خلاف  
سخت تھا۔

## عالم اسلام کو دیانت و انصاف کی رو سے دعوت انصاف

### ارباب انصاف

اہل سلام میں نماز ایک عظیم الشان عبادت ہے اور مومن کی معراج  
ہے تمام عبادتوں کی سردار ہے اور روزمرہ پانچ مرتبہ حق تعالیٰ نے اس  
عبادت کو ہر مسلمان پر فرض کیا۔ مگر دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ نے  
اس عبادت کا وہ بیڑا غرق کیا ہے کہ تمام علماء اہل سنت نے اس کی  
پیش کردہ نماز کو ٹھکرا دیا ہے۔ ثبوت کے لئے ابن تیمیہ کی مہتاب کی عبارت  
کو پیش کیا ہے۔ دیوبندی کس فقہ حنیفہ کا نظام چاہتے ہیں۔ ان کی نماز کو  
بھی دوسرے اہل سنت نے قبول نہیں کیا۔ اسلام کے ان عقیدہ اہل کی  
نماز کو اہل سنت احباب کی کتابوں سے پیش کر کے ہم عالم اسلام کو دعوت  
انصاف دیتے ہیں۔ آپ ہی ذرا اپنے جو رجحان کو دیکھو  
ہم عرض کریں گے تو شکایت ہوگی



یہ واقعہ موسم گرما میں پیش آیا پس شراب سے وضو کی وجہ سے  
اس پر کھیاں اور پھر جمع ہو گئے اور اپنے سر عیسویں وضو کو الٹ  
اور مسج بھی الٹ کیا۔

پھر تھان کعبہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو گیا اور تہیت نماز کے بغیر  
اس نے تکبیر فارسی میں کہہ دی پھر ایک آیت کا ترجمہ فارسی میں پڑھ  
دیا کہ دو برگ سبز، پھر جس طرح مرغ دانہ پر بیٹھیں مارتا ہے سجدہ  
کے بجائے بغیر کوئے اور لکھنؤ کے دو ٹھوکیں مارتیں اور سلام کے  
بجائے اختتام نمازیوں کی کہ وہ منسوط فی الخیر من غیر سلام کر سلام  
کی جگہ زور سے یاد دیا۔

وقال ايها السلطان هذه الصلوة ابى حنيفه

کہ اے بادشاہ سلامت یہ ابو حنیفہ کی نماز ہے

فقال السلطان ان لم تكن هذه الصلوة ابى حنيفه تقتل

بادشاہ نے کہا اگر یہ نماز ابو حنیفہ کی ثابت نہ ہوئی تو میں تم کو  
قتل کر دوں گا

وقال هذا الصلوة لا يجوزها ذو دين

کیونکہ ایسی نماز کو کوئی دین دار جائز نہیں سمجھتا

واكثر الخنيفة ان يكون هذه صلوة ابى حنيفه

اور حنیفیوں نے اس بات سے انکار کیا کہ یہ نماز ابو حنیفہ کی

ہو، بادشاہ نے حکم دیا کہ دونوں مذہبوں کی کتابوں کو حاضر کیا جائے

خواہش کی کہ حنفی اور شافعی مذہب سے بہتر کون ہے اس میں مناظرہ اور گفتگو  
کریں پھر یہ طے پایا دو دور رکعت نماز حنفی اور شافعی مذہب کے مطابق  
بادشاہ کے سامنے پیشی جلدئے اور سلطان محمود غزنوی دونوں نمازوں  
کو خود ملاحظہ کرے اور جو نماز بہتر ہو اس کو اختیار کرے پس فقال مروزی  
نے علماء شافعیہ میں سے امام شافعی کے مذہب کے مطابق دو رکعت  
نماز پڑھ کر دکھائی، نماز اس کیفیت سے پڑھی کہ طہارت، لباس، قبلہ  
اسکان اور ہیئات، مستجاب اور آداب اور واجبات کو پوری طرح بجا  
لایا اور امام شافعی ان شرائط کے بغیر نماز کو کافی بھی نہیں سمجھتا تھا۔

فقال مروزی ابو حنيفه والى نماز پڑھ کر

دکھاتا ہے۔ کیا نماز ہے

توبہ استغفار

ثم صلي ركعتين على ما يجوز ابو حنيفه

پھر اس نے دو رکعت نماز اس طرح پڑھ کر دکھائی کہ جس  
طرح ابو حنیفہ نماز جائز سمجھتا ہے۔

لباس کے طور پر اس نے کتے کی رنگی ہوئی کھال اور  
اس کی چوتھائی کو پھر دوسری نجاست سے بنجس کر کے پہن لیا اور طہارت  
میں اس نے کھجور کی شراب سے وضو فرمایا۔

## ابو حنیفہ کی نماز کی بابت ابن عبد الرزاق حنفی

### کی وادیللا اور پیچ و تاب اور پھر اقرار

اہل سنت کی معتبر کتاب سیف مسلول فی ضرب القفال والمنقول مؤلف علم الدین عبد الرزاق حنفی منقول از استقصاء الاغمام ص ۱۱۱  
اختصار کی مجبوری کے باعث صرف ترجمہ پیش خدمت ہے  
یہ حنفی علامہ فرماتے ہیں کہ میں نے نہایت کلامی لوگوں سے سنا تھا کہ تفضل مروزی نے شیعہ بازی سے امام ابو حنیفہ کی نماز سلطان محمود غزنوی کے سامنے اس طرح پڑھی کہ محمود غزنوی نے ابو حنیفہ کے مذہب کو چھوڑ دیا تھا اور محمد بن ادریس شافعی کے مذہب کو اختیار فرمایا تھا

جو کہ ابو حنیفہ کی پدگولہ والی نماز اس نے اس کیفیت سے پیش کی تھی کہ جس کو ایک ادنیٰ مسلمان بھی باور نہیں کر سکتا لہذا میں نے اس تفضل والی کہانی کو جھٹکا دیا تھا اور میں ایک مدت تک اپنے اسی نظریہ پر ڈٹ کر رہا۔

پھر میں نے ابو محمد عبد اللہ بن سعد ایاضی کی تاریخ مرآة الجنان میں ابو حنیفہ کی اس پدگولہ والی نماز کی کہانی کو پڑھا جو اس نے کتاب مغیث الخلق مؤلف امام الحرمین سے نقل کی ہے فظہر ان القصہ واقعہ دلیس فی صدقہا دیب کہ بات درست ہے اور اس کی سچائی میں کوئی شک نہیں ہے

اور بادشاہ نے اپنے ایک نصرانی عیسائی منشی کو حکم دیا کہ وہ دونوں مذہبوں کی کتابوں کو پڑھے۔

پس تحقیق کے بعد ابو حنیفہ کی نماز اسی طرح ثابت ہوئی جیسی طرح تفضل مروزی نے پڑھی تھی۔

فما عرض السلطان من مذهب ابی حنیفہ و تملک  
بمذهب الشافعی

اور سلطان محمود غزنوی نے ابو حنیفہ کے مذہب سے حق پھیر لیا اور امام شافعی کے مذہب کو اختیار کر لیا اور اگر ابو حنیفہ والی نماز کو کسی جاہل کے سامنے بھی پیش کیا جائے تو وہ بھی اپنی کے قبول کرنے سے انکار کرے گا۔

### دیوبندی احباب کو دعوت النصار

جو ہمارے احناف دیوبندی احباب فقہ جعفریہ کا مذاق اڑاتے ہیں ہم انھیں دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے کہ آپ کے ابو حنیفہ کی پدگولہ والی نماز کے بعد آپ کو کسی مذہب کے خلاف بولنے کا کوئی حق ہے۔

گلہ آنگھوں والے تیرے جوہن کا تماشا دیکھیں

ابو حنیفہ کی صلواتِ فرض طائی دیکھ کر اہل سنت کے مایہ ناز عالم امام الحرمین ابو المعالی ضیاء الدین عبد الملک جوینی شافعی اپنے رسالہ مغیث الخلق میں چلا اٹھے ہیں کہ اس نماز کا بنی پاک نے حکم نہیں دیا۔



## دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کی پدگولہ والی نماز پر ٹھہنے والا قتال مروزی فرشتہ تھا آدمی کی صورت میں

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب دنیات الاعیان ص ۱ ذکر قتال
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب طبقات فقہاء شافعیہ ص ۱ ذکر قتال
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ یافعی ص ۱ ذکر قتال

منقول از استقصاء الامام ص ۱۸۲

کناقول انه ملک فی صورۃ آدمی قلت وهو القتال  
المتقدم ذکرہ مع السلطان محمود فی صلوة علی عہدہ ابی  
حنیفۃ۔

امام اہل سنت امام یافعی فرماتے ہیں کہ حضرت ناصر عمری فرماتے  
ہیں کہ امام ابو بکر القتال مروزی عبد اللہ بن احمد شافعی مذہب کا  
بلند پایہ عالم تھا۔ ۹ سال کی عمر پائی ہے اس جیسا فقیہ دنیا میں نہیں  
ہوا۔ اس کے بارے میں ہم کہتے ہیں کہ وہ فرشتہ ہے آدمی کی صورت میں امام  
یافعی فرماتے ہیں کہ یہ وہی علامہ قتال مروزی ہے کہ جس کا ذکر سلطان محمود  
غزنوی کے ساتھ گزرا ہے کہ اس نے ابو حنیفہ کی پدگولہ والی نماز  
پڑھ کر دکھائی تھی اور ابن حلیکان نے دنیات الاعیان میں علامہ ابن  
حماص نے طبقات شافعیہ میں اس کو بہت اچھے انداز میں ذکر کیا ہے  
قتال کی نماز دیوبندیوں کی رسوائی کے لئے قیامت تک یاد  
رہے گی۔ صلوة

## دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کی پدگولہ والی نماز پر ملاں علی قاری کا غم و غصہ اور غیظ و غضب

اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ دو سالہ امام الحرمین  
مولف ملاں علی قاری منقول از استقصاء الامام ص ۱۸۳  
اختصار کی مجبوری کے باعث صرف ترجمہ پیش خدمت ہے  
ولقد ساء رتہ کل المساعدة۔ وما اسوء ضررہ

ملاں علی قاری۔ علامہ قتال مروزی کی اس نماز پر تبصرہ کرتے  
ہوئے اس طرح گل ریزی گلشن کلام میں فرماتے ہیں کہ ابو حنیفہ کی پدگولہ  
والی نماز پر ٹھہ کر دکھائے وقت کس طرح قتال مروزی کی کانڈنے اس کی  
مدد کی۔ اور کیسا برا اس نے یاد مارا۔

مروزی نے شرم و عیا کی پیادور اتار کر بے حیائی کا لباس پہن  
لیا اور نماز کے آخر میں پلو کر دی کا مزاج اڑایا اور کینہہ صفت لوگوں میں شامل  
ہو گیا۔ اور اس کیفیت نے کس طرح اجازت دی کہ وہ عوام کے سامنے بلکہ  
بادشاہ کے سامنے پیادو یا اگر عوام میں سے کوئی کرتا اس کو کا فر کہا جاتا  
کاٹ کر جب وہ قتال مروزی ملا تھا تو یہ پدگولہ والی نماز کا قصہ  
بھی ختم ہو جاتا۔

وہم یتب فی الذخائر اور کتابوں میں لکھا جاتا مگر اس کہانی  
کو کتابوں میں لکھ دیا گیا اور حنیفوں کے مخالف بائیس تہیں کر کے  
فخریہ طور پر اس نماز کا ذکر کرتے ہیں۔

(۷) رکوع اور سجدہ میں ترک طہانیت کو جائز جانتے ہیں۔  
 (۸) پاکیزہ نماز کو ختم کرنا جائز جانتے ہیں۔

## رگ دیوبندیت پر ایک نشر اور

ارباب انصاف دیوبندی احباب سے ہماری گزارش یہ ہے کہ  
 جائیں گے آپ کہیں شیعوں کو چھپرے کے  
 ہم رکھ دیں گے دیوبندیت کے بچے ادھر کے

کتاب اہل سنت اعلام الاخیار میں علامہ محمود کفوی فرماتے ہیں  
 منقول از استقصاء الافحام ص ۲۵۲

ابو طاہر محمد الدین محمد بن یعقوب الشیرازی الفیروز آبادی صاحب  
 الفانوس ابوبکر کی اولاد سے تھا اور بلند پایہ عالم تھا اور آیات اللہ میں  
 سے ایک آیت تھا۔ اور آٹھویں صدی کے جلیل القدر علماء میں  
 سے تھا۔

اور سفر میں بھی کئی اونٹ کتابوں سے لدے ہوئے اس کے  
 ہمراہ ہوتے تھے اور دو سو سطرین ہر رات علمی کتابوں سے یاد کر کے  
 سوتا تھا اور بہت سی کتابوں کا مصنف تھا اور لغت عرب میں  
 قاموس المحیط اس کی مایہ ناز کتاب ہے۔

اب ذرا اس عالم اہل کے خیالات بھی دیوبندی احباب ملاحظہ  
 فرمائیں۔

شائد کہ تشیعہ علمی سے ان کو کچھ افتادہ ہو اور شیعوں کی تکفیر سے  
 باز آجائیں۔

## دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ پر علامہ جلال الدین

## سیوطی کی طنز و تشنیع کی بوچھاڑ ملاحظہ ہو

اہل سنت کی معتبر کتاب جزئی المواہب فی اختلاف المذہب  
 مؤلف سیوطی منقول از استقصاء الافحام ص ۱۸۴

اختصار کی مجبوری کے باعث ترجمہ شخص بیش خدمت ہے امام  
 اہل سنت شدہ عبدالعزیز کے مدد ورج علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ مذہب  
 امام شافعی کے فضائل زیادہ ہیں۔ ان میں سے کثرت احتیاط ہے اور  
 اس احتیاط کی وجہ سے جو شخص امام شافعی کے مذہب مطابق نماز پڑھے

گا۔  
 کان علی یقین من صححتها اسے نماز کی صحت کا یقین ہوگا اور جو  
 شخص امام شافعی کے مخالف (ابو حنیفہ کے مذہب کے) مطابق  
 نماز پڑھے گا۔ اس کی نماز کے صحیح ہونے میں کئی وجہ سے  
 اختلاف ہے۔ امام ابو حنیفہ۔

- (۱) وضو کو کھجور کی شراب سے جائز جانتے ہیں۔
- (۲) وہ نماز میں کتے کی کھال کو بغیر گتے کے پہننا جائز جانتے ہیں
- (۳) نماز میں لباس کی چوٹھائی کو پیشاب میں ترک کرنا جائز جانتے ہیں
- (۴) نماز میں کچھ مقدار کھایہ اور آدھ تناسل کو نہ ٹکار کھنا جائز جانتے ہیں
- (۵) نماز میں آیات قرآن کو الٹ پڑھنا جائز جانتے ہیں
- (۶) نماز میں قرآن پاک کا فارسی ترجمہ پڑھنا جائز جانتے ہیں۔



دیوبند کے علمی بھوسہ خانہ میں آیت اللہ صاحب  
قاموس کی ایک چنگاری اور کہ ابو حنیفہ کا فر تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ ملان علی قاری ص  
منقول از استقصاء الافحام ص ۲۳۱

امام الحرمین کے رسالہ کے جواب میں ملان علی قاری نے جو رسالہ  
لکھا ہے اس میں اس طرح کلی ریزی ٹکشن کلام میں فرمائی ہے ۔  
وقد ابدع صاحب القاموس حیث ترک المسروقة و  
الناہوس واطنب فی وصف ابن عربی الی تدلیس بقصد  
الجاهل انہ افضل الخلاق وطلع فی اصنام الامم و  
مقتدی الامم مولانا ابی حنیفہ بل قیل وکفرہ  
للسنة انکسرة الخ

ترجمہ

صاحب قاموس نے عجیب کیا ہے کہ مروۃ اور رواداری کو  
چھوڑ دیا ہے اور قاضی ابن عربی کی اتنی تعریف کی ہے کہ جاہل یہ گمان  
کرتا ہے کہ ابن عربی تمام مخلوق سے افضل تھا

اور اماموں کے امام امت کے پیش واپار سے مولانا ابو حنیفہ  
کی وہ گت بنائی ہے کہ کہا گیا ہے کہ صاحب قاموس نے ابو حنیفہ  
پر کفر کا فتویٰ لگا دیا ہے مگر بات یہ ہے کہ اس نے ابو حنیفہ کی فضیلت  
کا انکار فرمایا ہے ۔

ناصیت کی دکھتی ہوئی رگ پر ایک نشر اور  
احمد بن عثمان ذہبی نے دیوبندیوں کے امام  
ابو حنیفہ کو جھٹلایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۲۲۵ ذکر نعمان  
النعمان بن ثابت ابن زوطی ابو حنیفہ کو فی اصنام اهل الیای  
ضعفه النسائی من جهة حفظه وابن عدی  
ترجمہ

نعمان بن ثابت بن زوطی ابو حنیفہ کو فی اہل قیاس کا امام ہے  
اور امام اہل سنت امام نسائی نے اور ابن عدی نے اور دیگر علماء  
نے اس کو جھٹلایا ہے ۔  
میزان ذہبی ذکر اسماعیل میں لکھا ہے ۔

اسماعیل بن حماد بن النعمان بن ثابت انکو فی عن ایسے عن  
جدة قال ابن عدی ثلاثہم ضعفاء

کہ اسماعیل اور اس کا باپ حماد اور اس کا باپ نعمان ان بتوں  
کی بابت ابن عدی فرماتے ہیں کہ یہ سب جھوٹے ہیں ۔

نوٹ : دیوبندی احباب کو دعوت فکر  
کتنا چھپا یا راز محبت نہ چھپ سکا  
انسانہ ان کے عشق کا مشہور ہو گیا

رگ دیوبند پر ایک نشتر اور کہ ابن قتیبہ

کی گواہی کہ امام اعظم مرجی تھا

اہل سنت کی محترم کتاب المعارف صفحہ ۱۶۸ ذکر الفرق  
الفرقۃ ابو اھیمہ القیمی عمرو بن مسرہ ابو معاویہ

الفرسیر ابو قتیبہ صاحب الراۃ ابو یوسف و محمد بن یحییٰ  
محمد بن جبریل یہ لوگ ہیں۔ ابو ایمن یحییٰ اور عمرو بن مسرہ۔ ابو معاویہ الفریری و ابو یوسف  
نعمان و اس لئے دونوں شاگرد قاضی ابو یوسف اور محمد بن حسان

نوٹ: ارباب انصاف استقصار الانحزام صفحہ ۲۲۴ میں کتاب تیس ابلیس  
مؤلف ابن جوزی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ مرجیہ زندقہ ہیں۔

فہم شرطائفہ علی الاسلام اور اسلام کے خلاف کارروائی  
کرنے میں وہ بدترین گروہ ہیں۔

کاش کہ اہل دیوبند کچھ عقل بھرتی اور وہ شیعوں کی مخالفت کر  
کے ان کو اپنے اس امام کو سوا کرنے کی دعوت نہ دیتے۔

ہم اہل دیوبند کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ بولو کس طرح ابن قتیبہ  
نے ہمارے امام اور اس کے دو شاگردوں کو کس طرح دوزخ  
میں پہنچایا ہے۔

دنیا کے تمام مسلمانوں کو دعوت فکر ہے کہ جن مذہب کے امام پر کفر اور گمراہ  
ہونے کے لئے لکھے گئے ہوں اس مذہب کے بھارے ملائیس کھاتے میں نہیں  
نہ وہ تین ہیں اور نہ وہ قرہ میں ہیں۔

امام اہل سنت عبد القادر جیلانی نے دیوبندیوں  
کے امام ابو حنیفہ اور اس کے حنفیوں کو گمراہ اور

دوزخی قرار دیا گیا

اہل سنت کی محترم کتاب الغنیہ صفحہ ۲

بنی کریم نے فرمایا کہ میری امت کے ۳ فرقے ہوں گے اور ان  
میں صرف ایک جنتی ہو گا یا ان دوزخی۔ پھر فاصلہ کے بعد جیلانی فرماتے  
ہیں ۳ کی اصل کل۔ ۱ فرقے ہیں اور ان میں المرجیہ بھی ہے

پھر فرمایا کہ المرجیہ یہ ۱۰ فرقے ہیں اور ان میں انحنفہ بھی ہے  
پھر فرمایا انحنفہ فہم اصحاب ابی حنیفہ نعمان بن ثابت  
نوٹ:

جیلانی نے ابو حنیفہ اور انحناف کو اس فصل میں ذکر کیا ہے  
جس میں گمراہ فرقوں کا ذکر کیا ہے پس معلوم ہوا کہ امام اہل سنت جیلانی  
کے نزدیک ابو حنیفہ اور اس کے اخلاف گمراہ اور دوزخی تھے اور  
ملاں علی قاری اپنی کتاب شرح فقہ اکبر میں خوب تملک یا کہ عبد القادر  
جیلانی نے غیبیہ میں امام اعظم کا خانہ خراب کر دیا ہے۔

دیوبند کے اہل علم کو دعوت انصاف سے کہ تم شیعوں کی مخالفت  
سے کچھ وقت بچا کر اپنے امام اعظم کی صفائی کے بارے میں کوئی ہٹلنگ  
کریں کیونکہ اپنے اس امام کا ایمان ثابت کرنا ہمارے لئے بہت  
مشکل ہے۔



دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کو جھوٹا کہنے والے

علماء اہل سنت کی ایک فہرست ملاحظہ ہو

ارباب انصاف خطیب بغداد اور تاریخ بغداد کے فضائل آپ نے ملاحظہ فرمائے ہیں۔

تاریخ بغداد کا دوسرہ خلاصہ کیا گیا ہے پہلی مرتبہ اس کا خلاصہ قاضی ابوبکر مسعود بن محمد نے کیا ہے اور دوسری مرتبہ اس کا خلاصہ ابوعلی کجی بن جزاہ الحکیم بغدادی نے فرمایا ہے ان خلاصوں کی روشنی میں ہمارے علامہ میر سید حامد حسین نے اپنی کتاب استقصاء الانفا میں ابو حنیفہ کی خدمت کرنے والوں کی ایک فہرست بھی پیش فرمائی ہے جسے ہم اپنے قارئین کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

ساتھ عدد علماء اہل سنت نے ابو حنیفہ کی خدمت کی

(۱) علامہ ابن عیینہ (۲) عبد اللہ بن مبارک

(۳) عبد الحمید ابوجی الحنفی (۴) علامہ ابن عیاش

(۵) علامہ احمد الحنفی (۶) علامہ القس بن معن

(۷) مولانا مالک بن انس (۸) امام اہل سنت محمد بن ادریس شافعی

(۹) علامہ الاوزاعی (۱۰) مسعر بن کرام بن ظہیر اللہ

(۱۱) ملاں اسرائیل (۱۲) ملاں عمر صاحب

(۱۳) افضل بن عیاض (۱۴) قاضی ابویوسف

(۱۵) ملا یوسف واسطیان

(۱۸) یزید بن یزید

(۲۰) عبد اللہ بن داود الحنفی

(۲۲) شداد بن حکیم

(۲۵، ۲۷) وکیع و نصر بن شیل مازنی

(۲۸، ۲۹) ابو حمید اور حسن بن عثمان

(۳۰) علامہ جعفر بن ربیع

(۳۲) علی بن عاصم (۳۳) حاکم بن ہشام (۳۴) عبد الرزاق

(۳۵) الحسن بن محمد اللبش

(۳۶) یحییٰ بن یزید

(۳۷) حفص بن عبد الرحمن

(۳۹) اسد بن عمرو (۴۰) حسن بن عمارہ (۴۱) یحییٰ بن فضیل

(۴۲) سلطان بن حفص البجیری

(۴۵) علی بن حفص البزار

(۴۶) محمد بن عبد الرحمن سودی

(۴۹) خارج بن مصعب

(۵۱) حجر بن عبد الجبار

(۵۳) حسن بن زیاد

(۵۵) عبد اللہ بن رجا غوافی

(۵۷) عبد اللہ بن عباب

(۵۹) ابن وہب عابد

نوٹ: ان علماء کی کتاب استقصاء میں توثیق بھی کی گئی ہے۔

(۱۷) ابو مطیع الحکم بن عبد اللہ

(۱۹) ابو عاصم النبیل صاحب

(۲۱) عبد اللہ بن یزید المقرئ

(۲۳) حباب بن ابی اسلم

(۲۶) یحییٰ بن سعید القطان

(۲۹) ابو معاویہ یزید بن زریع

(۳۱) ابی اسلم بن عکرمہ القردینی

(۳۲) علی بن عاصم (۳۳) حاکم بن ہشام (۳۴) عبد الرزاق

(۳۵) الحسن بن محمد اللبش

(۳۶) یحییٰ بن یزید

(۳۷) حفص بن عبد الرحمن

(۳۹) اسد بن عمرو (۴۰) حسن بن عمارہ (۴۱) یحییٰ بن فضیل

(۴۲) سلطان بن حفص البجیری

(۴۵) علی بن حفص البزار

(۴۶) محمد بن عبد الرحمن سودی

(۴۹) خارج بن مصعب

(۵۱) حجر بن عبد الجبار

(۵۳) حسن بن زیاد

(۵۵) عبد اللہ بن رجا غوافی

(۵۷) عبد اللہ بن عباب

(۵۹) ابن وہب عابد

نوٹ: ان علماء کی کتاب استقصاء میں توثیق بھی کی گئی ہے۔

## ایک مزے کی بات دیوبندیوں کا امام ابو حنیفہ ایرانی تھا اور مجوسی الاصل تھا

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب وفيات الاعیان ص ۲۱۵ ذکر لغمان
  - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۵۴۶
  - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۲۶ ذکر
- تہذیب التہذیب ۱ عن اسماعیل بن حماد بن ابی حنیفہ  
کی عبادت ا قتال عن من انباء فارس  
ترجمہ : ابو حنیفہ کا پوتا اسمعیل بن حماد کہتا ہے کہ ہم اولاد فارس  
ہیں یعنی اہل ایران ہیں۔

تاریخ بغداد میں لکھا ہے کہ ابو حنیفہ اصفہانی ترمذی کہ امام  
اعظم کے داد ترمذ کے تھے یا نسا کے تھے  
نیز تاریخ بغداد ص ۳۲۶ میں لکھا ہے کہ والد ابو حنیفہ و ابوہ  
نصرانی کہ جب ابو حنیفہ پیدا ہوا تھا تو اس وقت ان باپ کافر  
اور نصاریٰ عیسائی تھا۔  
نوٹ :

آج نواسب اہل ایران کے بڑے مخالف ہیں اور ان کو مجوسی  
الاصل کہتے ہیں مگر ان کے مذہب کے زیادہ تر امام ایرانی ہیں مثلاً  
ابن اسمعیل بخاری امام نسائی امام ترمذی - عبدالقادر جیلانی  
امام اعظم ابو حنیفہ نعمان ترمذی

## دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کے مذہب کو پھیلانے امام محمد کی علماء اہل سنت نے بھرپور مذمت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب لسان المیزان ص ۲۲۱ ابن حجر عسقلانی  
اختصار کی خاطر صرف ترجمہ تلخیص پیش خدمت ہے، اہل سنت  
ابن حجر عسقلانی نے دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کے بارے میں لکھا کہ  
محمد بن حسن شیبانی کے حالات اس طرح پیش کئے ہیں کہ قاضی شریک  
مرحومہ کفار کی گواہی قبول نہیں کرتا۔

کہ ایک دفعہ محمد بن حسن نے اس کے پاس گواہی دی تو شریک نے اس کو  
مرحومہ قرار دے کر اس کی گواہی کو ٹھکرا دیا تھا اور احمد بن حنبل نے فرمایا  
کہ محمد بن حسن بھی تھا اور ابو زرہ عذرانہی کہتا ہے کہ محمد بن حسن اور اس  
کا استاد ابو حنیفہ دونوں جہم بن صفوان کے مذہب پر تھے۔ قال ابو  
یوسف محمد بن الحسن یکتب علی قاضی ابو یوسف کہتا ہے کہ محمد بن حسن  
میرے خلاف جھوٹ بولتا ہے۔ قال ابو داؤد لا شیئ لا یکتب  
حدیث امام اہل سنت کہتا ہے کہ محمد بن حسن کوئی شے ہی نہیں اور  
اس کی حدیث نہ لکھی جائے احوص نے کہا کہ محمد بن حسن جھوٹا تھا۔

نوٹ :

ارباب انصاف جب ابو حنیفہ کو اور اس کے مذہب کو پھیلانے  
والے امام محمد کو علماء اہل سنت نے جھٹلایا ہے تو فقہ حنیفہ خود بخود  
جھوٹ ہو گئی۔



فقہ حنفیہ نے ہارون بادشاہ کے لئے ماں حلال  
کر دی اور ابن مبارک دیوبند کے امام کی دوا

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص ۱۸۷ ذکر الرشید امام  
اہل سنت حافظہ جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب تاریخ الخلفاء ذکر  
ابن رشید عباسی میں لکھا ہے کہ ابو طاہر احمد بن محمد السلفی اصفہانی  
نے اپنی الطواریات میں لکھا ہے کہ جب ہارون عباسی بادشاہ بنا تو وہ  
اپنے باپ نہدی عباسی کی ایک کینز پر عاشق ہو گیا اور اس کینز کو ہارون  
مال اور ملاطبت کیلئے بلایا۔ اس نے کہا میں تیرے لئے حلال نہیں ہوں کیونکہ میرا باپ  
ساکھ ہم بستی کر چکا ہے اور میں تیری ماں ہوں۔  
بادشاہ کے حکم میں اس کینز کی محبت بھڑک رہی تھی اس نے  
اپنی ابو یوسف کو پیغام بھیجا کہ کسی حیلہ سے اس کینز کو میرے لئے  
حلال کرو۔

قاضی نے فرمایا کہ اسے امیر المومنین یہ کینز ایک عورت ہے اور  
کچھ یہ دعویٰ کرے گی تو اس کو قتل کر دے گا۔ اس کینز پر اعتماد  
نہیں ہے۔

عبداللہ بن مبارک کہتا ہے کہ میں ان قینوں میں سے کسی پر زیادہ  
عجب کروں اس بادشاہ پر تعجب کروں کہ جس نے اہل اسلام کے مال  
اور خون میں ہاتھ داخل کرنے کے بعد اپنے باپ کی عزت میں

دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کے شاگرد قاضی ابو یوسف  
کی بھی علماء اہل سنت نے جی بھر کر مذمت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب منی ص ۲۲۹ مولف ابن حزم  
منقول از استقصاء الاضام ص ۲۲۹ حاشیہ ص ۲۲۹  
قیل لعبد اللہ بن مبارک من افسقہ ابو یوسف او محمد بن  
الحسن فقال قل ایہما الکذیب  
ترجمہ

ابن یقیمہ اور شاہ عبدالعزیز کا مدوح ابن حزم نا صبی کہتا ہے  
کہ عبداللہ بن مبارک سے پوچھا گیا کہ امام محمد اور قاضی ابو یوسف  
میں سے زیادہ علم فقہ کا عالم کون ہے اس نے کہا آپ پوچھیں کہ ان  
دونوں میں زیادہ جھوٹا کون ہے

ابو یوسف اگر دنیا میں کچھ مدت اور زندہ  
رہتا تو لو اٹھ حلال کر کے جاتا

عالم اسلام کی مایہ ناز کتاب استقصاء الاضام ص ۲۲۸ میں لکھا ہے  
کہ امام اہل سنت نظام نے قاضی ابو یوسف کی قبر پر کھڑے ہو کر  
یہ اشعار پڑھے کہ یعقوب ابو یوسف کی قبر کو بادل میرا ب کرے اس  
نے اپنے قیاس سے ہمارے لئے شراب کو حلال کر دیا اور اگر کچھ مدت  
زندہ رہتا تو اس قاضی کے قیاس سے حسین عورتوں کے ساتھ حسین لڑکے بھی  
حلال ہو جاتے

## حنفیوں کا فتویٰ کہ امام شافعی نے اس امت کو شیطان سے زیادہ نقصان دیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب الشیعہ والسنة ص ۱۳

بقلم ڈاکٹر اسلام محمود مصری

عن ابی سیکون فی امتی رجل یقال لہ محمد بن ادریس

انصر علی امتی من ابلیس۔

ترجمہ

بنی پاک نے فرمایا کہ میری امت ایک شخص پیدا ہوگا جس کا نام محمد بن ادریس رشافعی ہوگا اور میری امت میں شیطان سے زیادہ نقصان دینے والا ہوگا۔

نوٹ

ارباب انصاف جو گندگی سپاہ صحابہ اور چار یاری مذہب میں بھری ہوئی ہے اسے دیکھ کر حیرت اور تعجب ہوتا ہے کہ ایک طرف امام مالک کا فتویٰ ہے کہ امام اعظم کا فتنہ ابلیس کے فتنہ سے زیادہ نقصان دہ ہے اور امام غزالی کے نزدیک ابوحنیفہ پر لعنت کرنا جائز ہے اور شافعی حنفیوں پر لعنت کرتے تھے اور ایک طرف احناف فرماتے ہیں کہ امام شافعی نے اس امت کو شیطان سے زیادہ نقصان دیا ہے منظور معافی حلالہ کی سٹ کو دعوت فکر ہے کہ شیعوں کی مخالفت سے پہلے وہ اپنوں کی گندگی صاف کریں۔

باتحذالا ہے اور ماں کو حلال کر لیا ہے یا میں اس کینیز پر تعجب کروں کہ جس پر امیر المومنین عاشق ہے مگر وہ اپنی دیانت کی وجہ سے امیر المومنین کو گھاس نہیں ڈال رہی یا میں اس قاضی اور فقیہ پر تعجب کروں کہ جس نے بادشاہ کی خاطر اس کی ماں کو اس لئے حلال کر دیا ہے۔

## دیوبند کی علمی دنیا کو دیانت اور

## انصاف کی رو سے دعوت فکر

ارباب انصاف ہم نے جو کچھ بھی اہل دیوبند کے امام ابوحنیفہ کے بارے اہل سنت احباب کی کتابوں سے پیش کیا ہے بڑی ذمہ داری سے پیش کیا ہے۔

ارباب انصاف تحقیق بے شک اصل کتابوں کو دیکھیں اگر میرے حوالہ جات غلط ہوں تو بے شک ایت لعنة الله على الكاذبين فرد پڑھیں اور اگر میرے حوالہ جات درست ہوں تو پھر اہل دیوبند اور منظور معافی کی پاؤں کو دعوت فکر ہے کہ تم نے میری قوم شیعہ کے خلاف کفر کے فتاویٰ پیش کر کے اپنے منہ پر لعنت اور رسوائی کی کیا مل ہے۔ اور نے تمہاری کتابوں سے تمہارے امام اعظم کے کافر ہونے کے فتوے پیش کر دیئے ہیں۔ اور میں یہ کہنے میں حتیٰ بحال ہوں کہ اہل سنت کے فتوے اور تکفیر ابوحنیفہ گویا تمہارے ہی جوتے ہیں اور تمہارے ہی سر ہیں۔



## سپاہ صحابہ نے جنابی مذہب کے کفر کا فتویٰ دیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب مواہب علیہ حاشیہ شرح عقائد  
عضدیہ ص ۱ منقول از استقصاء الاغنام ص ۲۴۲

محسن کشمیری در مواہب علیہ اخاۃ نمود کہ جنابیہ  
تکفیر اشعریہ می نماید و اشعریہ تکفیر جنابیہ می کند  
و شہاب الدین گازی درونی در دو رسالہ اثبات علم فیزی  
از غزالی نقل کردہ کہ الاشعری یکفر المحبلی والمحبلی الاشعری  
ترجمہ

محسن کشمیری اور شہاب الدین گازی درونی نے بیان فرمایا ہے کہ  
اشعریہ اہل سنت نے جنابیہ اہل سنت کو کافر قرار دیا ہے اور  
جنابیہ اہل سنت نے حضرات اشعریہ کو کافر قرار دیا ہے ۔  
نوٹ : ابواب النصار ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ چار یار مذہب  
میں صحابہ کرام سمیت کوئی فرقہ بھی ان کا ایسا نہیں ہے جو کہ منظور  
نعمانی جیسے شیطان ملاں کے کفر کے فتوے سے محفوظ ہو ۔ جس بے حیا  
سپاہ صحابہ نے اپنے نبی کریم اور ان کے والدین شریفین پر بھی کفر کا فتویٰ  
لگایا ہے ایسے بے غیرت مفتیوں کے فتوے سے خواہ شیعہ ہوں یا  
کوئی اور مسلم فرقہ ہو کیسے محفوظ ہو سکتا ہے ۔  
کہادت مشہور ہے کہ خدا تجھے کو ناخن نہ دے ۔

## سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ شافعیہ عورت سے نکاح حرام اور بچے اولاد نہ ہونگے

اہل سنت کی معتبر کتاب جامع الرموز ص ۱۲ شمس الدین  
قہستانی منقول از استقصاء الاغنام ص ۲۴۲

بعض نکاح الشافعیۃ لانہا صارت کافرتہ  
ترجمہ : از کتاب الشیعہ والسنتہ ۱۲

جب کسی حنفی سے پوچھا گیا کہ کیا حنفی کے لئے جائز ہے کہ وہ  
کسی شافعی عورت سے شادی کرے تو اس نے کہا کہ نہیں کیونکہ اس  
عورت کا ایمان مشکوک ہوتا ہے ۔ یعنی وہ کافرہ ہے ۔  
نوٹ :

ابواب النصار فتوے اسی رسالہ میں موجود ہیں کہ سپاہ صحابہ  
نے حکم دیا ہے کہ کسی واپس عورت سے اور نیز کسی دیوبند عورت  
سے اور یہ فتویٰ بھی ہو گیا کہ کسی شافعی عورت سے نکاح نہ کیا  
جائے اور کتاب الشیعہ والسنتہ ص ۱۲ میں یہ بھی لکھا ہے  
کہ شافعی سے اس طعام کا حکم پوچھا گیا کہ جس میں کد کا ایک قطرہ  
گرا ہوا ہو تو اس نے کہا کسی کتے یا حنفی کو دے دو ۔

منظور نعمانی جیسے شیطان ملاں کو دعوت فکر ہے کہ شیعوں کے  
خلاف کفر کے فتوے شائع کرنے سے پہلے وہ اپنی لپٹ کیوں کا اٹھاتا  
کر لیا ۔ کیونکہ شیعوں سے بھی ہمارا نکاح نہیں ہوتا ۔

## شاہ عبدالعزیز محدث کا فتویٰ کہ شافعی حنفی مالکی اور حنبلی چاروں مذاہب جھوٹے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ رضویہ ص ۸۸  
شاہ عبدالعزیز نے خواب میں امیر المومنین علیؑ کی زیارت کی  
اور عرض کی کہ مذاہب فقہاء میں سے (شافعی، حنفی، مالکی اور  
حنبلی) میں سے کونسا مذہب جناب عالی کو پسند ہے۔  
ارشاد فرمایا کہ کوئی مذہب ہم کو پسند نہیں ہے یا یہ فرمایا کہ  
ہمارے طریقہ پر نہیں ہے لوگوں نے افراط و تفریط کو راہ دی ہے  
نوٹ :-

ارباب انصاف کا وقت مشہور ہے کہ گنجی نہاؤنا کی اور بخوڑنا کی  
سپاہ صحابہ چار یا ری مذہب کا حال مذکورہ فتویٰ سے معلوم ہو گیا  
کہ حضرت علیؑ کی نگاہ میں ان کے چاروں امام، چاروں امام، چاروں  
فقیہ اور مجتہد جھوٹے ہیں اور جب امام ہی جھوٹے ہوں تو ان کے  
پیروکار بچارے بھی جھوٹے ہی ہوں گے۔

اور جو ملاں تنظیم بنا کر شیعوں کے خلاف اپنے لعنت زدہ گنجے  
سر سے کر اپنی کہول کیرٹے والی گانڈ نکا زور لگا کر یہ نعرہ  
لگاتے ہیں کہ شیعہ معاذ اللہ کافر ہیں اس ملاں کا صرف یہ جواب ہے کہ  
آج سسرئی جیسے علاج تیزاب تیرا  
یہ ملاں ریشائے نکر و دھڑیے ان کے ابو جہل کی طرح دل سیاہ ہیں

## سپاہ صحابہ احناف کا فتویٰ کہ حنفیوں کے علاوہ شافعی مالکی، حنبلی تینوں لعنتی ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ مولانا عبدالحی  
ص ۵۵ باب التقليد والا جہاد طبع کراچی  
ابن مالک نے فرمایا ہے شعر  
بان الناس فی فقه عیال علی فقه الامام ابو حنیفہ  
قلعۃ دینا اعدادہم علی من رد قول ابو حنیفہ  
ترجمہ

لوگ فقہ کے علم میں حضرت امام ابو حنیفہ کے اہل و عیال ہیں۔  
اور ان کے ذرات برابر خدا کی لعنت اس مذہب پر جس نے ابو  
حنیفہ کے فرمان کو ٹھکرایا ہے  
نوٹ :-

ارباب انصاف اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں ہے کہ محمد  
بن ادریس امام شافعی کے اور رئیس مذہب حنبلیہ، امام احمد  
بن حنبل نے اور رئیس مذہب مالکیہ امام مالک نے امام اعظم ابو حنیفہ  
کے بہت سے قرائین اور فتاؤں کو جھٹک دیا ہے اور رد کیا ہے۔ نیز امام  
محمد بن حسن اور قاضی ابویوسف نے بھی امام اعظم کے بہت سے  
فتوؤں کو رد کیا ہے اور ان سے اختلاف کیا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ یہ  
تمام پیاریاری علماء اہل سنت ابو حنیفہ کی مخالفت کی وجہ سے لعنتی ہو گئے



## سپاہ صحابہ مالکی مذہب نے دشمن خدا ابن تیمیہ پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کے امام کی معتبر کتاب البدر الطالع ص ۶۴م محمد شوکانی  
یحییٰ التفتیق علیہ السلام یقتل والاف قد ثبت کفرہ  
مربعہ ہذا لودی بدستون ان من اعتقد عقیدۃ ابن تیمیہ  
حل و صہ و مالہ  
ترجمہ

مالکی مذہب کے قاضی ابن مخلوف نے یہ فتویٰ دیا کہ ابن تیمیہ کو اگر  
قتل نہ بھی کیا جائے تو بھی اس پر زندگی کا نظام تنگ کر دیا جائے۔ ورنہ  
ابن تیمیہ کا کفر ثوابت ہے۔ پھر دمشق میں اعلان کیا گیا کہ جو شخص ابن تیمیہ  
والہ عقیدہ رکھے گا اس کا خون بہا نا اور اس کا مال لوٹا حلال ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف کتاب اہل سنت وفات الوفيات ص ۱۱ میں ابن  
شاکر الکلبی نے لکھا ہے کہ وہ اس عمل کی منہم فی کفرہ فکر  
کہ علماء کی ایک جماعت میں سے ہر ایک نے ابن تیمیہ کو کافر بنانے  
میں خوب محنت کی۔ جس طرح کچھ بدکار خلفاء اپنی ماں زرقاد کی نسبت  
سے مشہور ہیں اسی طرح یہ ناصبی اپنی ماں تیمیہ کی نسبت سے ابن تیمیہ  
مشہور ہے۔

## سپاہ صحابہ نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ پر زندیق منافق اور کافر ہونے کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب الشیعة والسنة ص ۱۴

مولف ڈاکٹر اسلام محمد مصری  
شیخ الاسلام ابن تیمیہ کو بھی کسی زمانہ میں کافر قرار دیا جاتا تھا  
جن کے فتویٰ سے آج کل کچھ مذاہب کو کافر قرار دینے میں مدد لی جا  
رہی ہے۔

کتاب ثبتہ من شبہ و تمسواتیف لقی الدین دشمنی کے  
صفحہ ۵۴ میں ایک مستقل عنوان ہے۔

ابن تیمیہ کے کفر کے بارے میں علماء مذاہب اربعہ کا فتویٰ کفر  
حافظ ابن حجر نے اپنی کتاب الفتاویٰ الحدیثہ کے ۸۶ میں ابن  
تیمیہ کے بارے میں ایک حیران کن بات لکھی ہے۔

ابن تیمیہ ایک ایسا بندہ ہے جسے خدا ذلیل۔ گمراہ، نابینا اور  
گنگ کرے۔ علامہ ذہبی ابن تیمیہ کے نام ایک خط میں ان کی اس سے  
بھی زیادہ ہتک کرتے ہیں۔

نوٹ:

ارباب انصاف دشمن خدا ابن تیمیہ وہ کافر ہے کہ علماء اہل  
سنت نے شیعوں کی نسبت اس کو کافر ثابت کرنے میں زیادہ  
زور لگایا ہے۔ عجب گنجی نہادان کی اور نیچوڑنا کی

رگ ناصیت پر ایک نشتر اور کہ ابن تیمیہ  
ابن حزم، ابن قیم، یہ تینوں کافر ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۷۹  
کفر الاولین مثل ابن تیمیہ وابن تيميم الاولیٰ ابن تیمیہ  
صلیٰ مضی - وابن قیم کان ملحداً  
توجیہ

اہل حدیث کے نام نہاد شہید احسان الہی ظہیر فرماتے ہیں کہ علماء اہل  
سنت نے ابن تیمیہ اور ابن حزم کو کافر قرار دیا ہے علماء اہل سنت نے  
فرمایا ہے کہ ابن تیمیہ خود بھی گمراہ تھا اور دوسرے لوگوں کو گمراہ کرتا تھا  
اور ابن قیم بھی کافر تھا۔

نوٹ:

ارباب انصاف ابن تیمیہ ایک دشمن خدا رسول لعنی شخص تھا  
اور بر ملا علماء اسلام نے اس ابن تیمیہ لعنی پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے  
مگر افسوس کہ جس طرح سیاناکو اگندگی کھاتا ہے۔ اسی طرح نواصب  
نے بھی اس لعنی شخص کو اپنا امام بنایا ہے۔  
اگر فتویٰ کفر کی زد میں آنے سے کوئی شخص دوزخی بن جاتا  
ہے تو مایابانا نصیت، ابن تیمیہ سب سے بڑا دوزخی اور  
لعنی تھا۔

سپاہ صحابہ کے جریں اور شافعی مذہب کے جریں  
ابن حجر مکی کا ابن تیمیہ پر بد مذہب ہونے کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب جوہر منہج فی زیارة القبر المکرم منقول  
استقصاء الاحکام ص ۲۴۵ باب تکفیر اہل سنت بعد گرا  
قلت من ابن تیمیہ حتیٰ یبطلوا ایہ ویعمل من امور  
الدین علیہ - عبد اللہ اللہ وانواعا والبسہ وجرار  
الہزی وارجاء - حتیٰ قادم علیہ علماء عصرہم والہزموا  
السلطان بقتلہ وحبسہ وقهرہم فحبسہ الی ان مات  
فحدثت تلک البدع فزلت تلک الظلمات الخ -  
ترجمہ -

جب بابانا نصیت ابن تیمیہ نے توہین رسالت کا عجاز کھولا تھا تو  
ابن حجر مکی نے ان کی سرکوبی ان الفاظ میں فرمائی ہے۔  
ابن تیمیہ کس باغ کی مولیٰ ہے کہ امور دین میں اس پر بھروسہ کیا جائے  
وہ ابن تیمیہ ایسا آدمی ہے جو گمراہ ہے اور خدا نے اس کو ذلت و  
رسوائی کا لباس پہنایا ہے اور ابن تیمیہ کے زمانہ کے علماء نے اس وقت  
کے بادشاہ کو تیار کیا کہ ابن تیمیہ کو قتل کیا جائے یا اس کو قید کیا جائے  
پس بادشاہ نے اس گمراہ ناصی کو قید کر دیا اور قید ہی میں ابن تیمیہ جہنم داخل  
ہوا۔

نوٹ:

جہاد یاری مذہب کا ابن تیمیہ ایک پوپ پال اور گرو گنڈالی ہے



دیوبند کے علمی مجبور خانہ میں ایک چنگاری اور  
کہ بقول ابن حزم ابو الحسن اشعری بھی کافر تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب طبقات الشافعیہ ص ۳۲۰ از تاج الدین ابی  
وقار الشافعی نے فرمایا انھوں نے شیخ ابی الحسن ابی الحسن الاشعری  
وکارہ یصرح ببغیہ فی غیبر موضع

ترجمہ

امام اہل سنت ابو الحسن الاشعری کے بارے ابن حزم صریحاً  
کیا ہے اور اکثر مقامات میں قریب تھا کہ اہل سنت کے کافر ہونے کی  
وہ تصریح کر دے۔

نوٹ :

ابواب النفاق کا دوسرا مشہور ہے کہ البلاد اذا عمت طابت  
کہ جب کوئی مصیبت عام ہو جائے تو خوش گواری ہو جاتی ہے۔ اہل دیوبند  
جس کفر سے اسلام کو ڈر لے رہے ہیں۔ وہ کفر اہل دیوبند کے گھر گھر شہادہ  
ہے اور اس کفر کا دم چھل اہل دیوبند کے ہر بزرگ کو لگا ہوا ہے قوم  
معاویہ حیل میں کوئی فرقہ ایسا نہیں ہے کہ جس پر خود اہل سنت نے  
کفر کا فتویٰ نہ لگایا ہو۔

ابو الحسن الاشعری سے لے کر منظور نعمان تک ہر بزرگ کو  
اہل اسلام نے تکفیر کا تہمت عطا کیا ہے۔  
پس گنجی نے مناد ناکی اور پتھر ناکی۔

منظور نعمانی کی دو کھٹی ہوئی رگ پر ایک نشتر اور کہ  
نجدیوں کے نزدیک دیوبند سمیت تمام دنیا کا فریب

اہل سنت کی معتبر کتاب شامی ج ۳ ص ۳۳۱  
منقول از فتاویٰ و امامیت ص ۳۳۱ مؤلف نواب دین

کما دق فی زماننا فی ابتداء عبدالوہاب الزین ضروری من نجد  
و تغلبوا علی الحرمین و کافوا یتبعون مذهب الحنابلہ لکنہم  
اعتقدوا انہم ہمسلمون و انہم فالف اعتقادہم  
مشرکون و استباحوا بذلک قتل اہل السنۃ و قتل علما  
لہم الخ۔

ترجمہ

عبدالوہاب کے پیروکاروں میں ہمارے زمانہ میں یہ ہوا کہ انہوں نے  
نجد سے نکل کر مکہ اور مدینہ پر ناجائز قبضہ کیا ہے اور وہ نجدی اپنے  
آپ کو امام احمد بن حنبل کا پیروکار ظاہر کرتے ہیں۔ مگر دراصل ان کا عقیدہ  
یہ ہے کہ صرف وہی مسلمان ہیں اور جو لوگ عقیدہ ہیں ان کے مخالف ہیں  
وہ مشرک اور کافر ہیں اور اسی عقیدہ کے سہارے وہ اہل سنت کو  
اور ان کے علما کو قتل کرنا حلال اور صحابہ سمجھتے ہیں۔

نوٹ :

اہل دیوبند احناف مقلدین نجدیوں کی نگاہ میں کافر اور مشرک ہیں  
خ پے نہیں دھیلہ دے کر دیئے میں مدینہ

اس فتویٰ کے بعد شہر بخارا سے بہت سے لوگ باہر نکل گئے اور ان خوراج میں امام اہل سنت محمد بن اسماعیل بخاری بھی تھا کیونکہ یہ خوراج کہتے تھے کہ ایمان مخلوق ہے۔  
نوٹ:

ارباب انصاف یہ ہے مذہب نوا صیب کہ جن کے امام الحدیث پر علماء اہل سنت نے کفر کا فتویٰ لگایا تھا اور جس مذہب کے برے چھوٹے خود کافر ہیں ان کفار کو کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ شیطان امیر المؤمنین کو کافر کہیں۔

مگر ہمیں افسوس ہے کہ دیوبندی احباب کو پیٹھے پیٹھے خیال آیا گیا کہ دیوبندی یا تہسی بانڈی میں آیا۔ اور اپنی قابلیت کے جوہر اس محاذ پر دکھانے شروع کر دیے کہ معاذ اللہ خاندان نبوت اور رسالت سے عقیدت رکھنے والے آل رسول کی محبت کا دم بھرنے والے اور آل نبی کے دشمنوں پر لعنت کرنے والے کافر ہیں اور ہم ان کا مذہب یہ ہے کہ وہ صحابہ کرام میں اچھے اور برے کی تمیز کرتے ہیں مومن اور منافق میں فرق کرتے ہیں اور جب دیوبند کو یوں دعوت فکر دی جاتی ہے کہ معاویہ علیہ ماعلیہ صحابہ کرام کو گالیاں دیتا تھا اور بر ملا منبر پر صحابہ کرام پر لعنت کرتا تھا۔ پس معاویہ کو بھی گروہ کفار میں شامل کیا جائے تو پھر تاویل کی پٹاری کھول لیتے ہیں اور بھانت بھانت کے قول بناتے ہیں اور ہمارا شکوہ صرف ایک ہے  
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچل نہیں ہوتا۔

دیوبندیوں کے علمی بھوسہ خانہ میں ایک چنگاری اور  
اہل سنت تنقیص کا فتویٰ کہ صحیح بخاری لکھنے والا کافر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب فضول الاحکام فی اصول الاحکام  
مولف ابوالفتح زین الدین عبدالرحیم بن عبدالمصاحب مدایہ  
منقول از استقصاء الافہام صفحہ ۲۶۵

ذکر ابوسہیل البکیر عن کثیر من السلف ان من قال  
الایمان مخلوق فهو کافر و علی انه وقت هذا المسئلة  
لبشر غافہ... فانی بمختصر منہا ای امہ بخارا فکتبوا  
ان الایمان غیر مخلوق ومن قال بخلقہ فهو کافر وقد خرج  
کثیر من الناس من بخارا منهم محمد بن اسماعیل صاحب  
الاجماع بسبب قولہم مخلوق ملخص۔  
توقیعہ:

ابوسہیل البکیر نے بہت سے بزرگان دین سے نقل کیا ہے کہ جس  
سنی کا یہ عقیدہ ہے کہ قرآن اور ایمان مخلوق ہے وہ کافر ہے اور یہ  
مسئلہ شہر فرخانہ میں چل پڑا پھر یہ مسئلہ بخارا میں اہل سنت کے  
اماموں کے سامنے پیش ہوا پس امام ابوبکر بن حامد اور امام ابوجعفر  
الزاهد اور امام ابوبکر اسماعیل نے یہ تحریری فتویٰ دیا کہ ایمان  
غیر مخلوق ہے جو سنی عالم یہ کہے گا کہ ایمان مخلوق ہے وہ  
عالم کافر ہے۔



اگر دیوبندی احباب کی تسلی نہیں ہوئی  
تو آئیے قرآن پاک پر مہار ا فیصلہ کرتے ہیں

كَلَّمَا دَقَلْتُ اُمَّةً لَعَنْتُ اِخْتِهَابِ الْاَسْرَافِ آیت ۲۸  
قیامت کے دن جب ایک گروہ دوزخ میں داخل ہوگا تو وہ  
اپنے دوسرے پر بھائی گروہ پر لعنت کرے گا اور جب سارے  
جہنم میں جائیں گے تو بعد میں آئے ہوئے لوگ اپنے سے پہلے آنے  
والوں کی بابت اللہ سے یہ شکایت کریں گے کہ اسے خدا یا ان لوگوں  
نے ہمیں گمراہ کیا تھا ان کو دوزخ گناہ عذاب دے۔

اس آیت کے مصداق مولا علی کے دشمن ہیں

اس رسالہ میں بندہ مسکین نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ شیعوں کے  
علاوہ جتنے نام نہاد فرقے مسلمانوں کے ہیں وہ ایک دوسرے پر کفر  
کے فتوے لگاتے ہیں۔ مثلاً حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی، دیوبندی  
بریلوی۔ اہل حدیث۔ مقلدین اور غیر مقلدین یہ سب ایک دوسرے  
کو کافر قرار دیتے ہیں اور سب کافر دوزخ میں جائیں گے اور جس  
طرح یہ لوگ دنیا میں ایک دوسرے کو کافر کہتے ہیں۔ دوزخ میں  
ایک دوسرے پر لعنت کریں گے۔

پس شیعوں کے علاوہ تمام نام نہاد مسلمانوں کے ملاؤں کو دعوت  
فکر ہے کہ چلو بھربائی میں شرم سے ڈوب مرو تم ایک دوسرے کو کافر کہتے ہیں

دیوبندی علمی و دنیا کو دیانت  
اور انصاف کی رو سے دعوت فکر

ارباب انصاف دیوبندی احباب نے میری قوم شیعہ کے بارے  
میں تکفیر کے فتوے شائع کئے اور اپنے اس کارنامہ پر وہ  
مکمل یوں خوش ہیں جیسے دولت کو بین پا گئے  
ہم شیعہ بے عزت نہیں تھے کہ چپ بیٹھے رہتے اور اس دوزخ  
کو دھراتے رہتے کہ شک شک دیدم۔ دم نہ کشیدم  
دیوبندی احباب نے میری قوم شیعہ کو حقیقی فتوؤں کا رعب  
دکھایا تھا۔ بندہ نے حقوق کے حساب سے وہ فتوے عالم اسلام  
کے اہل دیوبند کے سامنے پیش کر دیئے کہ جن میں اہل دیوبند اور ان  
کے امام ابو حنیفہ کو کافر قرار دیا گیا ہے۔ بلکہ دیوبندی احباب کے  
جتنے پیر بھائی ہیں اور خلافت ابوبکر کے بارے میں ان کے ہم خیال  
ہیں ان کے بارے میں بھی اہل اسلام کے لئے تکفیری فتوے پیش کر  
دیئے اور ان فتوؤں میں میرا کوئی قصور نہیں ہے۔

مجھ انہی کے گھر کی کہہ رہا ہوں زبان میری ہے بات ان کی  
اور آخر میں عالم اسلام کو بیانتہ و انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتا  
ہوں کہ اگر اسلام کا معیار مولا نا صاحبان کے فتوؤں پر ہے، تو  
پاکستان بلکہ ساری دنیا میں مسلمان کا وجود ہی نہیں ہے کیوں کہ کوئی  
الفاظ نہیں ہے کہ جس کے خلاف کفر کا فتویٰ نہ لگایا گیا ہو۔

## سپاہ صحابہ - اہل سنت نے سرسید احمد خاں پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری اہل سنت ص ۲۰۶  
تجربہ بھی مادر و باہیت کی دختر نوذائیدہ ہے اور اس کے  
عقائد اس سے بھی اخبث و انجس ہیں اس کا بانی پر تجربات سرسید  
احمد خان کوئی علی گڑھی ہے اس نے تمام معجزات انبیاء علیہ السلام تمام ضروریات  
دنیویہ کا انکار کیا ہے۔ اپنی کتاب تفسیر القرآن میں جو در حقیقت تکذیب  
القرآن ہے لکھا ہے الخ

ص ۲۱۰ - میں حیران ہوں کہ اس کی عبارت ملعونہ کے کفریات  
جنیثہ کو مگر شمار کروں الخ

ص ۲۱۱ - کتاب اہل سنت بخاری اہل سنت عن اہل افسانہ  
الحاصل یہ ہے کہ نے اپنی اس ناپاک تفسیر القرآن میں سیکڑوں کفریات  
قطعیہ یقینیہ لکھے ہیں ہم نے اختیار کے ساتھ صرف اس کی جلد اول  
ہی کے یہ چند اقوال ملعونہ بعض بطور نمونہ پیش کر دیئے ہیں بہر حال جو  
بعض پیر نیچر کے کفریات قطعیہ یقینیہ میں سے کسی ایک ہی کفر قطعی  
پر مطلع ہونے کے بعد بھی اس کے کافر مرتد ہونے میں شک رکھے گا یا  
اس کو کافر مرتد کہنے میں توقف کرے وہ بھی حکم شریعت مطلقہ قطعاً  
یقیناً کافر مرتد اور بے توبہ مرے تو مستحق عذاب ابد ہے۔ پیر نیچر کو اپنے  
لئے اور اپنے دم بھولوں کے لئے پیچری لقب بہت محبوب تھا۔

## علماء اہل سنت نے سرسید احمد خان پر بھی جنیث اور مرتد ہونے کا فتویٰ لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلوی ص ۲۰۶ الباب الرابع  
وعلى رأسهم السيد احمد مؤسس أول جامعة  
مسلمة عصره بجامعة عليكرة فقال البريلوي  
انه كان جنيثا مرتداً  
ترجمہ

علامہ احسانی الہی ظہیر نے نقل کیا ہے کہ علماء اہل سنت نے ان  
تمام قائدین پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے جو مسلمانوں کو انگریز اور ہندوؤں  
کے ظلم سے آزاد کروانا چاہتے تھے اور ان میں سر فہرست سرسید احمد خاں  
ہے جس نے سب سے پہلے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کو قائم کیا۔ بریلوی  
اہل سنت نے ان کی بابت یہ فتویٰ دیا کہ وہ جنیث اور مرتد ہے۔

نوٹ :

ارباب انصاف۔ اگر ملاؤں کے فتوؤں کو دیکھا جائے تو پاکستان  
میں گویا سب کفار رہتے ہیں اور کسی کو کافر ثابت کرنے کے لئے اب کسی  
نئے فتوے کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ کسی کو اگر مسلمان ثابت کرنا ہو  
تو بڑی محنت کی ضرورت ہے جو ملاں پاکستان کو کفرستان کہتے تھے اب  
وہ خود اس کفرستان میں رہ کر کافر ہو گئے ہیں۔



اور رشید احمد گنگوہی نے اپنے فتاویٰ رشیدیہ کے حصہ سوم  
صفحہ ۲۵ پر مقرر کئے۔

کتاب بجانب اہل سنت عن الفتنة ص ۸۹  
یہی وہ ملعون کفر خبیث ہے جس کو پیر نیچر مرتد عنایت اللہ خان  
مشرقی نے اپنی ملعون کتاب تذکرہ میں اور اس کے دوسرے چیلے مرتد  
ابوالکلام آزاد نے اپنی ملعون کتاب ترجمان القرآن میں لکھا ہے۔

ص ۹۰

اسی پیر نیچر کے دو دبذربان و دریدہ دہن چیلے عبدالرزاق ملیح  
آبادی ایڈیٹر اخبار ہند کلکتہ اور نیاز احمد خان فٹھوری ایڈیٹر رسالہ  
نگار رسالہ لکھنؤ ہیں۔ جو پیر نیچر کے کفریات ملعونہ سے نام اسلام کا  
پردہ ہٹا کر ان کو اصلی برہنہ خیانت کے ساتھ شائع کرتے رہتے ہیں

ص ۹۱

اور اب یہ نیچریت صرف سنی کہلانے والوں ہی پر منحصر نہیں بلکہ  
بہت سے دیوبندی اور غیر مقلد کہلانے والے مرتد ہیں جو اگرچہ  
ان کفری وار تادی مذہبوں کی طرف منسوب ہیں لیکن درحقیقت وہ  
سرے سے کسی مذہب ہی کے قائل نہیں ہیں وہ دیوبندیوں غیر مقلدوں  
میں ایسے ہیں جیسے ہندوؤں میں جو اہر لال نہرو

نوٹ

کھ آنکھوں والا تیرے جو بن کا تماشہ دیکھے۔

## نیچری بد مذہبیوں کی ایک فہرست

کتاب اہل سنت بجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنة ص ۸۵  
جس طرح بیدین۔ اکبر بادشاہ نے اپنے نورق بنائے تھے اسی  
طرح پیر نیچر کے ذریعہ ان نیچریت تھے اور مشیران دہریت اور مبلغین  
زندقییت تھے۔

جن کے نام یہ ہیں۔

- (۱) نواب حسن الملک مہدی علی خان
- (۲) نواب اعظم یار جنگ مولوی چراغ علی خاں
- (۳) مولوی الطاف حسین حالی۔
- (۴) نواب انتصار جنگ مولوی مشتاق حسین
- (۵) شمس العلماء مولوی ذکا د اللہ
- (۶) مولوی ممدی حسن (۷) سید محمود خاں
- (۸) شبلی نعمانی اعظم گڑھی
- (۹) ڈپٹی نذیر احمد خاں

تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنة ص ۸۸

مرسید احمد خاں کے مذکورہ کفریات میں سے کفر چہارم تو وہی  
ہے جو بانی مدرسہ دیوبند قاسم الکفر و الضلالت مرتد تالوتوی  
نے اپنی کتاب تحذیر الناس کے صفحہ ۲۸ پر لکھا ہے کفر ششم و  
کفر ہشتم وہی ہے جو امام ابو حنیفہ اسماعیل دہلوی ماعلیہ نے اپنی  
کتاب منسوب امامت ص ۱۷ پر درپردہ لکھے

## سپاہ صحابہ اہل سنت نے خاکسار پارٹی پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنہ ص ۱۱  
پر سخت ترین کفار و مرتدین کا ایک گروہ ہے یہ کفر کہنے میں ہڑے  
دریدہ دہن اور ڈھیٹ ہیں۔ اس ملعون پارٹی کا گرو گھنٹالی مسٹر  
عنایت اللہ مشرقی اپنی ناپاک اور ملعون کتاب تذکرہ اردو دیباچہ  
صفحہ ۷۵ پر لکھتا ہے۔

تجانب اہل السنۃ ص ۱۱

مرتد اعظم مشرقی کی اس ناپاک دریدہ دہنی کو دیکھو گالی بک رہا  
ہے اور ملعون کفر ارتد بھاب رہا ہے۔ خاکساریت ملعونہ شکم خیریت  
بہی پیدائش اور ایٹان مرتدایت کی شیر خوار اور ان دونوں نے دہایت  
خیشتہ کے بیٹ سے جنم لیا ہے تو ان کی اصل الاصول وہی دہایت  
ہے۔

دہایت کے بانی امام ابو یاسر اسماعیل دہلوی علیہ ما علیہ (یعنی)  
لعنة اللہ علیہ۔ اپنی ناپاک ملعون کتاب تقویۃ الایمان  
صفحہ ۶۸ - ۶۹ پر لکھا ہے

نوٹ:

ارباب انصاف اہل سنت و سنتوں کی شمشہ زبان میں ملاحظہ کریں

خیریت اگرچہ دہایت کی ایک شاخ ہے۔ مگر آج خیریت مرتدین  
ان و یاسر ملعونین سے بدرجہا بڑھے چڑھے ہوئے ہیں۔  
نوٹ:

ارباب انصاف ہدایت کے ٹھیکیداروں کی آپ نے شمشہ  
زبان ملاحظہ فرمائی ہے۔ گویا علماء اہل سنت کی نگاہ میں محمد قاسم  
نانوتوی اور رشید احمد گنگوہی اور پڑت جواہر لال نہرو میں کوئی فرق نہیں  
ہے۔ تینوں ایک جیسے ہیں اور تینوں کافر ہیں اب ہم منظور سخانی کو  
دعوت فکر دیتے ہیں کہ تم نے امام اٹھدی امیر المومنین علی بن ابی  
طالب کے حب داروں کو اور سید الشہداء حضرت امام حسین کے  
ماتم داروں کو معاذ اللہ کافر بنایا ہے۔ اسے نعمانی تم پر یہ شعر بالکل  
فٹ آتا ہے۔

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا میں بھی دیکھے ہیں مگر  
سب سے سبقت لے گئے بے حیائی آپ کی  
جس کفر کا تم نے شیعوں پر الزام لگایا ہے علماء اہل سنت  
نے سرسید احمد رضا اور بانی دیوبند قاسم نانوتوی اور رشید احمد گنگوہی  
پر بھی اسی کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔

پس اسے بے حیاء ملاں تم اپنے گم بیان میں منہ ڈال  
کر دیکھو۔

مگر تیرے فشر کی زد شرابان قیس ناؤں تک ہے



## سپاہ صحابہ اہل سنت نے چکڑ الوی مذہب پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ

۱۰۹۰

چکڑ الویوں کے ناپاک کفریوں کے عقیدے معروف و مشہور اور ان کی ناپاک کتابوں میں مذکور ہیں کہ صرف قرآن پاک ہی پر ہر شخص کو اپنی اپنی سمجھ کے مطابق عمل کر لینا نجات و ہدایت کے لئے کافی ہے فقہ تو فقہ حدیث مصطفیٰ کی روشنی میں ارشادات قرآنیہ کو دیکھنے والا کافر و مشرک ہے تمام حدیثیں معاذ اللہ کیسر باطل ہیں اور ردی کے ٹوکے میں پھینک دینے کے قابل ہیں۔

ان اعتقادات ملعونہ کی تصریحیں فرقہ چکڑ الویہ کے مجدد عبداللہ چکڑ الوی نے اپنی کتب ملعونہ میں کی ہیں۔

۱۰۹۱

بے ایمان چکڑ الوی نے اپنے ملعون کلمات میں بنی کریم کی توہین کی ہے اور بحکم شریعت وہ اور اس کے سارے پیروکار کفار و مرتدین اور بے توبہ مرئی توابدی ملعونین ہیں۔

اس فرقہ ملعونہ نے پہلے اپنا نام اہل قرآن رکھا تھا۔ پھر اہل الذکر اور پھر اپنا نام امت مسلمہ رکھا ہے

۱۰۳

سنی مسلمانوں کے جوتوں کے ڈر سے گنگوہی رشید احمد علیہ السلام (یعنی لعنۃ اللہ علیہ) نے اپنے فتویٰ گنگوہیہ میں الخ

۱۰۴

مگر مرتد گنگوہی نے اپنے امام بدگام کے کفر پر پردہ ڈالنے کے لئے الخ

۱۰۵

لیکن وہ باعیت فواسی بیچیت کی سگی اور قادیانیت کی رضائی بیٹی خاکساریت ملعونہ تو اپنی اوس جدہ حبشیہ سے بھی بڑھ گئی مرتد مشرقی نے اپنی ملعون عبارت میں۔

نوٹ :

ارباب انصاف منظور نعمانی دشمن خاندان بنوٹ نے امام اہدی حضرت علی کے عقیدت مندوں پر کفر کا الزام لگا کر اپنے منہ پر لعنت کی سیاہی مٹی اگر یہ نام بھی ذرا بھرا انصاف کرتا تو شیعوں کے ساتھ دیوبندیوں اور خاکساروں کا بھی ذکر کرتا، کیونکہ اہل سنت دوستوں نے نہایت فراخ دلی سے تمام مذاہب والوں پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔

اہل سنت دوست مسلمانوں پر کفر کے فتوے لگا کر

مخ یوں خوش ہیں جیسے دولت کوہن پاگئے

اہل سنت دوستوں کی کفر سازی کی مشین ایسی عمدہ ہے کہ بنی کریم اور ان کے والدین اور صحابہ کو بھی معاف نہیں کیا۔

# ۸۱۸ سپاہ صحابہ۔ اہل سنت نے مسلم لیگ پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت عن اہل لفتہ  
ص ۱۱۳

آل انڈیا مسلم لیگ مسمیٰ بہ مظلم لیگ کے چار مقاصد ہیں ....  
اور یہ چاروں مقاصد لیگیہ مشتمل بر محرکات و خباثات و شتاعات بلکہ  
منجر باشند فسادات و کفریات ہیں۔

ص ۱۱۳

مسلم لیگ، کفار و باہر و مرتدین دیوبندیہ و مجتہدین رافضیہ کے  
احکام کی ابندی کرے گی۔

## مسلم لیگ کے خلاف اہل سنت پر اسکیڈہ لگانے کا نوٹ

۱۳۲۰ھ میں پاکستان بننے سے پہلے کے ایک اشتہار کا  
عنوان اور حیدر اقباسات ملاحظہ ہو۔

ص ۱۱۴ جماعت مبارکہ اہل سنت نے ایک اشتہار شائع کیا ہم اس کو  
بجائے نقل کرتے ہیں۔

سنی مسلمانوں۔ خواب غفلت سے بیدار ہو

مسلم لیگ کیا چاہتی ہے

مولوی بے دم کے گدھے ہیں ان سے ابھی کام لینا چاہیے ان کی ضرورت نہ رہے  
تو ان کا خاتمہ کر دیا جائے۔

# پاکستانی مسلمانوں کو دعوت انصاف

میرے محترم قارئین تکفیر الناس کی فیکٹری اہل سنت دوستوں  
میں بڑی کامیابی سے چل رہی ہے شیعہ مسلمان تو ایک طرف اہل سنت  
نے کسی کو معاف نہیں کیا۔

سپاہ صحابہ کے فتاویٰ مبارکہ میں حوالہ جات گمراہ چکے ہیں ان شیران  
میشہ شریعت نے اللہ تعالیٰ کی ذات پر کفر اور لواط کا فتویٰ لگایا ہے  
نبی کریم کی ذات گرامی اور آنجناب کے والدین پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے  
صحابہ کرام پر بنی پاک کے بعد کفر اور ارتد و لواط کا فتویٰ لگایا  
ہے۔

اور خلفاء پر لواط کر دینے کا فتویٰ لگایا ہے اور جناب عثمان  
پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔

قرآن پاک کو پیشاب سے لکھنے کے جواز کا فتویٰ لگایا ہے اور کلمہ  
شریف پڑھنے والوں پر مثلاً و یا یوں پسا اور اہل حدیثوں پر۔ اور  
دیوبندیوں پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔

نیز سرسید احمد خاں اور احرار و خاکسار پارٹی پر بھی  
کفر کا فتویٰ لگایا ہے

منظور انسانی کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ

آپ ہی ذرا اپنے جو روح جفا کو دیکھو  
ہم نے اگر عرض کی تو شکایت ہو گی



## سپاہ صحابہ اہل سنت کی طرف سے مسلم لیگ پر کفریہ فتوؤں کی بھاری

کتاب اہل سنت تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنہ  
۱۱۸

لیگ کا دستور اسامی بکثرت کفریات و ضلالت و ہالات پر  
مشتمل ہے۔

۱۱۸ مسلم لیگ کے اکثر لیڈران علی الاطلاق کفریات کہتے پھرتے ہیں  
۱۱۹

مسٹر محمد علی جناح جس کو مسلم لیگ اپنا قائد اور قائد ملت اسلامیہ  
کہتے ہیں وہ مذہباً اثنا عشری رافضی خوجہ ہے۔

کتاب اہل سنت مسلم لیگ کی ذریعہ بخیہ دری ۲۳

مؤلف محمد میاں قادری از دفتر جماعت اہل سنت مارٹرہ  
لیگ کی ساری کی جتنے بندی ایسی بات کہ لے ہوئی جو لا اقل ضرارہ  
اور موجب کفر و ضلالت و وبال و نکال اور منافی احکام شرعی و دینی ہے  
۲۸

اپنے ایمان اور اسلام کو نیز تمام اہل اسلام کو مرتدین و باہر و  
لیگ و بخیہ کے ناپاک حملوں سے بچائیں۔

۲۹

مسلم لیگ جس میں اتحاد کافرین و مرتدین ہے۔ اس میں شامل

نوٹ:

اس اعتبار اشتعال انگیز سے چند نمونے پیش خدمت ہیں۔

۱۱۴

۲۲ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ پھلی بھیت (دیوبند) نے ایک رسالہ  
شائع کیا تھا اور اس کا نام مسلم لیگ اور کانگریس رکھا اور اس کے  
صفحہ ۱ پر لکھا تھا ہونے افغانستان کو برباد کر دیا۔ ترکی کو تباہ کر ڈالا  
یکزور کر دیا۔ عرب کو غلام بنا دیا۔

اگر مہند کے مولویوں نے اپنے رویہ کی اصلاح نہ کی تو وہ دقت  
قریب ہے کہ ان ملت فروش مولویوں کا بھی وہ حشر ہو گا جو ترکی اور  
ایران پر ہوا ہے۔

۱۱۵

۲۳ کمال ناترک کی ایک رفیقہ خالدہ ادیب خانم نے مضمون  
شائع کیا جس کا ترجمہ عبدالرزاق علی آبادی نے کیا جو رسالہ حشر خیال  
اردو بازار جامع مسجد دہلی کے کمال نمبر میں شائع ہوا۔

رفیقہ خالدہ فرماتی ہیں بلیک میں اگر یہ قل اسو ذیہ قال  
اللہ وقال الرسول کرتے ہیں۔ شراب کو حرام بتاتے ہیں۔ خلوت  
میں پیچھے کر بدل جاتے ہیں انبیاء کے یہ جانشین خلوت میں وہ کرتے  
ہیں جس کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتے۔

اتنی چیتے ہیں کہ خدا کی پناہ

المشقرین از کین جماعت مبارکہ اہل سنت

محله محترم خان سیلی بھیت جمہوریت ۱۱ صفر ۱۳۵۹ھ

ہونا ہرگز جائز نہیں ہے۔

صفحہ ۳۳

نئی پاک کے دشمنوں، دیوبندیوں، مرتدوں کے ساتھ اتحاد و اتفاق منانا سنی مسلمانوں کو جنہم کی طرف لے جانا ہے سنی مسلمانوں پر فرض ہے کہ کانگریس اور مسلم لیگ دونوں سے فوراً علیحدہ ہو جائیں۔

کتاب اہل سنت احکام نواریہ شرعیہ بر مسلم لیگ

صفحہ ۳۹

مؤلف مفتی حشمت علی خان مطیع سلطان بیہی البتہ یہ ضرور ہے کہ مسلم لیگ میں بکثرت وہ بھی شامل ہیں جن کے کفر و ارتداد کا بد مذہبی و کفرانہی کا لہذا قطعاً جہنم شریعی ہے اور وہ مسلم لیگ کے روح رواں اس کے سرپرست اور سربراہ تانہ ہیں۔ مثلاً دہلیہ دیوبندیہ جن کے بزرگوں پر علمائے عرب و عجم کا فتوہ اسے کفر و ارتداد ہے۔

نوٹ:

افراد ڈائجسٹ میں امام اچمدی حضرت علی کے عقیدت مندوں کے بارے میں کفر کے فتوے شائع کرنے والے بد مذہب و کفرانہی کو ہم اس طرح دعوت فکرو دیتے ہیں کہ دیوبندی کیا تمہاری ماں کے پیار میں۔

کفر کے فتادی تو ان کے لئے بھی علماء اہل سنت نے دیئے ہیں پس ان کو بیٹی کا یا رسچہ کر چھوڑ دیا ہے۔

کانگریس میں شامل ہونے والے

مسلمانوں پر بھی سپاہ صحابہ نے کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب احکام نواریہ شرعیہ بر مسلم لیگ مؤلف مفتی حشمت علی خان

مطیع سلطان بیہی البتہ یہ ضرور

کانگریس اپنی اکثریت کے لحاظ سے کفار مشرکین کی ایک جماعت ہے اس میں مسلمان کہلانے والے جو شامل ہیں عموماً غدار مذہب اور دین فروش ہیں جو مال دنیا کے عوض کانگریس کے ہاتھ بک چکے ہیں اور گاندھی کے ہاتھوں میں گھڑتیلی بیٹے ہوئے ہیں مسلمان کہلانے والے میران کانگریس میں۔

حسین احمد، شبیر احمد دیوبندی اور نانی عین الاسلام کفایت اللہ شاہ بھبان پوری کے پیروکار و بائیس، دیوبندی مرتدین کی اور مسٹر (الکلام) آزاد عبدالغفار خان سرحدی گاندھی کے مقلدین کی اکثریت ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف:

ان حوادث کے صحیح کرنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ شیعوں پر کفر کے فتوے لگانے والے دیوبندی کتنے کی مثال ہیں جس کو اپنے اور بیگانے میں تمیز نہیں ہوتی ہے۔



سپاہ صحابہ اہل سنت نے حسن نظامی پر  
کافر اور مرتد اور ملعون ہونے کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت عن اہل الفتنہ ص ۱۴  
پر مسلمان پر روشن و ظاہر ہے کہ حسن نظامی اپنے کفریات قطعیہ  
یقینیہ کثیرہ کے سبب حکم شریعت مطہرہ ایسا مرتد کافر ہے کہ  
جو شخص اس کے کسی قطعی یقینی کفر پر مطلع ہونے کے بعد بھی اس کو  
مسلمان سمجھے یا اس کے کافر مرتد ہونے کا شک رکھے یا اس کو کافر  
مرتد کہنے میں توقف کرے وہ حکم شریعت اسلامیہ نہایت بیدین ہے

حسن نظامی مسلمانوں کا صوفی ہے یا سکھوں کا گدگشا  
مسلمانوں خدا کے لئے آنکھیں کھولو

نوٹ:

ارباب انصاف مذکورہ عنوان کتاب اہل سنت تجانب اہل السنۃ  
عن اہل الفتنہ ص ۱۲۵ پر عربی حروف میں لگا ہوا ہے ان فتویٰ کے جمع  
کرنے سے ہمارا مقصد پاکستانی بھائیوں کو دعوت فکر دینا ہے کہ اگر معیار  
اسلام اور کفران قل اعوذ بے ڈاڑھیوں اور ریشائیوں کے فتویٰ  
پر رکھ دیا جائے تو پھر اس پاک سرزمین میں کوئی بھی مسلمان نہیں

ہے۔

سپاہ صحابہ اہل سنت نے جمعیتہ العلماء  
پر بھی دوزخی ہونے کا فتویٰ لگایا ہے

کتاب اہل سنت احکام فوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ ص ۱  
کا انگریز لکھے ہوئے کافروں کی ایک جماعت ہے اور اس کی اسلام  
کش یا لسی اور مسلم آزاد روشن ظاہر و باہر ہے نیز اس کے مہنوا مثلاً  
جمعیتہ العلماء و مجلس احرار غیر ہمد اشہار کلامہ فی السار

شیخ الاصنام حسین احمد

کتاب اہل سنت مسلم لیگ کی زیر نگرانی ص ۱۳  
ان بیگیوں میں ابجدھیاباشی حسین احمد تو ان کے ہاں شیخ الاصنام  
کہلاتے تھے اور تھانوی اشرف علی حکیم الامتہ و شیخ اسلام خان کہ  
و بانی دوزخ ہیں

نوٹ:

ارباب انصاف

منظور نعمانی کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ آج جن مفتیوں کے  
فتوے شیعوں کے خلاف پیش کرنے کا وہ جرأت کر رہے ہیں وہ  
مفتی پچاسے خود مسلمان نہ تھے ان کو اہل سنت نے لقب شیخ  
اصنام دیا ہوا تھا۔

## سپاہ صحابہ نے فرقہ احرار اور امام اہل سنت عبدالشکور پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے

کتاب اہل سنت بجانب اہل سنت عن اہل الفتنة ضد  
فرقہ احرار اشراک بھی فرقہ پیغمبر کی ایک شاخ ہے اس ناپاک فرقہ  
کے بڑے بڑے سدھائے ہوئے کتے یہ ہیں -  
(۱) ملکی شیخ جی امام انوار جیلو، مبلغ دیوبند، ایڈیٹر انجم عبدالشکور کوری  
(۲) صدر مدرسہ دیوبند حسین احمد اجدید باشتی -  
(۳) فخر ابو جہل، مولانا شبیر احمد عثمانی دیوبندی  
(۴) فخر قوم لوط، مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری (نابھہ)  
(۵) حبیب الرحمن لدھیانوی اور احمد سعید دہلوی -  
(۶) نانائی عن الاسلام کفایت اللہ شاہ بھانپوری، عبدالغفار رحیمی  
(۷) اس فرقہ کا سرغنہ مسٹر ابو الکلام آزاد ہے جو امام الاحرار  
مرتد عبدالشکور راہیٹر انجم خارجی کے عقائد جیشہ کی تفصیل  
رسالہ مبلغ دیوبند کی زاری اور اعلیٰ انجم انجم برائے پیٹر انجم میں دیکھیں  
فتویٰ حیدرآباد کے بہر حال جو شخص احراروں کے ان ناپاک اقوال  
کے الفاظ لے لے کر مطلقہ ہونے کے بعد بھی ان کے  
تائیدین کے یقینی کافر مرتد ہونے میں شک رکھے یا ان کو کافر مرتد کہنے  
میں توقف کرے وہ بھی حکم شریعت یقیناً کافر مرتد ہے۔  
نوٹ: متوجہ رہیں کہ مولوی عبدالشکور لکھنوی بھی مرتد اور کافر اعظم ہے

## سپاہ صحابہ کا امام اہل سنت عبدالشکور پر لعنت اور کفر کے فتوؤں کی بھرمار کرنا

اہل سنت کی معتبر کتاب بجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنة  
صلواتک حاشیہ مل خود لکھنؤ میں خارجیت کی تبلیغ کا ٹھیکیدار  
ناصیت کا منادی، بیعت کا مبلغ دیوبندیت کا پرچارک ناپاک  
اخبار انجم کا ایڈیٹر مرتد عبدالشکور موجودہ رافضی کے پردے  
میں اہل بیت طہارت کو تبرے اور گایا سنا رہا ہے سینت کی آرٹ  
میں دیوبندیت و دیوبندیت پھیلا رہا ہے۔

مرح صحابہ کے خوشنما جلسے میں تو بین اہل بیت کا زہر ملاتا  
ہے۔ محبت صحابہ کے خوش ذائقہ شربت میں دشمنی اہل بیت کا سم  
قائل مل کر اپنے مریدوں کو پلاتا ہے۔ مجلس میلاد کو حرام اور بدعت  
بتاتا ہے لیکن دیوبندیت پھیلانے کے لئے نام نہاد جلسوں مرح صحابہ  
کے ضروری ہونے پر زور دیتا ہے عوام کو بھڑکا کر پولیس سے لڑواتا  
ہے اور خود بھٹس میں چنگاری ڈال کر الگ کھڑا تماشا دیکھتا ہے اسی  
کی شہرت ہے جو تو پولیس برائینٹیں برساتا ہے اور پھر پولیس کی  
گولیوں کھاتا ہے اور خود مرتد لشکر چھپ جاتا ہے۔ مسلمانو! ایسے  
دشمنان اسلام و مسلمین سے جو مرتد عبدالشکور کی تبلیغ خارجیت  
سے (دنیا گراہ ہو گئی ہے)



## سپاہ صحابہ نے صلح کی فرقہ پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل السنة ص ۲۵۵  
صلح کی کوئی مستقل مذہب نہیں ہے بلکہ ہر اس شخص کو کہتے  
ہیں جو بد مذہب ہوئے دیوبند پر رد و طرد سے اپنی ناراضگی ظاہر کرے  
اور کہے کہ ہم اپنی قبر میں جا میں گئے وہ اپنی قبر میں جائے گا۔ ہمیں  
کیا ضرورت ہے کہ ہم خواہ مخواہ بد مذہب کو رد کر کے دنیا میں برے  
بہنیں اور کہے جتنی دیر ہم انکار کریں گے اور ان کو برا بھلا کہتے رہیں  
گے ان کو گالیاں دیتے رہیں گے اتنی دیر ہم درود شریف پڑھیں گے  
تو ثواب بھی ملے گا اور کوئی ہمیں بری نظر سے بھی نہیں دیکھے۔  
یہ خیالات اشد بد مذہبی بلکہ کفر ارتداد کی جڑ تھ ہیں۔  
۲۸۹ ص

ان صلح کی لیڈروں میں اعظم گڑھ کے مولوی شبلی اور الطاف حسین  
حالی اور زمانہ حال کے مشہور شاعر ڈاکٹر اقبال بہت نمایاں ہتھیار تھے۔  
ان کی صلح کی اپنی حد سے گزر کر شدید نخریت و دھرتیت تک  
پہنچی ہوئی ہے۔

شبلی اعظم گڑھ کی دہریت اس کی کتابوں، افاروق و سیرت  
الغمان میں اپنے ذہنی کرشموں کی بہار اور اتحادی جوڑوں کا اوجھار  
دکھا رہی ہے۔

نوٹ:

چار یاری فیکٹری کے کفریہ فتویٰ سے کسی عزت محفوظ نہیں ہے۔

## سپاہ صحابہ نے علامہ ڈاکٹر اقبال صاحب پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت ص ۳۳۴  
فلسفی نخریت ڈاکٹر اقبال صاحب نے اپنی ناری وارد و نظموں  
میں دہریت اور اتحاد کا زبردست پردہ بگڑا دیا ہے کہیں اللہ پر اعتراضات  
کی بھرا کر کہیں۔ علامہ شریعت دانہ طریقت پر حملوں کی بوچھاڑ کہیں  
احکام مذہب و عقائد اسلامیہ پر متحذ و استہزا و انکار ہے۔ کہیں اپنی  
زندہ لقییت و بیدینی کا فخر و مباہات کا ساتھ کھلا ہوا اقرار ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف:

یہ فتادی مبارکہ آپ کے سامنے پیش کر کے ہم ہرگز خوش نہیں  
ہیں ہم مجبور ہو کر یہ فتوے جمع کر رہے ہیں۔ کوئی منظور نعمانی حلالہ کی  
سٹ ہے جس نے اقراء و انجیٹ میں حضرت علیؑ کے حب داروں  
اور شہداء کربلا کے نام داروں کی بابت کفر کے فتوے شائع کئے  
ہیں۔

ارباب انصاف کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ اگر منظور نعمانی جیسے  
شیطان ملاؤں کے فتوؤں کو معیار اسلام بنایا جائے تو دنیا میں کوئی فرقہ  
مسلمانی نہیں ہے کیونکہ ہر فرقہ پر دوسرے کی طرف کفر کا فتویٰ موجود ہے

## علماء اہل سنت کا فتویٰ کہ شبلی نعمانی کافر تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۲۳  
الباب الرابع فلقد كفر البریلوی شعراء الاصلاح  
واذ بانہ مثل نذیر احمد خان الدہلوی و شبلی نعمانی و  
الطاف حسین حالی و الشیخ فکاحہ اللہ و النواب مہدی علی  
خان و النواب مشتاق حسین فہولاء کلہم و نداء  
الدہریہ و مستشار الاحاد  
ترجمہ :

اہل حدیثوں کے نام نہاد شہید علامہ احسان الہی ٹہیر نے یہ رونا  
بھی دیا ہے کہ بریلوی مسلمانوں نے اصلاح پسند شعراء اور اوباء کو  
بھی کافر قرار دیا ہے مثلاً علامہ شبلی نعمانی اور نذیر احمد خان دہلوی  
اور الطاف حسین حالی اور شیخ فکاحہ اللہ اور نواب مہدی علی خان اور  
نواب مشتاق حسین ان تمام کو کافر قرار دیا گیا ہے۔  
نوٹ :

ردباب التصانف ایک دوسرے کو کافر قرار دیتے کی ہم اہل اسلام  
میں اتنی کامیاب ہے کہ تمام اہل حدیث اور دیوبندی اس ہم کی زد میں  
آکر کافر ہو گئے ہیں اور جب اہل اسلام نے تمام اہل حدیثوں اور  
دیوبندیوں کو کافر قرار دیا تو اس چیز سے ان کو خوب تکلیف ہوئی ہے  
مگر انھوں نے کہ ان دیوبندیوں نے آج کل وہی تکفیر والی ہم شیعوں کے  
خلافت تیز کی ہوئی ہے۔

## علماء اہل سنت نے اپنی تکفیر کی تلوار

### علامہ اقبال صاحب کے سر پہ بھی چلا دی

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۲۵  
انصاف و اسرار و اما شاعر المسلمین الذی نفع روح الحجاز  
فیہم الدکتور محمد اقبال قالوا فیہ ان ابلس ینطق  
علی اللسان الفاسفی اطلی دکتور محمد اقبال۔ ان مذهب  
اقبال لا علاقۃ لہ بالدين الاسلامی الصیح الخ  
ترجمہ :  
اہل حدیثوں کے نام نہاد شہید علامہ ٹہیر نے یہ رونا بھی دیا ہے  
کہ اہل اسلام کے وہ شاعر کہ جس نے اہل اسلام میں روح جہاد بھونکی  
یعنی ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کے بارے میں علماء نے یہ فرج دیا تھا کہ اس  
ڈاکٹر اقبال بے دین اور کافر کی زبان پر شیطان بولتا ہے اور صحیح  
دین اسلام کے ساتھ اس اقبال کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

نوٹ :

منظور نعمانی جیسے شیطان ملاں اس پاکستان میں بے شمار ہیں اور  
اور جس دن سے اس قماش کے ملاں میدان علم و عمل میں وارد ہوئے ہیں  
اس دن سے شیطان حقیقی نہایت ہی آدم کی زندگی بسر کر رہا ہے کیونکہ  
یہ ملاں اس کے مشن کو خوب چلا رہے ہیں۔



چاروں یاروں میں فرق کرنے کے لئے ظفر علی خاں  
پر بھی سپاہ صحابہ نے تکفیر کا میز اسٹیل ٹھونک دیا

اہل سنت کی معتبر کتاب بریلوی فتوے ص ۱۵۲

مولانا ظفر علی خاں کو بھی علمائے کرام نے فتویٰ تکفیر کا نشانہ بنایا  
چنانچہ احمد رضا کے صاحبزادے محمد مصطفیٰ خاں نے مولانا ظفر علی خاں  
پر کفر کا فتویٰ لگایا تھا جسے بعد میں بریلوی کے سابق مفتی اعظم پاکستان  
اور شیخ الحدیث دارالعلوم حزب الاحناف لاہور سید ابوالبرکات صاحب  
نکچیں سے زائد علماء کے دستخط کرنے کے بعد کتابی صورت میں شائع  
کیا اور اس کا نام رکھا سیف الجبار علی کفر زیندار۔

اس فتویٰ پر دستخط کرنے والوں میں صدر الشریعہ مولوی محمد رفیع  
مصنف بہار شریعت اور شاہ احمد نورانی کے تایا جان مولوی مختار احمد  
صدر لکھنؤ میرٹھی بھی شامل ہیں۔

نوٹ

ارباب انصاف

جب علماء اسلام نے دیوبندیوں پر تکفیری فتوے کی مبارکت  
فرمانی ہے تو دیوبندیوں کو بہت تکلیف ہوئی ہے اور آج اولادِ حلالہ  
شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے شائع کر رہی ہے تو دیوبندی  
بغلیں بجاتے ہیں۔

علماء اہل سنت نے ظفر علی خاں پر بھی کفر کا فتویٰ  
لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۲۰۵

الایات الرابع وكفروا بالساعرا الاسلامي الشيخ ظفر  
الملقب بظفر الملت والدین وكتبوا في تكفيره رسالة  
مستقلة باسم المقتودة على اعداء الاسلام الكفرة  
على ظفر رمة من كفر۔

ترجمہ

دیوبند کے نام نہاد شہید اور اہل حدیثوں کے نام نہاد علماء  
نے یہ روٹا بھی رویا ہے کہ جس طرح علماء اہل سنت نے اہل حدیثوں  
کو اور دیوبندیوں کو کافر قرار دیا ہے۔ اسی طرح انہوں نے شاعر  
اسلامی جناب ظفر الملت والدین مولانا ظفر علی خاں کو بھی کافر قرار  
دیا ہے اور اس کو کافر ثابت کرنے میں انہوں نے ایک مستقل رسالہ  
بھی لکھا ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف جتنے مذاہب اور افراد کے بارے میں ہم نے  
علماء اہل سنت کے کفر کے فتوے نقل کئے تھے یہ تمام لوگ صدیق اکبر  
کے در کے کتے تھے اور یکے چار یاری تھے اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان  
کو اچھا سمجھتے تھے بس پھر پاکستانی مسلمان کدھر جائے اور کیا کرے اگر  
حضرت ابوبکر و عمر و عثمان کو بدانتہا ہے تو بھی کافر ہے اور اگر نہیں مانتا تو بھی کافر

بانی پاکستان اور محسن اعظم ملت مسلمہ پاکستان  
محمد علی جناحؒ پر بھی ملاؤں نے کفر کا فتویٰ لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر الہیولیت ص ۲۰۶

ابواب الرابع وقائد الممتصلا سلامیہ ومحرر پاکستان  
من اغلال الهندوس والانجليز وموجد اكبر دولة اسلامية  
في العالم محمد علي جناح كافر وحزب الرابطة المسلمة و  
اعضاده كفار فقال ان محمد علي جناح كافر ومتردد و  
عقائد كفرية وهو متردد قطعاً وفادع عن الاسلام  
ترجمہ :

علامہ احسان الہی ظہیر فرماتے ہیں کہ بد زبان ملاؤں نے قائد ملت  
مسلمہ اور ہندو انگریز کے پرفریب جہاؤں سے پاکستان کو آزاد کرنے  
والے اور عالم میں ایک بڑی سلطنت کے موجودہ بانی حضرت قائد اعظم  
محمد علی جناحؒ کو بھی کافر قرار دیا ہے اور صاف فتویٰ دیا ہے کہ محمد علی  
جناحؒ کافر اور متردد تھا اور دین اسلام سے خارج تھا۔

نوٹ :

ادبَابُ النِّصَافِ

اسی رسالہ میں حوالہ میں حوالہ جات گزر چکے ہیں کہ بد زبان ملاؤں  
نے ہمارے نبی پاک اور آئینہ کے والدین اور صحابہ کرام پر بھی  
کفر کا فتویٰ لگایا تھا۔

علماء اسلام نے عطاء شاہ بخاری پر  
کفر کا فتویٰ لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب الہیولیت ص ۲۰۶ ابواب الرابع  
و جماعة البخاري جماعة الكفار و جماعة الكفر  
تحقيق عطاء الله شاه بخاري کی جماعت - کفار کی جماعت ہے  
اور متردین کا گروہ ہے۔

نوٹ :

اہل حدیث کے نام نہاد شہید علامہ حمار الہی کی محنت قابلِ داد ہے  
اس کو نام نہاد شہید ہم اس لئے لکھتے ہیں کہ اس کی جماعت اہل حدیث  
کے لوگ حضرت سید الشہداء امام حسینؑ عالی مقام کو شہید تسلیم کرنے  
میں مترد اور شک میں ہیں۔

پس اہل حدیثوں کو دعوت فکر ہے کہ شاہ فیصل کو گھریلو اختلافات  
کی وجہ سے بھتیجے لے گولی مار دی تھی اور احسان ظہیر ایک دھماکہ کے حادثہ  
میں ہلاک ہوا تھا۔ جس طرح حضرت عثمانؓ اموی کے قاتل کا آج تک پتہ  
نہیں چل سکا اسی طرح احسان الہی ظہیر کے قاتل کا آج تک پتہ نہیں  
چل سکا۔ ہمارا مشورہ تو ہے کہ اس نام نہاد شہید کا قتل بھی ابنِ سبا کے کھاتہ  
میں ڈال دیا جائے۔ کیا یہ انصاف ہے کہ اولادِ رسول کے مقتولین کو تو شہید  
نہ کہا جائے اور دنیا بھر کے ہلاک شدہ نواسب کو شہید کہا جائے۔ بہر حال  
تکفیر اہل اسلام کے فتوے جمع کرنے کی بابت ہم احسان الہی کو خزانہ عقیدت پیش



## صدر پاکستان ضیاء الحق پاک بھارت کرکٹ میچ دیکھنے سے کافر ہو گیا

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۲۴۱ ماحسان الہی  
مؤلف مولانا نور محمد ناشر انجمن ارشاد المسلمین ۶۔ بی شاداب  
کانونی لاہور۔ پاک بھارت کرکٹ میچ دیکھنے والوں کے بارے میں  
جناب مفتی مختار احمد صاحب گجراتی نے فتویٰ دیا ہے کہ یہ سب  
کافر ہیں۔ یاد رہے کہ صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق صاحب  
نے بھی پاک بھارت کرکٹ میچ دیکھا تھا۔

## اصل فتویٰ ملاحظہ ہو جو روزنامہ امروز میں شائع ہوا تھا

سیناکوٹ ۱۲ اکتوبر (ا پ پ) جمیعت علماء پاکستان کے ممتاز  
لیڈر اور جامع مسجد کے خلیفہ مفتی مختار احمد گجراتی نے ہندوستان  
اور پاکستان کے درمیان کرکٹ میچ دیکھنے والوں کو دائرہ اسلام سے  
خارج قرار دیا ہے انہوں نے فتویٰ دیا ہے کہ جو شخص پاکستان اور  
ہندوستان کے درمیان کرکٹ میچ دیکھتا ہے اسے دائرہ اسلام سے  
خارج سمجھا جائے۔ روزنامہ امروز ۵ اکتوبر ۱۹۷۸ء

نوٹ:

پہلے تو یہ مشہور تھا کہ جو حضرت ابوبکر و عمر کو نہ ملے وہ کافر ہے  
مگر اب پتہ چلا کہ جو حضرت ابوبکر اور عمر کو ملتا ہے وہ بھی کافر ہے

## صدر ضیاء الحق اور گورنر پنجاب سوار خاں پر بھی سپاہ صحابہ نے کفر کا فتویٰ لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۲۴۱ ماحسان الہی  
کما کفر والیرئیس الباکستانی ضیاء الحق و امیر منطقه  
پنجاب سوار خاں و وزراء حکومت پاکستان لا ینھم صلوا  
تلف امام الطہجد البیوی و امام الحرم المکی۔ افتوا  
بتکفیر و ردہ کل من یعتقد ان الوھا بیتہ الخدیجین  
مسلمون او یصلی خلفھم  
توبہ:

علماء اہل سنت نے صدر پاکستان ضیاء الحق اور گورنر پنجاب  
سوار خاں اور دیگر وزراء حکومت کے کفر کا فتویٰ دیا ہے کیونکہ  
انہوں نے امام کعبہ اور امام مسجد نبوی کے پیچھے نماز پڑھی تھی۔ علماء  
اہل سنت نے ہر شخص کے کفر کا فتویٰ دیا ہے جو عقیدہ رکھتا ہے  
کہ وہابی نجدی بھی مسلمان ہیں اور ان کے پیچھے نماز پڑھتا۔

نوٹ:

ارباب انصاف

آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ ضیاء الحق بھی اسلام لاتے لاتے  
خود بھی ملاں ازم کی نگاہ میں کافر ہو گیا۔  
<http://fb.com/ranajabirabbas>

## صدر ضیاء الحق پر کفر کا فتویٰ لگنے کے بعد عالم اسلام کو دعوت انصاف

ادب اب انصاف

جو تفسیر اسلام کی جناب صدر ضیاء الحق فرماتے ہیں۔ یہی اسلام  
حضرت ابوبکر و حضرت عمر فاروق کا پروردہ اور نذرانہ ہے لہذا  
اگر کسی نے حضرت ابوبکر و حضرت عمر کے زمانہ کا اسلام دیکھا ہو تو  
وہ صدر ضیاء الحق کے زمانہ کا اسلام دیکھ لے۔

جس طرح صدر صاحب نے حکومت کو حاصل کیا ہے اور ان  
کی حکومت پر اجماع ہوا ہے بالکل اسی طرح جناب حضرت ابوبکر  
کے صدر ہونے پر اجماع ہوا تھا

سیرت شیعہ کا جلوہ صدر صاحب کی سیرت میں انصاف ظاہر ہے  
اب ہم اپنے محرم قارئین کو اس طرف متوجہ کرتے ہیں کہ جناب صدر ضیاء الحق  
حضرت ابوبکر و حضرت عمر کا بڑا عقیدت مند تھا مگر اسوس کہ ملاں  
انہوں نے صدر صاحب کی اس عقیدت کی کوئی قدر نہیں فرمائی اور ان پر  
بھی کفر کا فتویٰ لگا دیا۔

پس معلوم ہوا کہ حضرت ابوبکر و حضرت عمر ایک ایسی شخص ہیں اگر  
کوئی ان کو نہیں مانتا تو بھی بقول علماء اسلام وہ کافر ہے اور اگر مانتا ہے  
تو بھی وہ کافر ہے۔ پس پچاسے پاکستانی مسلمانوں پر شیخین کی وجہ سے  
ایک شامت آئی ہوئی ہے۔

## علماء اہل سنت نے چوہدری ظہور الہی سابق وفاقی وزیر پیرنگاڑہ پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا

اہل سنت کی معتبر کتاب تلخیص تفسیری افسانے بریلوی فتویٰ ضلالت  
ملاں نور محمد ناشر انجمن ارشاد المسلمین  
استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء اہل سنت، اللہ ان پر رحم کرے، موجودہ دور  
میں جنرل ضیاء الحق، جنرل سوار خاں، ظہور الہی پیرنگاڑہ وغیرہ بڑے  
بڑے لیڈر جو دیوبندیوں اور بانیوں اور سعودی عرب کے نجدیوں کو  
مسلمان سمجھتے ہوں اور ان کے پیچھے نمازیں پڑھتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت  
فاضل بریلوی اور ان کے متبع علمائے اہل سنت کے فتوے کے مطابق  
مسلمان ہیں یا کافر و مرتد ہیں۔ جمیل رضوی سیالکوٹ۔

الجواب

حضور پر نور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور جملہ علمائے اہل سنت و  
الجماعت کے نزدیک دیوبندیوں و بانیوں و نجدیوں وغیرہ مرتد ہیں کہ مسلمان  
سمجھنے والے اور ان کی اقتدا کرنے والے بلا امتیاز کافر و مرتد ہے خواہ کوئی  
بڑا ہو یا چھوٹا۔ فقط العبد المحجوب سید شجاعت علی قادری ۷۸۹  
نوٹ: ارباب انصاف ان فتوؤں کو پیش کرنے سے سارا مقصد ہے  
کہ یہ معلوم شد باقاعدگی۔ پہلے تو سبھی کے در صدق اکبر نے یہ مشہور کر  
رکھا تھا کہ شیخ ابوبکر و عمر مانتا وہ کافر ہے۔



اگر ہوں شخص ان دونوں کلموں پر ایمان رکھتا ہے مع دیگر شرائط کے تو اس شخص کو شیعہ مسلمان اپنا مسلمان بھائی سمجھتے ہیں اور اس شخص کو خود تمام حقوق حاصل ہیں جو اسلام نے ایک مسلمان کے لئے مقرر کیے ہیں اور ان دونوں کلموں کو اصطلاح میں کلمہ اسلام کہا جاتا ہے ان کے بارے میں شیعوں پر کسی یا زیادتی کا الزام لگانے والا جھوٹا ہے مکار و عیار اور فریب کار ہے۔

### شیعوں کا کلمہ ولایت

علی ولی اللہ وصی رسول اللہ و خلیفۃ بلا فضل کہ حضرت علی اللہ ولی ہیں اور رسول خدا کے وصی اور بلا فضل خلیفہ یہ کلمہ ولایت توحید اور رسالت کے کلمہ کے علاوہ ایک کلمہ ہے اور اس کے معنی پر غور کریں اس کی وجہ سے توحید اور رسالت کے کلموں کوئی کمی یا زیادتی نہیں ہے۔ اور اس کلمہ کے الفاظ پڑھنے سے قرآن و حدیث میں کہیں مداخلہ نہیں کیا بلکہ چھپے بارہ کی آیت ولایت اس کے لئے کافی ہے اور جو لوگ اس کلمہ ولایت کو اپنے لئے تقریبات کی گولی سمجھتے ہیں۔

انہوں نے خود کلمہ پر کلمہ چڑھا دیا ہے۔ ان معاویہ خیلوں میں یہ چھپ کر بکھڑے جاتے ہیں۔

(۱) کلمہ طیبہ (۲) کلمہ شہادت (۳) کلمہ توحید (۴) کلمہ توحید (۵) کلمہ استغفار (۶) رد کفر۔ جن معاویہ خیلوں میں یہ چھپ کر بکھڑے جاتے ہیں وہ پہلے اپنی صفائی دیتے ہیں۔

### سیاہ صحابہ کا کلمہ میں تبدیلی کا یہاں بنا کر شیعوں کے خلاف جھوٹا پرائیگنڈا کرنا

ابواب انصاف سیاہ صحابہ کا شیعوں کے خلاف ایک یہ بھی الزام ہے کہ شیعوں کا کلمہ الگ ہے۔ انہوں نے کلمہ اسلام میں تبدیلی کی ہے۔ میرے محترم قارئین میں شیعوں کا کلمہ لکھ کر آپ کے سامنے پیش کر کے عالم اسلام کو دیانت و انصاف کا واسطہ دے کر دعوت لکھ دیتا ہوں۔

### شیعوں کا کلمہ توحید یہ ہے

لا الہ الا اللہ۔ کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ یہ ہمارا اور تمام عالم اسلام کا کلمہ توحید ہے اور اس کلمہ میں شیعوں نے نہ ہی کوئی کمی کی ہے اور نہ ہی کوئی زیادتی کی ہے۔

### شیعوں کا کلمہ رسالت

محمد رسول اللہ کہ حضرت محمد مصطفیٰ اللہ کے رسول ہیں شیعہ مسلمانوں کا اور تمام اہل اسلام کا یہ کلمہ رسالت ہے اس میں بھی شیعوں نے نہ ہی کوئی کمی کی ہے اور نہ ہی زیادتی اور کلمہ توحید اور کلمہ رسالت ہی شیعہ مسلمانوں کی اور تمام اہل اسلام کی نگاہ

سپاہ صحابہ نے کلمہ اسلام میں تبدیلی کر کے  
اپنے غیر مسلم ہونے کا ثبوت دیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب حقیقت اور مزائیت ص ۱۲۱ مؤلف  
مولوی عبد الغفور اشرفی ناشر جامعہ ابراہیمیہ سیالکوٹ۔ مولوی  
گل حسن حنفی لکھتا ہے کہ ایک دن سید غوث علی نے کہا کہ منزل بمنزل  
لہ صیبا نہ پہنچے وہاں سنا کہ محکم الدین بڑے کامل فقیہ ہیں۔ ہم ان کے  
مکان پر گئے بہت اخلاق سے پیش آئے۔ اتنے میں ایک شخص مرید ہوئے  
کو آیا۔ بعد بیعت اس سے کہا۔

لا الہ الا اللہ محکم الدین رسول اللہ

تذکرہ غوثیہ ص ۱۸۷ میں الزام ہے کہ کو دیتا تھا قصور اپنا نکلے  
ارباب انصاف سپاہ صحابہ کا یہ بھی مذکور ہے کہ ایک کلمہ ہے اور اس  
کلمہ کے ذریعہ انہوں نے کلمہ رسالت میں تبدیلی یا زیادتی کی ہے اور  
ختم نبوت کا انکار کیا ہے۔

خدا کی لعنت ایسی سپاہ جو کسی مجھول محکم دین کو تو رسول اللہ ملتے  
ہیں علی و اللہ پڑھنے سے انھیں ہم ۱۰ درجہ کا بخار چڑھ جاتا  
ہے۔ اور منظور لغمانی جیسے شیطان کو ہم صرف یہ کہیں گے۔

عمر ڈکی کھوتے تو تو غصہ کھار اٹے  
محکم دین کا غصہ شعور پر نکالتے ہو

سپاہ صحابہ کی دکھتی ہوئی رگ پر ایک نشتر  
سگھائے در صدیق اکبر کے کلمہ شریف کا ایک سنبل اور

اہل سنت کی معتبر کتاب حقیقت اور مزائیت ص ۱۲۱  
مؤلف عبد الغفور اشرفی سیالکوٹ۔  
ایک شخص خواجہ معین الدین چشتی کے پاس آیا اور عرض کی کہ  
مجھے اپنا مرید بنائیں فرمایا پڑھو

لا الہ الا اللہ چشتی رسول اللہ

کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور چشتی اللہ کا رسول ہے۔

نیوہات فریدیہ ص ۸۳  
نوٹ

ارباب انصاف سپاہ صحابہ کی تحقیقات شیعوں کے کلمہ کے بارے  
میں پڑھ پڑھ کر ہمارے حکمران سو راخ ہو گئے ہیں اور ہم اس بے غیرت  
سپاہ کو دعوت دیتے ہیں کہ یہ تمہارے کلمہ مبارک کا دوسرا نمونہ ہے  
کہ جس میں تم نے کلمہ رسالت میں تبدیلی کی ہے اور ختم نبوت و  
رسالت کا انکار فرمایا ہے اور دوسرے الفاظ میں تم نے رسالت  
کی توہین کی ہے اور منظور لغمانی جیسے شیطان ملاں کو ان الفاظ میں دعوت  
نکرتے ہیں۔ ٹوھیٹ اور بے شرم دنیا میں بھی دیکھے ہیں۔ مگر سب  
پر بہت لے گئی ہے۔



قوم معاویہ خیل نے کلمہ شریف میں زیادتی کر کے اپنے کافر ہونے کا مٹھوس نبوت دیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب حنیف اور مرزائیت ص ۱۳ حنیفیوں کے مایہ ناز عالم مولانا شاہ گل حسن صاحب نے اپنے پیر غوث شاہ حنفی پانی پتی کے حالات میں یوں لکھا ہے۔  
ص ۱۳ ایک روز ارشاد ہوا کہ حضرت ابو بکر شبلی کی خدمت میں دو شخص ارادہ بیعت حاضر ہوئے۔ ان میں سے ایک کو فرمایا کہ کہو  
لا الہ الا اللہ ﷻ سوا کوئی خدا نہیں۔

شبلی رسول اللہ اور ابو بکر شبلی اللہ کا رسول ہے

اس نے کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ آپ نے بھی یہی کلمہ پڑھا۔ اس نے پوچھا آپ نے لا حول کیوں پڑھی آپ نے فرمایا کہ تم نے کیوں پڑھی۔ بولا کہ میں نے اس لئے پڑھی کہ ایسے بے شرع کے پاس میری بیعت کچھ فریاد کہ ہم نے تو اس لئے پڑھی کہ ایسے جاہل کے سامنے لازم بات کہہ دی۔ اس کے بعد دوسرے شخص کو بلایا اور وہی فرمایا کہ کہو  
لا الہ الا اللہ شبلی رسول اللہ نے جواب دیا کہ حضرت میں تو آپ کو کچھ اور ہی سمجھ کے آیا تھا آپ تو ورے ہی گرتے رسالت ہی پر قناعت کی۔ ہمیں کہ فرمایا کہ اچھا تم کو تعلیم کس گئے  
نوٹ: یہاں پر مولانا صاحب نے یہ کلمہ گندگی جس طرح شرم سے ڈوب رہے

تذکرہ غوثیہ ص ۳۱۵ مطبوعہ نوری بک ٹریڈنگ لاہور

دیوبندیوں کے علمی بھوسہ خانہ میں اشرف تھانوی کی ایک چنگاری اور کلمہ میں زیادتی کر کے دیوبندیت اور مرزائیت میں فرق ختم کر دیا

اہل سنت کی معتبر کتاب احکام نوریہ شریعہ برہ مسلم لیگ ص ۲ موقف شیعہ شیعہ بیعت ملاں حشمت علی خاں مطیع پیر لہن شاہ بمبئی ص ۹ وہ تھانوی جن کے مرید نے خواب میں یہ کلمہ پڑھا

لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ

کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور اشرف علی تھانوی بھی رسول اللہ ہیں اور جاگتے ہیں ہوش و حواس کے ساتھ یہ درود پڑھا۔

دیوبندیوں کا درود شریف ملاحظہ فرماویں

اللہم صل علی سیدنا ونبینا و مولانا اشرف علی

اور دنی بھر میں اسی خیال میں مبتلا رہا کہ اشرف علی تھانوی رسول اور نبی ہے تھانوی نے اس کو توبہ و تجدید اسلام کی نصیحت کے بدلے اسی خیال پر جمع رہنے کی تلقین کی چنانچہ رسالہ الامداد ص ۲۷ کے صفحہ ۳۵ پر صاف لفظوں میں اس مرید کو لکھا اس واقعہ میں تسلی تھی کہ اس کی طرف رجوع کرتے ہو وہ بونہی تعالیٰ متبع سنت ہے۔

## دیوبندیوں کی علمی دنیا کو دعوت انصاف

دیوبندی دوستو۔ کماوات مشہور ہے کہ کبھی ہندوانی اور سچو ہندوانی آپ کا اسی طرح حال ہے کہ کلمہ مبارکہ کا نام نے خود جہازہ لگا لیا ہے یک نہ بلکہ چہار شدیم نے ایک کے بجائے ہمارے چار کلمے ثابت کر دیئے جنہیں دیوبندی اور حنفی لوگ پڑھ کر کانٹا ہو گئے

ایس پھلنی نے چہار کو کا طعنہ دینا ہے جب کہ خود اس میں کئی عدد چھید ہیں دیوبندی احباب اگر تم لوگوں میں ذرا اظہار بھی منہ ہر تو سپاہ صحابہ والے بدھوازم کو سمجھانا تمہارا فرض ہے کیونکہ وہ اپنے جیرو میں سمیت تمہارے مذہب کو رسوا کر رہے ہیں اور شیعوں کے خلاف لغزے لگا کر وہ انہیں تمہارے مذہب کے خلاف اپریشن کی خاص دعوت دے رہے ہیں۔

شیعوں کے مزاج کو آپ اچھی طرح سمجھتے ہیں اس لئے یہ ملے ملے کے ملاں جو تم سے بے لگام ہو گئے ہیں انہیں قابو میں لانے کی کوشش کریں۔

کماوات مشہور ہے کہ خدا گئے کو ناخن نہ دے یہ چوڑھے چار جو ڈاڑھی کی طرح چار حرف پڑھ گئے ہیں اور حضرت علی کے حب داروں کے خلاف اور امام حسین کے ماتم داروں کے خلاف رات دن زہر لگ رہے ہیں ہم ان کو دوا اھریوں اور لیشائیوں کو خوب جانتے ہیں ہم ان کی اس مان کو بھی جانتے ہیں جو اندھیرے میں جن کر اٹھیں کہیں ویرانہ میں بھٹک آئی تھی۔ لعنت ایسے منہ پر جو دشمن اہل بیت ہے

سپاہ صحابہ نے توحید کے میٹھے شربت میں

شرک کا زہر گھول کر اپنے مریدوں کو خوب پلایا

اہل سنت کی معتبر کتاب حقیقت اور مرزا ایت ۱۸۲

بایزید بیطامی کا خدائی دعویٰ

حضرت بایزید بیطامی نے فرمایا ہے۔

سبحانی ما اعظم شانی کہ میں پاک ہوں میری کتنی عظمت

والی شان ہے اور پھر فرمایا کہ لا الہ الا انا فنا عبد وئی کہ میرے

سوا کوئی خدا نہیں، صرف میری عبادت کرو بایزید بیطامی نے خود کو

خدا کے برابر سمجھا اور فرمایا میں الوہیت میں سب سے زیادہ

بزرگ ہوں۔

پیر فریدن ورج اللہ

اہل سنت کی معتبر کتاب حقیقت اور مرزا ایت ۱۸۲

حنفی مفتی محمد سعید صاحب لکھتے ہیں۔

مگر چاچر ڈانگ مدینہ دسے کوٹ مٹھن بیت اللہ

ظاہر دے ورج پیر فریدن تے باطن دے ورج اللہ

نوٹ: ارباب انصاف سپاہ صحابہ کی مذکورہ توحید اور رسالت

کا جلوہ دیکھنے کے بعد انھیں یہی کہا جاسکتا ہے۔ سچ آنکھوں والا

تیرے جو بن کا تاشہ دیکھے۔ یعنی اپنے آپ کو اپنے آپ سے



امام شلتوت کا فتویٰ کہ عام مسلمانوں کی طرح

شیعہ بھی ایک بہت بڑا اسلامی فرقہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب شیعہ اور سنی ص ۲۶

ان مذہب الحنفیہ المعروف بمذہب الشیعہ  
الاثنی عشریۃ مذہب مجوز النجیۃ شرعاً کاسائر  
مذاهب اہل السنۃ ینبغی للمسلمین ان یعرفوا ذلک وان  
یتخللوا من الغیبۃ بغیر فرق لمذاهب معینۃ فما کان اللہ  
دین اللہ وما کانت شریعتہ بتالیح لمذہب معین اور  
مقصودۃ علی مذہب فاکل مجتہدون مقبولون عند اللہ  
منقول از مجلہ المختار الاسلامی مصر قاہرہ  
ترجمہ

مذہب جعفری جو مذہب شیعہ اثنا عشری کے نام سے مشہور  
ہے یہ بھی ایک ایسا مذہب ہے کہ جسے اہل سنت کے دوسرے تمام  
مذاہب کی طرح حکم شریعت اختیار کیا جاسکتا ہے اور مسلمانوں کو چاہیے  
کہ وہ اس حقیقت کو سمجھیں اور کسی مذہب کے ساتھ تاحق عصبیت  
سے پرہیز کریں اور اللہ کو اور اللہ کی شریعت کس خاص مذہب کے  
اور ان کا اجتہاد اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہے۔

نوٹ: امام اہل سنت امام شلتوت کی نہانی حق تعالیٰ نے شیعوں  
کے حق میں فتویٰ جاری کر دیا کہ شیعوں کی مدد فرمائی ہے۔

تالیح نہیں ہے اور کسی خاص مذہب میں مختصر نہیں۔ تمام مجتہدین

امام اہل سنت شیخ غزالی کا شیعوں کی تہمت

میں امام شلتوت کے فتویٰ پر منصفانہ تبصرہ

اہل سنت کی معتبر کتاب دفاع عن العقیدۃ الشریعۃ  
خلد صفا عن المستشرقین ص ۲۵۶ مؤلف شیخ غزالی  
میرے پاس عوام میں ایک شخص غضب ناک حالت میں آیا اور  
پوچھا کہ شیخ ازہر نے یہ فتویٰ کیسے دیا ہے کہ مذہب شیعہ بھی اسلامی  
مذہب میں سے ہے میں نے کہا آپ شیعہ کے بارے میں کیا جانتے ہیں  
تھوڑی دیر خاموشی کے بعد اس نے کہا وہ ہمارے دین پر نہیں ہیں۔  
میں نے اس سے کہا۔ مگر ان کو نماز پڑھتے اور روزہ رکھتے ہیں نے  
پوچھا ہے۔ جیسے ہم لوگ نماز روزہ کرتے ہیں۔ اس شخص نے تعجب  
سے کہا اور کہا۔ کیسے؟ میں نے اسی سے کہا۔ آپ کے لئے اور زیادہ  
تعجب کی بات یہ ہے کہ وہ قرآن بھی پڑھتے ہیں اور رسول اللہ کی تعظیم بھی  
کرتے ہیں اور حج بھی کرتے ہیں۔ اس نے کہا میں نے سنا ہے ان کا کوئی  
ادب قرآن ہے اور وہ لوگ کعبہ کی توہین کرنے کے لئے مکہ جاتے ہیں۔ میں نے  
اس آدمی سے کہا۔ تو معذور ہے۔ ہم میں سے بعض لوگ ایک دوسرے  
کو بدنام کرنے کے لئے ایسی باتیں کرتے ہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف امام اہل سنت امام شلتوت کا یہ فتویٰ اور  
امام اہل سنت کا شیخ غزالی کا یہ فتویٰ پاکستان کے فوایب کیلئے باعث  
عبرت ہے۔ بلکہ یہ فتویٰ ان مفسدین کے منہ پر ایک طمانچہ ہے۔  
اور منظور نعمانی جیسے شیطان ملازم کے منہ پر ایک

## امام اہل سنت شیخ حسن ایوب کا فتویٰ کہ اسلامی فرقوں میں شیعہ سب سے قدم فرقہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ المذاهب اسلامیہ ص ۳۹  
مؤلف ابو محمد زہرہ منقول از مجلہ المختار الاسلامی مصر قاہرہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ شیعہ فرقہ ایک اسلامی فرقہ ہے اگرچہ  
فرقہ سبائیہ کو جو حضرت علیؓ کو اللہ تعالیٰ نے خارج از اسلام  
قرار دیا ہے لیکن شیعہ تو مسلمانوں کے فرقوں میں شامل ہیں نیز ہم سب  
جانتے ہیں کہ شیعہ ۱۰ اثناعشریہ بھی سبائیہ کو کافر سمجھتے ہیں اب سب  
بھی ایک موجودی شخصیت تھی اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ شیعہ  
جو کچھ کہتے ہیں وہ قرآنی نصوص اور احادیث نبویؐ کی رد سے کہتے ہیں  
ص ۳۹ میں امام ابو محمد کہتے ہیں -

## امام اہل سنت امام ابو محمد زہرہ کا فتویٰ کہ شیعہ فرقہ ایک اسلامی فرقہ ہے

وہ اپنے ہمسایہ اور ساتھ رہنے والے سینوں کے ساتھ محبت  
سے پیش آتے ہیں اور ان سے نفرت بھی نہیں کرتے -

نوٹ :

ارباب انصاف آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ شیعہ خیر البریہ کی  
اللہ پاک نے کس طرح امداد فرمائی ہے اور ان کے سچے مسلمان ہونے کی  
ان کے حق میں ان کے مخالفین سے کس طرح گواہی دلائی ہے اور جو  
بے ایمان نواصب شیعوں کو سبائی اور کافر قرار دیتے ہیں یہ ان بے  
دیونوں کی صفائے جہان اور بے شرمی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تبسیط العقائد الاسلامیہ ص ۳  
مؤلف علامہ شیخ حسن ایوب -

اسلامی فرقوں میں شیعہ سب سے قدیم فرقہ ہے۔ شیعوں کی بھی مختلف  
اقسام ہیں ان میں کچھ غالی اور کچھ میاندروہیں۔ میانہ رو لوگوں نے علیؓ  
ابن ابی طالب کی تفضیل پر اکتفا کی اور باقی اصحاب کی تکفیر و تفسیق سے  
اجتناب کیا ہے -

نوٹ :

فخر اہل سنت ڈاکٹر مصطفیٰ الشکھ اپنی کتاب اسلام بلا  
مذہب کے صفحہ ۸۳ میں لکھتے ہیں -

امامیہ اثناعشریہ ہمارے ساتھ زندگی گزارتے ہیں آپس میں  
ہمارے قریبی روابط قائم ہیں ہم دونوں کا دین ایک ہے -

نوٹ :

ارباب انصاف

شیعان حیدر کرار تمام اسلامی ملکوں میں آباد ہیں۔ اور ہر ملک کے  
سنی مسلمان شیعوں کو بھی اپنا مسلمان بھائی سمجھتے ہیں۔ مگر پاکستان  
کے نو اصب ملان خدا تعالیٰ ان پر لعنت فرماوے اپنے علاوہ تمام  
بے ایمان کافر قرار دیتے ہیں -



## امام شکتوت اور ابو زہرہ کے استاد احمد کہ شیعہ امامیہ بھی سچے مسلمان ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب اصول الفقہ ص ۱۳۸ احمد بن حنبل رحمہ اللہ

شیعہ امامیہ مسلمان ہیں وہ اللہ۔ اس کے رسول اور قرآن پر ایمان رکھتے ہیں جو کچھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ ایمان رکھتے ہیں اور ان کا مذہب وہی ہے جو بلاد فارس میں رائج ہے۔  
نوٹ:

ارباب انصاف جس طرح بنو امیہ کے لعین اور خبیث حکمران بر ملا منبروں پر امام اہلحدی حضرت علیؓ پر جمعہ کے خطبہ کے بعد معاذ اللہ لعنت کرتے تھے اور آنجناب کی شان میں وہ خود بھی اور دوسروں سے بھی بکواس کرتے بھی سکتے اور کرواتے بھی تھے مگر ہمارے مگر ہمارے مولا علیؓ کی کرامت ہے کہ ہر دور میں ایسے سنی علماء بھی گورے کہ حق تعالیٰ نے ان کے قلم سے حضرت علیؓ کے فضائل لکھوائے ہیں۔ اسی طرح سگیانے بنو امیہ بھی ہر دور میں شیعان علیؓ کے خلاف عموماً کرتے رہے ہیں مگر یہ زمانہ میں حق تعالیٰ نے کلاب بن مرہ ان کے لئے پکچلے کا انتظام فرمایا ہے اور شیعوں کے مسلمان ہونے کی گواہی ان کے صحابہ بھی ان کے قلم سے لکھوائی ہے۔

## امام اہل سنت کا فتویٰ کہ اہل تشیع کا کوئی عقیدہ بھی باعث کفر نہیں ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب المحققون الخفیہ عن ایستیعہ الفالیہ والاشیاء عشریہ ص ۱۳۸ مولف استاد محمد حسن اعظمی پرنسپل عربک کالج کراچی منقول از جملہ المختار الاسلامی شیعہ امامیہ استاد عشریہ توحید کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ ایک ہے وہ محمد ہے اور یلہ و ولہ یولد ہے اس جیسا کوئی نہیں ہے

محمد مصطفیٰ اللہ کی طرف سے آئے ہیں تمام رسولوں نے سچ بولا ہے اور ان چیزوں کی معرفت وہ دلیل و برہان سے واجب سمجھتے ہیں ان میں تقلید جائز نہیں سمجھتے اور تمام انبیاء اور رسل پر بھی ایمان رکھتے ہیں انبیاء جو کچھ اللہ کی طرف سے لائے ہیں اس کو حق جانتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ حضرت علیؓ اور ان کے گیارہ فرزند علیہم السلام خلافت کے لئے ہر ایک سے احق ہیں اور یہ رسول خدا کے بعد سب سے افضل ہیں۔ اور فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا عا لین کی تمام عورتوں کی سردار ہیں۔ اگر یہ لوگ اپنے اس عقیدے میں صائب اور حق پر ہیں تو ضہا و رسنہ یہ عقیدہ نہ کفر کا سبب بن سکتا ہے اور نہ ہی فسق کا۔

نوٹ:

یہ حقیقت اعظمی کی ارباب ان کے لئے دعوت کی ہے

## شیعوں کے عقائد پرستی عالم اعظمی کا تبصرہ

اہل سنت کی معتبر کتاب الحقائق الخفیہ ص ۲

شیعہ حضرات اگرچہ آئمہ اثناعشر کی امامت واجب قرار دیتے ہیں لیکن اس کا انکار کرنے والوں کو خارج از اسلام بھی نہیں سمجھتے اور ان پر تمام اسلامی احکام جاری کرتے ہیں وہ ان احکام وین کو حجت سمجھتے ہیں۔ جو کتاب اللہ یا تو ترولقہ داری یا بارہ ائمہ یا قابل اعتماد زندہ مجتہدین کے اقوال کے ذریعہ ثابت شدہ سنت رسول سے حاصل ہوں اس لئے اگر وہ اپنے نظریہ میں غلطی پر ہوں تو بھی کوئی ایسی چیز ان میں نہیں ہے جس کی وجہ سے وہ خارج از اسلام ہو جائیں

## اہل تشیع غالیوں اور مفوضہ سے برائت کرتے ہیں

ص ۱۰۲ میں اعظمی صاحب لکھتے ہیں کہ شیعوں کا نظریہ ہے کہ ہر وہ شخص جو وجود خدا اس کی واحدیت یا نبوت محمد مصطفیٰ میں شک کرتا ہے اور کسی کو نبوت شریک گردانتا ہے۔ وین اسلام سے خارج ہے اگر کوئی آئمہ اہل بیت کے بارے میں غلو کرتا ہے اور انھیں مقام عبودیت سے خارج سمجھتا ہے یا انھیں نبی سمجھتا ہے یا انھیں نبوت میں شریک جانتا ہے یا صفات الہیہ میں سے کسی صفت کے ساتھ انھیں متصف کرتا ہے تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے اور لوگ تمام غالیوں سے اور مفوضہ اور ان جیسوں سے برائت کرتے ہیں۔

نوٹ: یہ نا صبی ملاؤں کے منہ پر ملنا پڑتا ہے جو شیعوں کے خلاف جھوٹے ہیں

امام اہل سنت سالم البہساوی کا فتویٰ کہ  
شیعوں کے پاس وہی قرآن جو اہل سنت کے پاس ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب السنۃ المفترى علیہا ص ۷  
مؤلف اخوان المسلمین کے عظیم مفکر استاد سالم البہساوی  
جو قرآن ہم اہل سنت کے پاس موجود ہے بالکل وہی شیعہ مساجد اور  
گھروں میں موجود ہوتا ہے۔  
ص ۳۶۳ میں لکھتے ہیں۔

فقہ جعفریہ اثنا عشریہ اس قرآن مجید میں تحریف کے قابل  
کو کافر سمجھتا ہے جس کے بارے میں صدر اسلام سے لے کر آج تک  
امت کا اجماع ہے۔

ص ۶۸۴ میں شیعہ مجتہدین کے نظریات لکھتے ہیں

## امام الخوئی فرماتے ہیں

تمام مسلمان متفق ہیں کہ قرآن مجید میں کوئی تحریف نہیں ہوئی  
جو قرآن اس وقت ہمارے ہاتھ میں ہے یہ وہی ہے جو رسول خدا  
پر نازل ہوا ہے

## شیخ محمد رضا المنظر فرماتے ہیں

یہ جو قرآن مجید ہمارے درمیان موجود ہے اس کا



اور پھر یہ شان و روایات میں سے ہیں اور اصل یہ ہے کہ یہ وہی کتاب ہے جس کی تلاوت کرتے ہیں اور اسی پر ہمارے ائمہ کا اجماع ہے تو عین یہی جواب شیعوں کا ہے۔

## پاکستان کے نواصب ملاؤں کو

### دعوت فکر و انصاف

افراد ڈاکٹریٹ اور اس قسم کی دیگر باطل تحریرات میں اولاد حلالہ نے امام الہدیٰ حضرت علیؑ کے عقیدت مندوں پر تکفیر کے فتوے لگائے ہیں اور اس منحوس فتوے میں انہوں نے تحریف قرآن کے مسئلہ کو شیعوں کے سر قنوپ دیا ہے۔ مگر خدا کے فضل و کرم سے ہندو مسکین نے ان نواصب کے التزام کو علماء اہل سنت کے فتوؤں کی روشنی میں باطل قرار دیا ہے۔ نیز علماء اہل سنت کے ان فتاویٰ کو کہ عین میں انہوں نے شیعوں کے اہل اسلام ہونے کی گواہی دی ہے نقل کر کے منظور فرمائی جیسے شریہ اور خبیث اور بین الاقوامی تعین نواصب ملاؤں کے منہ پر جو تا بانہدھ دیا ہے اور ان نواصب ملاؤں کو دعوت فکر دی ہے کہ اگر شیعوں کے مسلمان ہونے کا فتویٰ دینے والے علماء اہل سنت تقیہ باز و اخف تھے تو شیعوں کی تکفیر کے فتوے دینے والے تم جیسے نواصب اولاد حلالہ یا اولاد زنا یا اولاد جھپٹ ہیں ہم ڈنگے کی چوڑ پر کہتے ہیں کہ لعنت نواصب کی اس ماں پر کہ جس نے اندھیری رات میں جن کر اھیں کہیں پھینک دیا تھا۔

ہم تلاوت کرتے ہیں عین وہی قرآن ہے جو رسول خدا پر نازل ہوا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی اور دعویٰ کرتا ہے تو وہ غلط فہمی کا شکار ہے یا اس کو اشتباہ ہوا ہے بہر حال وہ صحیح نہیں ہے اس لئے کہ کلام خدا میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش ہے۔

## امام کاشف الغطا فرماتے ہیں

اس قرآن میں نہ کوئی نقص ہے اور نہ ہی تحریف اور نہ بدلتی ہے اور اس پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے۔ حدیث میں امام ابن سہاسی لکھتے ہیں

اگر آپ اہل سنت کی علوم قرآن کی سب سے زیادہ اہم کتاب الاتقان فی علوم القرآن تالیف شیخ الاسلام جلال الدین سیوطی کو ہی اٹھا کر دیکھیں اور ان کی جلد اول کے صفحہ ۸۶-۸۷ اور ۹۳ کا مطالعہ فرمادیں تو آپ کو تعجب ہوگا۔

قرآن کے بارے میں آپ ایسی حدیثات بھی پڑھیں گے جن میں میں لکھا ہے کہ قرآن مجید ایک سو بارہ یا ایک سو سولہ سورتوں پر مشتمل ہے۔

نیز کوئی صورت الحقد یا الغلط بھی تھی پھر کیا کسی شیعہ کے لئے جائز ہے کہ وہ کہے کہ اہل سنت کا قرآن ناقص یا زائد ہے سب کہیں گے کہ نہیں۔ اسے حق نہیں پہنچتا۔ کیونکہ یہ روایات قابل اعتبار نہیں ہیں اور اہل سنت کے نزدیک ان روایات پر

## بنوت کے بارے میں شیعوں کے پاکیزہ عقائد

شیعہ قوم اللہ تعالیٰ کے تمام نبیوں کو برحق مانتی ہے اور تمام نبیوں کے سرور۔ خاتم الانبیا ہمارے زمانہ کے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ہیں۔ آنجناب کے والدین مومن تھے اور حضور پاک ولادت سے وفات تک ہر گناہ سے پاک تھے تمام کمالات میں تمام کمالات سے ہمارے زمانہ کے نبی افضل اکمل اشرف ارفع داعی ہیں آنجناب نور ہیں اور افضل البشر بھی ہیں۔

## امامت کے خلافت کے بارے میں شیعوں کے پاکیزہ عقائد

نبی کریم کے بعد آنجناب بارہ خلیفہ تھے اور وہ حضرت علی سے لے کر امام تہدی تک بارہ امام برحق ہیں اور جس طرح نبی کریم کو اللہ تعالیٰ نے نبی بنایا ہے اسی طرح حضرت علی سے لے کر امام تہدی تک بارہ اماموں کو خدا نے بنایا ہے یہ بارہ امام نبی کریم کی طرح ہر گناہ سے پاک ہیں اور نبی کریم کے علاوہ تمام کمالات میں تمام کمالات سے افضل ہیں یہ بارہ نور خدا اور افضل البشر بھی ہیں اور نبی آدم سے بھی ہیں جس طرح نبی کریم صاحب معجزات ہیں۔ اسی طرح یہ بارہ صاحب معجزات و کمالات ہیں شیعہ قوم ان بارہ اماموں کو نبی کریم کے ساتھ بڑے میں شریک نہیں مانتی اور نہ ہی ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ ان بارہ اماموں پر بھی وحی نازل ہوتی ہے۔ قاضی الحاجات اللہ تعالیٰ ہے اور محمد و آل محمد اللہ تعالیٰ کے فیض کا دار و مدار ہیں۔

## شیعوں کے عقائد و راہل اسلام کو مدعو فکر

اولاد اسلام نے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی خاطر شیعوں کے عقائد کو بہانہ بنایا ہے اور اپنی طرف سے غلط عقیدے گھڑ کر شیعوں کے سر تھوپ دیتے ہیں اور اب اہل تشیع کے عقائد لکھ کر ہم ابواب انصاف کو دعوت فکر دیتے ہیں۔

## اللہ تعالیٰ کے بارے میں شیعوں کے پاکیزہ عقائد

خدا تعالیٰ وحدہ لا شریک لہ ہے۔ پیدا کرنا روزی دینا، ازادہ رکھنا، مارنا سب رب تعالیٰ کے ہاتھوں میں ہے۔ توحید در مقام ذات اور توحید در مقام صفات اور توحید در مقام عبادت پر شیعوں کا مکمل ایمان ہے۔ اللہ تعالیٰ کے صفات ثبوتیہ اور سلبیہ پر بھی ہمارا ایمان ہے اور صفات الہیہ میں کسی نبی یا امام یا ولی کو ہم شریک نہیں سمجھتے اور قاضی الحاجات اللہ تعالیٰ ہے سجدہ صرف اللہ کی ذات کو کیا جاتا ہے شیعہ قوم صرف اس چیز کو عبادت سمجھتی ہے جو قربتہ الی اللہ تعالیٰ بجا لائی جائے۔

شیعوں کی تمام نذر و نیاز قربتہ الی اللہ تعالیٰ سوتی ہے۔ اولاد اسلام کا یہ الزام کہ صفات خداوندی میں ہم حضرت علی کو شریک سمجھتے ہیں بالکل غلط ہے ہمارے مذہب کی کتاب پنجہ البلاغہ میں جو توحید حق تعالیٰ کے بارے میں مولا علی کے خطبات موجود ہیں ان پر ہمارا مکمل



## قرآن پاک کے بارے میں شیعوں کا پاکیزہ عقیدہ

قرآن پاک ہمارے نبی کریم کا ہمیشہ رہنے والا معجزہ ہے اور یہ کلام خدا ہے جسے وحی کی صورت میں جبریل ہمارے نبی کریم کے پاس لائے تھے۔ یہ قرآن کامل ہے نہ اس میں کمی ہوئی ہے اور نہ ہی اس میں زیادتی ہوئی ہے۔ تحریف قرآن کی بابت شیعوں پر اولاد حلالہ کے تمام الزامات اور اعتراضات غلط اور فضول ہیں۔

## دین اسلام کے بارے میں شیعوں کا پاکیزہ عقیدہ

اسلام اللہ تعالیٰ کا پاکیزہ اور مقبول دین ہے اسی کی پیروی میں انسان کے لئے دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے طاقت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ اسلام کے علاوہ تمام ادیان اور قوانین غلط ہیں۔ عبادات اور دنیاوی و دینی معاملات میں اسلام کامل آئین ہے۔

نماز - روزہ - حج - زکوٰۃ - جنس - جہاد، امر بالمعروف - ونہی عن المنکر - اللہ اور اولیاء اللہ سے محبت اور تولا - دشمنان خدا سے دوری اور تیرا ان تمام باتوں پر شیعوں کا ایمان اور عمل ہے اولاد حلالہ کا پرانگینہ شیعوں کے خلاف کہ وہ اسلام کے منکر ہیں یا اسلام کے لئے مضر ہیں سب غلط اور ان کی فضول بکواس ہے۔

شیعہ قوم اسلام کی صحیح خادم ہے

اور ہر زمانہ میں شیعہ قوم نے اسلام کی خاطر ہر قسم کی قربانی

## شیعوں کا اصحاب نبی کے بار میں پاکیزہ عقیدہ

وہ اصحاب نبی قابل تعظیم ہیں جو نبی کریم پر ایمان لائے تھے اور پھر اس ایمان پر تادم موت قائم رہے تھے۔ اصحاب وہ لوگ ہیں جو کافر تھے اور نبی کریم نے ان کو ہدایت فرمائی تھی اور وہ لوگ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے تھے۔

اصحاب نہ تو ہر گناہ سے پاک تھے اور نہ ہی سارے عادل تھے۔ ہر قسم کے لوگ تھے مومن بھی اور منافق بھی نبی کریم کے بعد اصحاب کچھ غلطیاں ہوئی ہیں اور انہوں نے آل نبی پر ظلم کیا ہے اسی لئے شیعوں پر صحابی کو عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتی اور نہ ہی ہم ان کو خلیفہ رسالت مانتے ہیں۔

## شیعوں کا نبی پاک کی بیویوں کے بارے میں پاکیزہ عقیدہ

نبی پاک کی بیویاں اس حکم شریعت میں امت کی مائیں ہیں کہ جب طرح ماں سے لگا کر گونا گناہ ہے اسی طرح ازواج النبی سے لگا کر گناہ ہے۔ ہر حکم میں وہ ماں کی مثل نہیں ہیں۔

نبی کریم کے بعد زوجہ نبی حضرت عائشہ نے نبی کریم کے خلیفہ برحق حضرت علی کے خلاف بغاوت کی تھی اور آنجناب سے جنگ کی اسی لئے شیعہ قوم اس زوجہ کو عقیدت کی نگاہ سے نہیں دیکھتی۔ اور حلالہ کا یہ الزام کہ شیعہ حضرت عائشہ پر بہت لگاتے ہیں ان کی فکری بکواس ہے۔